تصدیق شدہ اشاعت
گجرات، گوجرانوالہ، لاہور، اسلام آباد، خیبرپختونخوا کا واحد ترجمان منفرد روزنامہ اخبار

DAILY POWER OF PAKISTAN ISLAMABAD

★★★ ہر خبر آپ تک ★★★

روزنامہ
پاور آف پاکستان
اسلام آباد

Power of Pakistan News Agency

چیف ایڈیٹر: مرزا احمد علی

powerofpakistannewsagency.online

جلد نمبر 02 | منگل 13 جنوری 2026، 23 رجب المرجب 1447ھ | صفحات 08 قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 151

نئے ہسپتال کی تعمیر جلد مکمل کی جائے

نوازشریف کینسر ہسپتال، لاہور میں جناح اور سرگودھا میں نوازشریف کارڈیالوجی انسٹی ٹیوٹس سمیت دیگر کی جلد تکمیل کی ڈیڈ لائن

نوازشریف انسٹی ٹیوٹ آف کینسر ٹریٹمنٹ اینڈ ریسرچ سنٹر میں پاکستان بھر سے آنے والے ہر کینسر مریض کا علاج ہوگا' مریم نوازشریف

لاہور (این این آئی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نوازشریف نے نئے ہسپتالوں کی جلد تکمیل کا حکم دے دیا۔ نوازشریف کینسر ہسپتال، لاہور میں جناح اور سرگودھا میں نوازشریف (بقیہ نمبر 1)

کراچی: جمہوریہ انڈونیشیا کی نائب وزیر تجارت ریاح روروواستی کا انڈونیشین پام آئل کی تقریب کے موقع پر گروپ فوٹو۔

اگلے الیکشن میں بلاول بھٹو کو انشااللہ وزیراعظم پاکستان بنائیں گے، راجہ پرویز اشرف

مریدکے (این این آئی) سابق وزیر اعظم و پیپلز پارٹی پنجاب کے صدر راجہ پرویز اشرف نے کہا ہے (بقیہ نمبر 2)

خیبر پختونخواہ حکومت نے رویہ تبدیل نہ کیا تو گورنر راج کا آپشن موجود ہے، رانا تنویر حسین

مریدکے (این این آئی) وفاقی وزیر برائے نیشنل فوڈ سکیورٹی اینڈ ریسرچ رانا تنویر حسین نے کہا ہے کہ (بقیہ نمبر 3)

لاہور: وزیراعظم محمد شہباز شریف سے ارفع کریم رندھاوا مرحومہ کے والدین مسز ثمینہ امجد رندھاوا، امجد کریم رندھاوا اور ارفع کریم فاؤنڈیشن کی سی ای او تابندہ اسلام ملاقات کررہی ہیں۔

تعلیمی اداروں میں موسم سرما کی تعطیلات پر سختی سے عملدرآمد کا حکم

تعطیلات کے دوران کسی بھی سرکاری یا نجی سکول کے کھلنے پر پابندی ہے، نوٹیفکیشن

لاہور (این این آئی) محکمہ تعلیم نے تعلیمی اداروں میں موسم سرما کی تعطیلات پر سختی سے عملدرآمد کا حکم دیدیا۔ سی ای او ایجوکیشن اتھارٹی لاہور نے چھٹیوں کے حوالے سے واضح نوٹیفکیشن جاری کر دیا جس کے مطابق تعطیلات کے دوران کسی بھی سرکاری یا نجی سکول کے (بقیہ نمبر 4)

پنجاب کی تاریخ میں پہلی بار تعلیم کے شعبے میں 110 ارب روپے کا خطیر فنڈ خرچ کیا جارہا ہے، رانا سکندر حیات

پھولنگر (این این آئی) وزیر تعلیم پنجاب رانا سکندر حیات خان نے کہا ہے کہ (بقیہ نمبر 5)

9 مئی واقعات میں سہیل آفریدی، کامران بنگش، تیمور جھگڑا کی موجودگی کی تصدیق

سہیل آفریدی کے علاوہ کامران بنگش، تیمور جھگڑا اور عرفان سلیم کی موجودگی کی بھی تصدیق ہوگئی

پشاور/لاہور (این این آئی) پشاور میں 9 مئی واقعات کی ویڈیوز کی تصدیق کا مرحلہ مکمل ہوگیا جس میں وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی، کامران بنگش، تیمور جھگڑا اور عرفان سلیم کی موجودگی کی تصدیق ہوگئی۔ پنجاب فورنزک سائنس لیبارٹری نے ویڈیوز کی رپورٹ تیار کرلی۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق پنجاب فرانزک لیبارٹری نے پشاور پولیس کی درخواست پر 9 مئی واقعات کی ویڈیوز اور آڈیو ویڑول کا تجزیہ کیا۔ (بقیہ نمبر 6)

لاہور میں بھی گرین پراپرٹی سرٹیفکیٹ کا اجراء شروع کر دیا گیا

جائیداد کے کاغذات کی تصدیق کروا کر گرین سرٹیفکیٹ حاصل کیا جا سکے گا

لاہور (این این آئی) صوبائی دارالحکومت لاہور میں بھی گرین پراپرٹی سرٹیفکیٹ کا اجراء شروع کر دیا گیا، جائیداد کے کاغذات کی تصدیق کروا کر گرین سرٹیفکیٹ حاصل کیا جا سکے گا۔ سرٹیفکیٹ پنجاب حکومت سے تصدیق شدہ ہوگا جو نادرا سے مربوط ہو گا، سرٹیفکیٹ کے حامل (بقیہ نمبر 7)

وزیراعظم شہباز شریف کا ریکارڈ ترسیلات زر بھیجنے پر سمندر پار مقیم پاکستانیوں سے اظہار تشکر

لاہور (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے دسمبر 2025ء میں گزشتہ برس کے مقابلے ریکارڈ ترسیلات زر بھیجنے پر سمندر (بقیہ نمبر 8)

کراچی: جمہوریہ انڈونیشیا کی نائب وزیر تجارت دیاں روروواستی خاتون اول آصفہ بھٹو زرداری سے ملاقات کررہی ہیں۔

پاکستان کو خطے میں آئی ٹی کا مرکز بنانے کیلئے حکومت دن رات کوشاں ہے، وزیراعظم

نوجوانوں کو بین الاقوامی معیار کی آئی ٹی کی تعلیم و تربیت فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے،

آئی ٹی کی ترقی کے لیے قائم کی گئی عرفہ کریم فانڈیشن کا قیام ایک خوش آئند عمل ہے جس کی حکومتی سطح پر ہر ممکن مدد کو یقینی بنایا جائے گا، ارفع کریم کے والدین سے گفتگو

لاہور (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے آئی ٹی ماہر مرحومہ ارفع کریم رندھاوا کے نام پر ان کے والدین کی جانب سے فانڈیشن کے قیام کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ حکومتی سطح پر ہر ممکن مدد یقینی بنائی جائے گی اور حکومت پاکستان کو خطے میں آئی ٹی کا مرکز بنانے کے لیے دن رات کوشاں ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف سے آئی ٹی ماہر مرحومہ ارفع کریم رندھاوا کے والدین ثمینہ امجد، امجد کریم رندھاوا اور عرفہ کریم فانڈیشن کی چیف ایگزیکٹو تابندہ اسلام نے ملاقات کی اور اس موقع پر وزیراعظم نے ارفع کریم کی کم عمری میں ہی آئی ٹی کے میدان میں خدمات اور (بقیہ نمبر 10)

وزیر اعلی پنجاب ہر شہری کو بہترین علاج معالجہ کی سہولت فراہم کر رہی ہیں، وزیر مواصلات

صوبہ کے کونے کونے میں سہولیات عوام کی دہلیز پر دینے کے اقدامات کا سلسلہ جاری ہے، ملک صہیب احمد بھرتھ

سرگودھا (این این آئی) صوبائی وزیر تعمیرات و مواصلات ملک صہیب احمد بھرتھ نے کہا کہ وزیر اعلی پنجاب ہر شہری کو بہترین علاج معالجہ کی سہولت فراہم کر رہی ہیں۔ صوبہ کے کونہ کونہ میں سہولیات عوام کی دہلیز پر دینے کے اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ زرائع کے مطابق صوبائی (بقیہ نمبر 9)

کراچی والو، خان کے نمائندے اور وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا کو مایوس نہیں کرنا، بیرسٹر گوہر

کراچی (این این آئی) چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ کراچی والو، خان کے نمائندے (بقیہ نمبر 11)

پاکستان تیزی سے ترقی کی راہ پر گامزن ہے، امیر مقام

پریٹوریا (این این آئی) وفاقی وزیر برائے امورِ کشمیر و گلگت بلتستان انجینئر امیر مقام نے وزیراعظم (بقیہ نمبر 12)

چیئرمین سینیٹ کا اسلام آباد میں گیس سلنڈر دھماکا میں قیمتی جانی نقصان پر اظہار افسوس

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے اسلام آباد کے سیکٹر جی سیون میں (بقیہ نمبر 13)

اسلام آباد: شادی والے گھر میں گیس لیکج دھماکہ، دولہا دلہن سمیت 8 افراد جاں بحق

دھماکے کے نتیجے میں 4 گھر متاثر ہوئے، 3 گھر مکمل طور پر تباہ ہوگئے، گھروں سے مجموعی طور پر 20 افراد کو باہر نکالا گیا جن میں سے 8 افراد جاں بحق ہوگئے

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) اسلام آباد کے سیکٹر جی سیون ٹو میں گیس لیکج سے دھماکہ ہوگیا جس سے دولہا اور دلہن سمیت 8 افراد جاں بحق اور 12 افراد زخمی ہوگئے، 4 گھر مکمل تباہ ہوگئے۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل کے مطابق کے دھماکے کے نتیجے میں 4 گھر متاثر ہوئے، 3 گھر مکمل طور (بقیہ نمبر 14)

صومالیہ کی سالمیت کی حمایت، اسرائیلی وزیر کا صومالی لینڈ دورہ تشویشناک ہے، اسحاق ڈار

نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ نے فلسطینی عوام کی جبری بے دخلی سے متعلق کسی بھی تجویز کو مسترد کیا

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے او آئی سی وزراء خارجہ کونسل کے غیر معمولی اجلاس کے موقع پر مختلف ممالک کے وزرائے خارجہ اور او آئی سی کے سیکرٹری جنرل سے ملاقاتیں کیں۔ وزارت خارجہ سے جاری بیان کے مطابق نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ محمد اسحاق ڈار نے اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی) کے وزرائے خارجہ کونسل کے غیر معمولی اجلاس میں پاکستانی وفد کی قیادت کی۔ یہ (بقیہ نمبر 29)

وزیراعظم کا اسلام آباد میں سلنڈر حادثے میں قیمتی جانوں کے نقصان پر اظہار افسوس

زخمیوں کو مکمل صحت یابی تک ہر ممکن طبی امداد اور سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت

اسلام آباد/لاہور (این این آئی) وزیراعظم محمد شہبازشریف نے اسلام آباد میں سلنڈر حادثے کے نتیجے میں قیمتی جانوں کے نقصان پر دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے وفاقی وزیر صحت، سیکرٹری صحت اور پمز انتظامیہ کو الرٹ رہنے اور زخمیوں کو مکمل صحت یابی تک ہر ممکن طبی امداد اور سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت کی ہے۔ اتوار کو وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ کی طرف سے جاری بیان کے مطابق وزیراعظم نے وفاقی وزیر صحت، سیکرٹری صحت اور پمز انتظامیہ کو الرٹ رہنے اور زخمیوں (بقیہ نمبر 17)

اسپیکر قومی اسمبلی کا گیس سلنڈر دھماکے کے افسوسناک واقعے پر اظہار افسوس

اسلام آباد (این این آئی) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے سیکٹر جی-7 اسلام آباد میں گیس سلنڈر دھماکے کے افسوسناک واقعے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ شادی کے موقع پر گیس سلنڈر دھماکے میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع کی خبر سن (بقیہ نمبر 16)

پاکستان کی ترسیلات زر میں تاریخی بلندی، ملکی معیشت اور عالمی اعتماد میں خوش آئند پیش رفت

بیرونِ ملک مقیم پاکستانیوں کی جانب سے بھیجی جانے والی ترسیلاتِ زر کا ایک اور ریکارڈ قائم ہوگیا

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان کی ترسیلات زر میں تاریخی بلندی، ملکی معیشت اور عالمی اعتماد میں خوش آئند پیش رفت ہوئی ہے، بیرونِ ملک مقیم پاکستانیوں کی جانب سے بھیجی جانے والی ترسیلاتِ زر کا ایک اور ریکارڈ قائم ہوگیا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق بیرونِ ملک مقیم پاکستانیوں کی جانب سے بھیجی جانے والی ریکارڈ ترسیلات زر حکومت پر بھر پور اعتماد کی عکاس ہے۔ اوورسیز پاکستانیوں کے بھر پور اعتماد اور ریکارڈ ترسیلات زر پر مشیر وزیر خزانہ خرم شہزاد نے بتایا کہ بیرونِ ملک مقیم (بقیہ نمبر 15)

بالا: امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمن جامعہ منصورہ سندھ کی سالانہ تقریب ختم بخاری شریف سے خطاب کررہے ہیں۔

لاہور: جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمن جامعہ اشرفیہ لاہور میں دستار بندی کی تقریب سے خطاب کررہے ہیں۔

16 جنوری تک سردی کی شدت سے متعلق الرٹ جاری

لاہور (این این آئی) پروونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی نے 16 جنوری تک سردی کی شدت سے متعلق الرٹ جاری کردیا۔ پی ڈی ایم اے نے سیاحت، تعلیم، صحت، زراعت، لوکل گورنمنٹ، جنگلات اور دیگر محکموں کو مراسلہ جاری کردیا ہے۔ پی ڈی ایم اے کے مطابق راولپنڈی، مری، گلیات، پوٹھوہار (بقیہ نمبر 30)

قصور، ڈاکوؤں نے لاکھوں روپے نقدی، موبائل فون، طلائی زیورات اور موٹرسائیکلیں چھین لیں

قصور (این این آئی) ڈکیتی، راہزنی اور چوری کی متعدد وارداتوں میں ڈاکوؤں نے لاکھوں روپے نقدی، موبائل فون، طلائی زیورات اور موٹرسائیکلیں چھین لیں۔ تفصیلات کے مطابق پولیس تھانہ صدر قصور کے علاقہ شیخ عماد کے قریب سے ڈاکوؤں نے گن پوائنٹ پر موتہ سنگھ والا تحصیل کینٹ ضلع لاہور کے رہائشی محسن علی ولد محمد منیر احمد سے 50 ہزار روپے نقدی اور چادر وغیرہ چھین لی۔ (بقیہ نمبر 31)

اسرائیلی اقدامات دہشتگردی کیخلاف عالمی کوششوں کو نقصان پہنچاتے ہیں، ترجمان دفتر خارجہ

اسحاق ڈار نے او آئی سی کی اس اپیل کی حمایت کی کہ صومالی لینڈ کی نام نہاد انتظامیہ سے روابط سے گریز کیا جائے

اسلام آباد (این این آئی) ترجمان دفتر خارجہ طاہر حسین اندرابی نے کہا ہے کہ اسرائیلی اقدامات دہشت گردی کے خلاف عالمی کوششوں کو نقصان پہنچاتے ہیں، وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے او آئی سی کی اس اپیل کی حمایت کی کہ صومالی لینڈ کی نام نہاد انتظامیہ سے روابط سے گریز کیا جائے۔ اتوار کو جاری ایک بیان میں ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے صومالی عوام اور سیکیورٹی فورسز کی جانب سے دہشت گردی کے خلاف دی جانے والی (بقیہ نمبر 18)

لاہور: سیکرٹری و چیف ایڈمنسٹریٹر اوقاف پنجاب ڈاکٹر احسان بھٹہ داتا دربار میں جاری تعمیراتی سرگرمیوں کا معائنہ کرتے ہوئے میگا منصوبے کی بروقت تکمیل اور معیار کو یقینی بنانے کی ہدایات دے رہے ہیں۔

ایران آزادی کی طرف بڑھ رہا ہے، امریکا مظاہرین کی مدد کیلئے تیار ہے، صدر ٹرمپ

ایران کے بعض شہروں میں مظاہرین نے کنٹرول حاصل کرلیا ہے اور حکومتی رِٹ کمزور ہوتی دکھائی دے رہی ہے

واشنگٹن (مانیٹرنگ ڈیسک) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ امریکا ایران میں جاری مظاہروں پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے اور اگر ضرورت پڑی تو ایرانی مظاہرین کی مدد کے لیے تیار ہے۔ سوشل میڈیا پر جاری بیان میں صدر ٹرمپ نے کہا کہ ایران آزادی کی طرف بڑھ رہا ہے، ایسی صورتِ حال پہلے کبھی نہیں دیکھی گئی۔ ان کا کہنا تھا کہ ایرانی عوام کئی برسوں سے حکومتی ظلم کا شکار رہے ہیں اور اب ردِعمل سامنے آرہا ہے۔ (بقیہ نمبر 19)

ٹیکس نادہندگان کیخلاف پنجاب ریونیو اتھارٹی کی انفورسمنٹ ٹیمیں صوبہ بھر میں متحرک

ای بل نہ دینے اور سیلز ریکارڈ میں خرد برد کرنے پر معروف فوڈ چین سمیت 3 مقامات سربمہر

لاہور (این این آئی) ٹیکس نادہندگان کیخلاف پنجاب ریونیو اتھارٹی کی انفورسمنٹ ٹیمیں صوبہ بھر میں متحرک۔ تفصیلات کے مطابق ای بل نہ دینے اور سیلز ریکارڈ میں خرد برد کرنے پر معروف فوڈ چین سمیت 3 مقامات سربمہر کر دیے گئے۔ لاہور اور گوجرانولہ میں متعدد فوڈ پوائنٹس کے پی او ایس کی نگرانی کیلئے افسران تعینات کیے گئے۔ سیلز ریکارڈ میں بے ضابطگیوں اور ٹیکس نادہندگان کیخلاف کارروائیاں کی گئیں۔ ترجمان کا بتانا تھا کہ صارفین کے بلوں میں ٹیکس کٹوتی کے (بقیہ نمبر 32)

بلوچستان حکومت کا یوتھ انٹرپرائز پروگرام میں توسیع کا اعلان

پروگرام کے تحت چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں اور اسٹارٹ اپس کو بلاسود قرضے فراہم کیے جائیں گے

گوادر (این این آئی) بلوچستان حکومت نے اپنے انٹرپرائز ڈیولپمنٹ پروگرام کو گوادر، کیچ اور آواران کے اضلاع تک توسیع دینے کی منظوری دیتے ہوئے صوبائی سرکاری ملازمین کیلئے الیکٹرک گاڑیوں کی سبسڈی اسکیم اور ہیلتھ انشورنس پروگرام متعارف کرانے کے منصوبوں کا بھی اعلان کر دیا۔ گوادر پرو کے مطابق یہ فیصلے کوئٹہ میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت ہونے والے صوبائی کابینہ کے 21ویں اجلاس میں کیے گئے۔ توسیع شدہ انٹرپرائز پروگرام کا مقصد (بقیہ نمبر 22)

پنجاب بھر میں 972 ٹریفک حادثات میں 11 افراد جاں بحق، 1069 زخمی

لاہور (این این آئی) ایمرجنسی سروسز ڈیپارٹمنٹ نے گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران پنجاب بھر میں 972 ٹریفک حادثات پر ریسپانڈ کیا جن میں 436 افراد شدید زخمی ہوگئے جنہیں فوری طور پر نزدیکی ضلعی و تحصیل کے ہسپتالوں میں منتقل کیا گیا۔ 633 معمولی (بقیہ نمبر 21)

داتا دربار کے تمام ترقیاتی کام بروقت مکمل ہونگے' ڈاکٹر احسان بھٹہ

سیکرٹری/چیف ایڈمنسٹریٹر اوقاف کا داتا دربار، اسکے ہسپتال کا دورہ، جاری ترقیاتی کاموں کی رفتار، معیار کا جائزہ لیا

لاہور (این این آئی) سیکرٹری/ چیف ایڈمنسٹریٹر اوقاف پنجاب ڈاکٹر احسان بھٹہ نے کہا ہے کہ داتا دربار کے تمام ترقیاتی کام مقررہ وقت کے اندر مکمل ہونگے۔ انہوں نے یہ بات داتا دربار اور اس کے ہسپتال کا دورہ کرتے ہوئے کہی، جہاں انہوں نے جاری ترقیاتی کاموں کی رفتار اور معیار کا جائزہ لیا۔ ڈاکٹر احسان بھٹہ نے میگا ترقیاتی منصوبے کے مختلف حصوں کا معائنہ کیا اور تمام (بقیہ نمبر 20)

نوجوانوں سے مل کر ظالمانہ نظام بدل دیں گے: حافظ نعیم الرحمان

سندھ حکومت اربوں روپے کے حصے میں کرپشن کرتی ہے، اب بہت ہوگیا ہے جماعت اسلامی پورا پلان بنا کر عوام کی خدمت کرے گی

کراچی (بیورو رپورٹ) امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمان نے کہا کہ نوجوانوں سے مل کر ہم یہ ظالمانہ نظام تبدیل کریں گے۔ کراچی میں ختم بخاری شریف کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے حافظ نعیم الرحمان کا کہنا تھا کہ اسرائیل کا نیتن یاہو دہشتگرد ہے جس نے ہمارے غزہ کے 70 ہزار بچے مار دیے۔ اُنہوں نے کہا کہ نیتن یاہو کو امریکا کے ڈونلڈ ٹرمپ کی سرپرستی حاصل ہے، وڈیروں اور جاگیرداروں نے سندھ پر (بقیہ نمبر 33)

مقدمہ ٹرائل کے بعد خارج ہو چکا ہے، تیمور سلیم جھگڑا کا پنجاب فورنزک رپورٹ پر ردعمل

میرا نام ایف آئی آر نمبر 221 میں ہے، نہ ہی کسی ضمنی چالان میں، مرکزی کیس میں ہمیں بری کیا گیا

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف خیبر پختونخوا کے رہنما تیمور سلیم جھگڑا نے پنجاب فورنزک رپورٹ پر ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ مقدمہ ٹرائل کے بعد خارج ہو چکا ہے، میرا نام ایف آئی آر نمبر 221 میں ہے، نہ ہی کسی ضمنی چالان میں، مرکزی کیس میں ہمیں بری کیا گیا، استغاثہ کا مقف عدالت میں ریزہ ریزہ ہوا۔ تیمور سلیم جھگڑا نے 9 مئی پر ریڈیو (بقیہ نمبر 24)

بنوں اور لکی مروت میں نئے سال کے پہلے دس دنوں میں شدت پسندی کے واقعات میں چھ اہلکار شہید

کوہاٹ (این این آئی) :صوبائی دارالحکومت پشاور سمیت صوبہ خیبر پختونخوا کے جنوبی اضلاع بنوں اور لکی مروت میں نئے سال کے پہلے دس دنوں کے دوران شدت پسندی کے مختلف واقعات میں پولیس کے 6 اہلکار شہید ہوگئے جبکہ اسی (بقیہ نمبر 23)

پنجاب اسمبلی کے احاطے میں مستقل اور علیحدہ ڈسپنسری قائم کرنے کا فیصلہ

لاہور (این این آئی) پنجاب اسمبلی سیکرٹریٹ میں ہیلتھ سروسز کے معیار کو بہتر بنانے کا اقدام، پنجاب اسمبلی کے احاطے میں مستقل اور علیحدہ ڈسپنسری قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ڈسپنسری اراکینِ اسمبلی، افسران، ملازمین، وزیٹرز کیلئے طبی سہولیات مہیا کریگی، ڈسپنسری میں میڈیکل آفیسر، نرسنگ سٹاف اور پیرا میڈیکل عملہ (بقیہ نمبر 25)

لاہور: گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان سے انٹرنیشنل لائرز ایسوسی ایشن پنجاب چیپٹر کے صدر عاشق علی رانا کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے۔

لاہور: ایل سی سی آئی کے صدر فہیم الرحمن سہگل محمد یاسین کو ایشیاء پینک اکنا مک کوآپریشن سے متعلق قائمہ کمیٹی کے کنویز کا نوٹیفکیشن دے رہے ہیں۔

وزیر قانون رانا محمد اقبال خان کے صاحبزادے رانا جاوید اقبال کی صاحبزادی کی شادی کی تقریب

سیاسی، سماجی اور سرکاری حلقوں کی اہم شخصیات کی بڑی تعداد میں شرکت، نو بیاہتا جوڑے کے لیے دعا

لاہور (این این آئی) صوبائی وزیر قانون پنجاب رانا محمد اقبال خان کے صاحبزادے رانا جاوید اقبال کی صاحبزادی کی شادی کی پُروقار تقریب میں سیاسی، سماجی اور سرکاری حلقوں کی اہم شخصیات نے شرکت کی اور دلہا دلہن کو نیک تمناؤں سے نوازا۔ تقریب میں اسپیکر پنجاب اسمبلی ملک احمد خان، صوبائی وزیر تعلیم رانا سکندر حیات، صوبائی وزیر صحت خواجہ سلمان رفیق، (بقیہ نمبر 34)

پنجاب فوڈ اتھارٹی کی کارروائیاں، 1 من سے زائد گوشت، کھلے مصالحے، گلی سڑی سبزیاں، باسی کھانے تلف

لاہور (این این آئی) پنجاب فوڈ اتھارٹی نے کارروائیاں کرتے ہوئے 1 من سے زائد گوشت، کھلے مصالحے، گلی سڑی سبزیاں، باسی کھانے تلف کر دیئے جبکہ آئل یونٹ، معروف ریسٹورنٹ، بیف شاپ اور ڈیری یونٹ کی پروڈکشن بند، مقدمہ درج کروا دیا۔ ڈی جی پنجاب (بقیہ نمبر 35)

راولپنڈی: بیٹوں کے درمیان جھگڑا، فائرنگ سے ماں جاں بحق

راولپنڈی (این این آئی) تھانہ مندرہ کی علاقے ہرنال میں بیٹوں کے مابین جھگڑے کے دوران چھوٹے بیٹے کو بچاتے ہوئے ماں بڑے بیٹے کی چلائی گئی گولی لگنے سے دم توڑ گی۔ تفصیلات کے مطابق فائرنگ کرنے والا ملزم عمران موقع سے فرار ہوگیا۔ پولیس کے مطابق 32 سالہ (بقیہ نمبر 27)

بریگیڈیئر (ر) بابر علاؤالدین کی ایم ڈی واسا لاہور غفران احمد سے ملاقات

واسا لاہور سے متعلق تربیتی امور، ادارہ جاتی صلاحیت میں اضافے اور محکمہ سے منسلک معاون سہولیات پر تفصیلی گفتگو

لاہور (این این آئی) بریگیڈیئر (ر) بابر علاؤالدین نے مینیجنگ ڈائریکٹر واسا لاہور غفران احمد سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران واسا لاہور سے متعلق تربیتی امور، ادارہ جاتی صلاحیت میں اضافے اور محکمہ سے منسلک معاون سہولیات پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ شہری خدمات کی بہتری، جدید تقاضوں کے مطابق انسانی وسائل کی تربیت، اور سروس ڈیلیوری کے معیار کو مزید مؤثر بنانے پر زور دیا گیا۔ بریگیڈیئر بابر علاؤالدین نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کے وژن (بقیہ نمبر 26)

پشاور، ملزمان کی فائرنگ سے شہید سی ٹی ڈی اہلکار کی نماز جنازہ ادا

پولیس کے چاق چوبند دستے نے شہید ثناء اللہ کے جسدِ خاکی کو سلامی پیش کی

پشاور (این این آئی) صوبائی دارالحکومت پشاور کے نواحی علاقے شاہی بالا میں ملزمان کی فائرنگ سے شہید ہونے والے سی ٹی ڈی اہلکار کی نماز جنازہ ادا کر دی گئی۔ پشاور کے علاقے شاہی بالا میں ملزمان کی فائرنگ سے شہید ہونے والے سی ٹی ڈی اہلکار ثنا اللہ کی نماز جنازہ پولیس (بقیہ نمبر 37)

ایف آئی اے لاہور کی کارروائیاں، انسانی سمگلنگ اور ویزا فراڈ میں ملوث 4 ملزمان گرفتار

لاہور (این این آئی) ایف آئی اے لاہور زون کی کارروائیاں، انسانی سمگلنگ اور ویزا فراڈ میں ملوث نیٹ ورک کے خلاف ایکشن، (بقیہ نمبر 36)

لاہور: لاہور ہائیکورٹ بار کے صدر ملک آصف احمد نسوانہ اور دیگر ایم ڈی سی میں مریضوں کی عیادت کررہے ہیں۔

اسلام کی بقا آسائشوں میں نہیں آزمائشوں سے گزرنا پڑتا ہے: مولانا فضل الرحمان

اسلام کی بقاء آسائشوں میں نہیں، آزمائشوں سے گزرنا پڑتا ہے، ہمارا کام اور مقصد بڑوں کے نصب والعین کو ہمیشہ زندہ رکھیں

لاہور (این این آئی) جمعیت علماء اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے کہا ہے کہ مدارس کے نظام کو کسی سازش کا شکار نہیں ہونے دیں گے، مساجد و مدارس کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ قبول نہیں کیا جائے گا، اسلام کی بقاء آسائشوں میں نہیں، آزمائشوں سے گزرنا پڑتا ہے، ہمارا کام اور مقصد بڑوں کے نصب والعین کو ہمیشہ زندہ رکھیں، اسلام اعتدال کا مذہب ہے ورنہ دنیا میں افراط و تفریط پیدا ہو جائے گا، جب حکمران کی (بقیہ نمبر 28)

جس دن قوم نے فیصلہ کرلیا اس دن جبر ختم ہو جائے گا، سلمان اکرم راجہ

انہوں نے سوال اٹھایا کہ جہاں چار سال میں عوام کی زندگی نیچے چلی گئی ہے وہاں یہ پوچھنا لازم ہے کہ حکومت نے آخر حاصل کیا کیا ہے۔

لاہور (بیورو رپورٹ) پاکستان تحریک انصاف کے مرکزی سیکرٹری جنرل سلمان اکرم راجہ نے کہا ہے کہ [illegible]

سانگلہ ہل، نان اور روٹی حکومتی مقرر کردہ ریٹ اور وزن کے مطابق ملنا ناممکن ہوگیا

[illegible]

سانگلہ ہل، دو مختلف حادثات میں دو افراد جاں بحق، عورت زخمی

[illegible]

کراچی: ناظم آباد ٹاؤن اور نارتھ ناظم آباد ٹاؤن کے زیر انتظام عیدگاہ گراؤنڈ میں شاندار شب سخن مشاعرہ ہو رہا ہے۔

گورنر پنجاب سے انٹرنیشنل لائرز ایسوسی ایشن پنجاب چیپٹر کے عہدیداران کی ملاقات

گورنر ہاؤس میں فری لیگل ایڈ سروسز کمیٹی کے قیام پر اتفاق، وسائل نہ رکھنے والے قیدیوں کو مفت قانونی مدد فراہم کریگی

لاہور (این این آئی) گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان سے انٹرنیشنل لائرز ایسوسی ایشن پنجاب چیپٹر کے عہدیداران نے ملاقات کی جس میں گورنر ہاؤس لاہور میں آئی ایل اے کی پانچ رکنی فری لیگل ایڈ سروسز کمیٹی کا قیام عمل میں لانے پر اتفاق کیا گیا جو وسائل نہ رکھنے والے قیدیوں کو مفت قانونی مدد فراہم کرے گی۔ انٹرنیشنل لائرز ایسوسی ایشن پنجاب چیپٹر کے صدر عاشق علی رانا اور جنرل سیکرٹری اسحاق بریار کی قیادت میں ملاقات کرنے والے وفد نے گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان سے ملاقات کر کے بیرون ممالک جیلوں میں قید پاکستانیوں کی رہائی کیلئے اقدامات کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ بہت سے پاکستانی وکلاء کی فیسیں ادا نہیں کر سکتے یا جرمانے ادا نہ کرنے کی وجہ سے پابند سلاسل ہیں ان کے لئے خصوصی اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے۔

عوامی فلاح و بہبود اور خدمت کا سفر اب تیز تر ہوگا' احسن افضل کھوکھر

راولپنڈی (این این آئی) مسلم لیگ (ن) کے رہنما احسن افضل کھوکھر نے صوبائی حلقہ پی پی 167 کے ضمنی الیکشن میں مسلم لیگ (ن) کے امیدوار ملک محمد شفیع کے بلا مقابلہ منتخب ہونے پر اظہار تشکر کیا ہے۔ انہوں نے حلقہ پی پی 167 کے عوام کو مبارکباد دی اور شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ کارکنان اور معزز عوام کے اعتماد و تعاون کے شکر گزار ہیں، جنہوں نے ہمیشہ جمہوری اقدار کو مضبوط کیا اور اتحاد و اتفاق کی مثال قائم کی۔

موجودہ دور میں انسانیت کی خدمت ہی اصل معراج ہے، صدر لاہور ہائیکورٹ بار

وکلا برادری اور مخیر حضرات ایم ایم ڈی سی کے فلاحی مشن میں بھرپور تعاون کریں' ملک آصف نسوانہ

لاہور (این این آئی) لاہور ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر ملک آصف احمد نسوانہ، ایڈووکیٹ اسلام آباد ہائی کورٹ قاضی اشرف، ایڈووکیٹ ہائی کورٹ قاضی اصغر اور لاہور چیمبر آف کامرس کی ایگزیکٹو ممبر فردوس نثار کھوکھر نے المکی المدنی ڈائیلیسز سینٹر کا دورہ کیا اور مریضوں کی عیادت کی۔ سینٹر گردوں کے امراض میں مبتلا مستحق مریضوں کو مفت علاج کے ساتھ ساتھ نفسیاتی اور معاشی معاونت بھی فراہم کر رہا ہے۔

وکلاء کیخلاف ماورائے قانون ہتھکنڈے کسی طرح بھی قابل قبول نہیں' پنجاب بار کونسل

ظلم و جبر اور دہشتگردی کی تحت مقدمات کے اندراج کا سلسلہ بند کیا جائے' وائس چیئرمین اشفاق کہوٹ

لاہور (این این آئی) پنجاب بار کونسل کے وائس چیئرمین چودھری محمد اشفاق کہوٹ نے کہا ہے کہ وکلاء کو جان و مال کا تحفظ فراہم کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہونا چاہئے، وکلاء پر آئے روز قاتلانہ حملے، جبر و تشدد اور دہشتگردی کی دفعات کے تحت مقدمات کا اندراج قابل تشویش ہے جس کا فوری تدارک ناگزیر ہے، وکلاء آئین و قانون کی پاسداری کرنے والے اور جمہوریت کے علمبردار ہیں۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ وکلاء کے خلاف ماورائے قانون ہتھکنڈے کسی طرح بھی قابل قبول نہیں، ہم ذمہ داران سے پر امن رہ کر اپیل کر رہے ہیں کہ وکلاء کے خلاف ظلم و جبر اور دہشتگردی کے تحت مقدمات کے اندراج کا سلسلہ بند کیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وکلاء نے ہمیشہ انسانی حقوق، آئین و قانون کی حکمرانی کی بات کی ہے، معاشرے میں انصاف کی فراہمی میں وکلاء کا کلیدی کردار ہے جسے کسی صورت نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔

قوم کے حقیقی اور مقبول لیڈر عمران خان ہی ہیں' رانا جاوید عمر

راولپنڈی (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے رہنما رانا جاوید عمر نے کہا ہے کہ قوم کے حقیقی اور مقبول لیڈر عمران خان ہی ہیں، جنہوں نے ہمیشہ پاکستان اور عوام کے مفادات کی سیاست کی، عمران خان نے مشکل حالات کے باوجود اصولی موقف سے پیچھے ہٹنے کے بجائے عوامی حقوق کی جدوجہد جاری رکھی۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ عمران خان نے نوجوانوں کو شعور دیا اور انہیں کرپشن کے خلاف آواز اٹھانے کا حوصلہ بخشا۔

ملک میں آئین کو مسلسل پامال کیا جارہا ہے' حافظ محمد افضال

اسلام عدل و انصاف کا علمبردار ہے مگر یہاں طاقتور اور غریب کیلئے الگ الگ قانون ہے' عثمان خان

لاہور (این این آئی) جمعیت علمائے اسلام شالامار ٹاؤن کے صدر مولانا حافظ محمد افضال اور سیکرٹری جنرل محمد عثمان خان نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ ملک میں آئین کو مسلسل پامال کیا جارہا ہے، جس کے باعث قانون کی بالادستی شدید خطرات سے دوچار ہو چکی ہے۔ ملک میں بڑھتی ہوئی ناانصافی، ظلم، اقربا پروری اور دہرے معیار نے عام آدمی کے لیے زندگی گزارنا انتہائی مشکل بنا دیا ہے۔ اسلام عدل و انصاف کا علمبردار ہے، مگر افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ آج ہمارے معاشرے میں طاقتور اور غریب کے لیے الگ الگ قانون نافذ ہیں۔ کمزور طبقہ معمولی غلطیوں پر سخت سزاؤں کا سامنا کرتا ہے جبکہ بااثر افراد بڑے جرائم کے باوجود قانون سے بالاتر نظر آتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ موجودہ حالات میں عوام کا ریاستی اداروں پر اعتماد تیزی سے کم ہو رہا ہے۔

آلو پیداوار کے لحاظ سے دنیا میں گندم، چاول اور مکئی کے بعد چوتھی بڑی فصل ہے

مکوآنہ (این این آئی) آلو پیداوار کے لحاظ سے دنیا میں گندم، چاول اور مکئی کے بعد چوتھی بڑی فصل ہے اور پاکستان میں یہ تھوڑے عرصہ میں پک کر تیار ہونے والی نقد آور اور نفع بخش فصل ہے۔ ہمارے ملک میں آلو کی تین فصلیں لی جاتی ہے میدانی علاقوں میں دو فصلیں یعنی موسم بہار اور موسم خزاں جبکہ پہاڑی علاقوں میں صرف ایک فصل گرمی کے موسم میں کاشت کی جاتی ہے۔

لاہور: چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل منعقدہ مفتی اعظم پاکستان سیمینار سے خطاب کر رہے ہیں۔

جمرود میں ٹریفک کے المناک حادثے میں دولہا سمیت 4 افراد جاں بحق

دولہا اپنے دوستوں کے ہمراہ سیلون سے واپس آ رہا تھا کہ حادثہ پیش آیا، نعشیں قریبی ہسپتال منتقل

جمرود (این این آئی) جمرود میں ٹریفک کے المناک حادثے میں دولہا سمیت 4 افراد جاں بحق ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق ضلع خیبر کے علاقے جمرود میں کار اور ٹرک میں تصادم کے نتیجے میں دولہے سمیت چار افراد زندگی کی بازی ہار گئے اور ایک شخص زخمی ہوگیا۔ بتایا گیا ہے کہ دولہا اپنے دوستوں کے ہمراہ سیلون سے واپس آ رہا تھا کہ حادثہ پیش آیا۔ ریسکیو حکام کے مطابق جاں بحق افراد میں منصور ولد عبدالقار، نعمان ولد مجیب، سہیل، ضراب ولد خوشدل شامل ہیں۔

سیدنا امیر معاویہ جلیل القدر صحابیؓ اسلام کا روشن باب ہیں' جے یو آئی (س)

قرآن پاک میں صحابہ اکرامؓ کے گھوڑوں کی ٹاپوں سے اڑنے والے گرد و غبار کی اللہ قسمیں کھاتا ہے

لاہور (این این آئی) جمعیت علمائے اسلام (س) لاہور کے امیر و مرکزی سالار مولانا قاری اعظم حسین، امیر مولانا پیر عبدالقدوس نقشبندی، ناظم اعلی مولانا ایوب خان، ڈپٹی سیکرٹری پیر اکبر ساقی، لاہور کے ناظم اعلی مولانا طیب عثمانی، نائب امیر مولانا صلاح الدین ایوبی، قاری واحد بخش، قاری رحمت اللہ لاشاری، انجینئر خالد ٹیپو، عبدالحمید تونسوی، مولانا محمد ممتاز، مولانا توقیر عباس سمیت دیگر رہنماں نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ سیدنا امیر معاویہ جلیل القدر صحابیؓ اسلام کا روشن باب ہیں، جن نفوس قدسیہ کا آقا سے غلامی کا نیازمندانہ رشتہ ہے ان میں سے کسی کی گستاخی کرنا بھی کفر ہے، قرآن پاک میں صحابہ اکرامؓ کے گھوڑوں کی ٹاپوں سے اڑنے والے گرد و غبار کی اللہ قسمیں کھاتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ ان جلیل القدر صحابہ کرام رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین میں سے ہیں۔

کراچی میں ٹریفک مسائل کے حل کے لیے خوشخبری

کراچی (این این آئی) نیشنل لاجسٹکس کارپوریشن (این ایل سی) نے ڈیڈیکیٹڈ فریٹ کوریڈور اور ملٹی ماڈل لاجسٹکس پارک پپری پر کام کا آغاز کر دیا۔ کراچی بندرگاہ پر بذریعہ ریل مال برداری کا نظام نہ ہونے کی وجہ سے کنٹینروں کا رش معمول ہے اور ترسیل کے نظام میں سست روی معاشی سرگرمیوں پر بھی منفی ڈال رہی ہے۔ ڈیڈیکیٹڈ فریٹ کوریڈور اور ملٹی ماڈل لاجسٹکس پارک پپری کی تعمیر ان مسائل کا دیرپا حل ہے۔

گوادر یونیورسٹی کے طلبہ و طالبات کا کراچی کا مطالعاتی دورہ کامیابی سے مکمل

کراچی (این این آئی) پاک فوج کی طرف سے گوادر یونیورسٹی کے طلبہ و طالبات کا کراچی کا مطالعاتی دورہ کامیابی سے مکمل ہوگیا۔ اس دورے کا مقصد طلبہ کو تعلیمی اور عملی مشاہدات فراہم کرنا تھا۔ دورے کے دوران طلبہ نے مزار قائد اور پی اے ایف میوزیم کا بھی دورہ کیا جس سے انہیں پاک فضائیہ کی تاریخ اور دفاعی شعور سے آگاہی دی گئی۔ طلبہ نے میری ٹائم میوزیم کا بھی دورہ کیا جہاں انہیں بحری امور کی اہمیت اور پاک بحریہ سے متعلق جامعہ بریفنگ دی گئی۔

کراچی: میئر کراچی بیرسٹر مرتضیٰ وہاب اولڈ سٹی ایریا میں سڑکوں کی تعمیر، سیوریج سسٹم، اسٹریٹ لائٹس و دیگر ترقیاتی منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھنے کے بعد میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں۔

اجازت کا میڈیا سے پتہ چلا ابھی تک اجازت نامہ ہمارے پاس نہیں آیا: راجا اظہر

ہمیں میڈیا سے پتہ چلا ہے کہ اجازت دے دی گئی ہے، اجازت نامہ ہمارے پاس اب تک نہیں آیا

کراچی (بیورو رپورٹ) پی ٹی آئی کے جلسے کا معاملہ، صدر پی ٹی آئی کراچی کا بیان بھی سامنے آگیا۔ صدر پی ٹی آئی کراچی راجا اظہر نے کہا کہ ہم نے جلسے کی اجازت مانگی ہوئی تھی، صبح سے اجازت نہیں دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں میڈیا سے پتہ چلا ہے کہ اجازت دے دی گئی ہے، اجازت نامہ ہمارے پاس اب تک نہیں آیا۔ راجا اظہر کا کہنا تھا کہ پیپلز پارٹی کا ہمارے ساتھ رویہ اچھا ہے، ہمیں جلسے کی اجازت اس وقت دی گئی ہے

لاہور: خواجگان چشت اہل بہشت کے عرس مبارک کے موقع پر منعقدہ تقریب سے قائدہ پنجاب جماعت اہلسنت مبلغ یورپ قاضی عبدالغفار قادری خطاب کر رہے ہیں۔

گوادر یونیورسٹی کے طلبہ و طالبات کا کراچی کا مطالعاتی دورہ کامیابی سے مکمل

علمی آگاہی کیلئے جامعہ کراچی کا دورہ کرایا گیا، مزار قائد اور پی اے ایف میوزیم کا بھی دورہ کیا

گوادر (این این آئی) پاک فوج کی طرف سے گوادر یونیورسٹی کے طلبہ و طالبات کا کراچی کا مطالعاتی دورہ کامیابی سے مکمل کرلیا گیا، اس دورے کا مقصد طلبہ کو تعلیمی اور عملی مشاہدات فراہم کرنا تھا۔ دورے کے دوران طلبہ نے مزار قائد اور پی اے ایف میوزیم کا بھی دورہ کیا جس سے انہیں پاک فضائیہ کی تاریخ اور دفاعی شعور سے آگاہی دی گئی۔ طلبہ نے میری ٹائم میوزیم کا بھی دورہ کیا جہاں انہیں بحری امور کی اہمیت اور پاک بحریہ سے متعلق جامعہ بریفنگ دی گئی۔ علمی آگاہی کے لیے جامعہ کراچی کا دورہ کرایا گیا جس سے اعلیٰ تعلیمی ماحول اور تحقیقی رجحانات سے واقفیت دی گئی۔ طلبہ کو سماجی و تفریحی سرگرمیوں کے تحت بحریہ ٹاؤن، ایفل ٹاور اور کارنیول پارک کے دورے کرائے گئے جس سے طلبہ کو ذہنی تازگی اور مثبت تجربہ حاصل ہوا۔ گوادر یونیورسٹی کے طلبائے پاک فوج کو خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ ہمیں اپنی فوج پہ فخر ہے۔

کراچی، وزرائے اعلیٰ سندھ اور کے پی کی ملاقات منسوخ ہونے کی تردید

وزیر اعلیٰ سندھ اور وزیر اعلیٰ کے پی کی ملاقات پیر کو ہی ہوگی، ناصر حسین شاہ

کراچی (این این آئی) وزیر اعلیٰ خیبر پختونخواہ سہیل آفریدی اور وزیر اعلیٰ سندھ کے درمیان ملاقات منسوخ ہونے سے متعلق خبروں پر ابہام برقرار ہے اس ضمن میں پی ٹی آئی رہنما حلیم عادل شیخ نے نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے واضح کیا کہ ملاقات منسوخ ہونے کے حوالے سے کوئی باضابطہ اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ حلیم عادل شیخ نے کہا کہ میڈیا کے ذریعے اطلاعات مل رہی ہیں کہ وزیر اعلیٰ سندھ نے سہیل آفریدی سے ملاقات منسوخ کردی ہے تاہم سندھ حکومت کی جانب سے اس حوالے سے باضابطہ طور پر آگاہ نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا اور وزیر اعلیٰ سندھ کے درمیان ملاقات پیر کے روز طے ہے۔ پی ٹی آئی رہنما کے مطابق اگر وزیر اعلیٰ سندھ ملاقات نہیں کرنا چاہتے تو یہ ان کی صوابدید ہے، تاہم وزیر اعلیٰ کے پی کو اس ملاقات کی کوئی جلدی نہیں۔ دوسری جانب صوبائی وزیر ناصر حسین شاہ نے موقف اختیار کیا کہ ہفتے کے روز دونوں وزرائے اعلیٰ کی ملاقات طے نہیں تھی جبکہ ان کے مطابق وزیر اعلیٰ سندھ اور وزیر اعلیٰ کے پی کی ملاقات پیر کو ہی ہوگی۔

سابق وفاقی وزیر ہمایوں اختر خان حلقہ این اے 97 کے دورہ کے موقع پر اہل علاقہ سے ملاقات کر رہے ہیں۔

پولیس نے باغ جناح خالی کرایا، سپر ہائی بند، سہیل آفریدی بھی ٹریفک جام میں پھنسے رہے

سپر ہائی وے اچانک بند ہونے سے دونوں اطراف شدید ٹریفک جام کی صورتحال پیدا ہوگئی ہے

کراچی (این این آئی) صوبائی دارالحکومت کراچی ایک بار پھر سیاسی کشیدگی کی لپیٹ میں آگیا ہے جہاں پی ٹی آئی کے متوقع جلسے سے قبل حالات اچانک کشیدہ دکھائی دیئے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق باغ جناح میں پولیس کی بھاری نفری داخل ہوگئی، کارکنان کو زبردستی نکال دیا گیا اور متعدد افراد کو حراست میں لے لیا گیا ہے، دوسری جانب سپر ہائی وے کی اچانک بندش نے شہر کو مفلوج کر دیا، حتیٰ کہ وزیر اعلیٰ خیبر پختونخواہ سہیل آفریدی بھی ٹریفک جام میں پھنسے رہے دوسری جانب پی ٹی آئی کے متوقع جلسے سے قبل کراچی میں سیکیورٹی صورتحال کشیدہ ہوگئی ہے، پولیس کی بھاری نفری باغ جناح میں داخل ہوگئی اور تحریک انصاف کے کارکنان کو جلسہ گاہ سے خالی کرایا۔ ذرائع کے مطابق کارروائی کے دوران متعدد افراد کو حراست میں بھی لیا گیا ہے، پولیس باغ جناح میں موجود رہی۔ پولیس نے نمائش چورنگی سے مزار قائد جانے والا راستہ بھی بند کر دیا ہے۔

لاہور: شہری تحصیل کے روز بوہڑ والا چوک میں لگے لنڈا بازار سے خریداری کیلئے آئے ہوئے ہیں۔

ایس ای سی پی کی اصلاحات سے کاروباری رجسٹریشن میں نمایاں اضافہ، شفافیت بہتر

ایف اے ٹی ایف معیارات کے مطابق رسک بیسڈ نگرانی کا نظام بھی متعارف کرایا گیا ہے

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان کے کارپوریٹ ریگولیٹر سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) کی ڈیجیٹل اور انتظامی اصلاحات کے مثبت نتائج سامنے آنے لگے، رواں برس کمپنیوں کی رجسٹریشن میں نمایاں اضافہ اور کاروباری شفافیت میں بہتری آئی ہے ماضی میں ادارے کو قومی سطح پر وزیر اعظم نے ''ریفارمز چیمپئن'' کے اعزاز سے بھی نوازا۔ کمیشن کے مطابق اصلاحات کے بعد کاروبار شروع کرنے کے عمل میں آسانی پیدا ہوئی، اصلاحات کے نتیجے میں کاروبار سے منسلک تعمیلی اخراجات کم ہوئے اور سرمایہ کاروں کے اعتماد میں اضافہ ہوا۔ سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن کے مطابق سال 2020 کے مقابلے میں کمپنی رجسٹریشن میں 51 فیصد اضافہ ہوا، مالی سال 2024–25 کے دوران 35,087 نئی کمپنیاں رجسٹر ہوئیں۔ گزشتہ سال 27,542 کمپنیاں رجسٹر ہوئیں جبکہ رواں مالی سال میں جولائی تا دسمبر 2025 کے دوران 21,542 کمپنیاں رجسٹر ہوئیں۔

ملک میں سردی کی شدید لہر تیز، ہنزہ میں پارہ منفی 20 ڈگری ریکارڈ

وزیر تعلیم سندھ نے سردی کے باعث اسکولوں میں آمد کے اوقات کار تبدیل کردیے،

اسلام آباد/ ہنزہ/ راولپنڈی/ کراچی (این این آئی) ملک بھر میں شدید ٹھنڈ کی لہر مزید تیز ہوگئی اور ہنزہ میں پارہ منفی 20 ڈگری تک پہنچ گیا۔ عالمی موسمی ویب سائٹ کے مطابق ہنزہ میں کم سے کم منفی 20 ڈگری ریکارڈ کیا گیا، اتوار کی صبح سویرے کوئٹہ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی ایک ریکارڈ کیا گیا۔ اس کے علاوہ اسلام آباد میں 2 ڈگری، لاہور میں 3، پشاور میں 4 اور کراچی میں 7 ڈگری ریکارڈ کیا گیا ادھر گلگت بلتستان کے علاقوں ہنزہ اور استور کے بالائی علاقوں میں خون جماتی سردی ہے جس کے باعث نظام زندگی متاثر ہوا۔ دوسری جانب وزیر تعلیم سندھ نے سردی کے باعث اسکولوں میں آمد کے اوقات کار تبدیل کر دیے، سرکاری اور نجی اسکول صبح 9 بجے کھولے جائیں گے۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا کہ فیصلے کا اطلاق پیر سے 26 جنوری تک رہیگا ادھر پنجاب میں 16 جنوری تک شدید سردی کی پیش گوئی کی گئی جبکہ اتوار کی صبح لاہور میں کم سے کم درجہ حرارت 3 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔

اسلام آباد: سیکٹر جی سیون ٹو میں گیس سلنڈر دھماکہ کے بعد ڈی جی آئی محمد جواد طارق ریسکیو آپریشن کی نگرانی کر رہے ہیں

غیر قانونی کرنسی ایکسچینج میں ملوث ملزم گرفتار

ملزم کے دیگر ساتھیوں کی گرفتاری کے لئے چھاپے مارے جا رہے ہیں، ترجمان ایف آئی اے

کراچی (این این آئی) ایف آئی اے کراچی زون نے بڑی کارروائی کرتے ہوئے غیر قانونی کرنسی ایکسچینج میں ملوث ملزم گرفتار کرلیا ہے۔ ڈی جی ایف آئی اے کی ہدایت پر غیر قانونی کرنسی ایکسچینج میں ملوث ملزمان کے خلاف کارروائیاں تیز کر دی گئیں، ایف آئی اے کمرشل بینکنگ سرکل کراچی کی کارروائی میں غیر قانونی کرنسی ایکسچینج میں ملوث ملزم گرفتار کیا گیا ہے۔ ملزم محمد کونین کو پی ای سی ایچ ایس کراچی سے گرفتار کیا گیا۔ گرفتار ملزم غیر قانونی کرنسی ایکسچینج میں ملوث ہے۔ گرفتار ملزم کے قبضے سے 16000 امریکی ڈالر برآمد ہوئے جبکہ ملزم سے موبائل فون اور غیر قانونی کرنسی ایکس سے متعلق شواہد بھی برآمد ہوئے۔ ملزم بغیر لائسنس کرنسی ایکسچینج کا کاروبار کر رہا تھا۔ ملزم برآمد ہونے والی کرنسی کے حوالے سے حکام کو مطمئن نہ کر سکا۔ ملزم کو گرفتار کر کے تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ ملزم کے دیگر ساتھیوں کی گرفتاری کے لئے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

مودی کا کشمیر آتش فشاں پر ہے جو بہت جلد پھٹنے والا ہے، مشعل ملک

غازی تنہا مودی کے سامنے ڈٹ کر کھڑا ہے، عوام میں آئی ہوں، عام لوگ ہیں، تحریک عام لوگ چلاتے ہیں

راولپنڈی (بیورو رپورٹ) کشمیری حریت رہنما یاسین ملک کی اہلیہ مشعل ملک نے کہا ہے کہ مودی کا کشمیر آتش فشاں پر ہے جو بہت جلد [illegible]

آئمہ کو پنجاب حکومت کا اعزازیہ دینے کا اقدام مستحسن ہے' میاں اسلم ندیم

[illegible]

کراچی، چیل پولیس کی [illegible] گرفتار

[illegible]

لاہور: جامعہ اشرفیہ لاہور میں دستار بندی کی تقریب طلبہ کی کثیر تعداد شریک ہے۔

سیاسی عدم استحکام اور ہیجان کی کیفیت ملک کیلئے قطعی سودمند نہیں' اشرف بھٹی

مذاکرات کے لئے پارلیمنٹ کو اپنا کردار ادا کرنا چاہیے' صدر آل پاکستان انجمن تاجران

لاہور (این این آئی) آل پاکستان انجمن تاجران کے مرکزی صدر اشرف بھٹی نے کہا ہے کہ سیاسی عدم استحکام اور ہیجان کی کیفیت ملک کیلئے قطعی سودمند نہیں، ایک سیاسی جماعت کو'' میں نہ مانوں '' کی رٹ چھوڑ کر مسائل کے حل کیلئے مذاکرات کی میز پر بیٹھنا چاہیے اور حکومت سے بھی اپیل ہے کہ وہ خلوص سے کی گئی مذاکرات کی پیشکش سے آگے بڑھ کر مزید پیشرفت کرے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ دنیا خصوصاً خطے کی صورتحال انتہائی نازک ہے اس لئے ہمیں اس کا ادراک کرنا ہوگا، اگر ہم متحد ہوں گے تو کسی بھی طرح کی غیر معمولی صورتحال کا مقابلہ کر سکیں گے وگرنہ دشمن نفاق سے فائدہ اٹھائے گا۔ پاک فوج ملک کے اندر بھی دہشتگردی کے خلاف نبرد آزما ہے ایسے حالات میں پہلے سے بڑھ کر اتحاد و اتفاق کی ضرورت ہے۔

کراچی، ملیر میں پولیس مقابلے، زخمی سمیت 3 ملزمان گرفتار، اسلحہ برآمد

کراچی (این این آئی) شہر قائد کے علاقے ضلع ملیر میں پولیس نے مبینہ مقابلوں کے دوران زخمی سمیت 3 ملزمان گرفتار کرلئے گئے۔ ترجمان ایس ایس پی ملیر کے مطابق ملیر انڈسٹریل ایریا پورٹ قاسم کے قریب سکھن پولیس اور مسلح ڈاکوؤں کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ ہوا۔ دوطرفہ فائرنگ کے نتیجے زخمی سمیت 2 ملزمان کو گرفتار کرلیا گیا۔ گرفتار زخمی ملزم کی شناخت امیر علی جبکہ دوسرے ساتھی گرفتار ملزم کی شناخت اسلم کے نام سے ہوئی ہے۔

پنجاب میں دھند نے شاہرائیں دھندلا دیں، موٹرویز بند، الرٹ جاری

موٹروے ایم-5 ملتان سے ڈیرہ اسماعیل خان اور رحیم یار خان سے روہڑی تک دھند کی وجہ سے حدِ نگاہ کم ہونے پر موٹرویز بند کردی گئیں

لاہور (بیورو رپورٹ) پنجاب میں دھند نے شاہرائیں دھندلا دیں جس کے باعث موٹرویز بند کر کے الرٹ جاری کر دیا گیا۔ سینٹرل ریجن ترجمان کے مطابق موٹروے ایم-3 فیض پور سے جڑانوالہ، موٹروے ایم-4 پنڈی بھٹیاں سے عبدالحکیم اور گوجرہ سے عبدالحکیم، موٹروے ایم 5-ملتان سے ظاہر پیر، اور ملتان سے سکھر تک دھند کے باعث بند کردی گئیں۔ موٹروے ایم-5 ملتان سے ڈیرہ اسماعیل خان اور رحیم یار خان سے روہڑی تک دھند کی وجہ سے حدِ نگاہ کم ہونے پر موٹرویز بند کردی گئیں۔

پی آر اے کی ٹیکس نادہندگان کے خلاف کارروائیاں جاری

ای بل نہ دینے، سیلز ریکارڈ میں خرد برد کرنے پر معروف فوڈ چین سمیت 3 مقامات سر بمہر

لاہور (این این آئی) پنجاب ریونیو اتھارٹی کی جانب سے ٹیکس نادہندگان کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں۔ ترجمان کے مطابق پی آر اے کی انفورسمنٹ ٹیموں نے ای بل نہ دینے اور سیلز ریکارڈ میں خرد برد کرنے پر معروف فوڈ چین سمیت 3 مقامات سربمہر کر دیئے۔ ترجمان کے مطابق لاہور اور گوجرانوالہ میں متعدد فوڈ پوائنٹس کے پی او ایس کی نگرانی کے لئے افسران تعینات کر دیئے گئے۔ ترجمان کے مطابق انفورسمنٹ ٹیموں نے سیلز ریکارڈ میں بے ضابطگیوں اور ٹیکس نادہندگان کیخلاف کارروائیاں کی گئیں۔ صارفین کے بلوں میں ٹیکس کٹوتی کے باوجود سرکاری خزانے میں جمع نہ کروانے والوں سے ریکوری کی گئی۔ انفورسمنٹ افسران نے شادی ہال، مارکیز اور دیگر پوائنٹس کو سیلز ریکارڈ نہ رکھنے پر نوٹس بھی جاری کیے۔ عوام سے گزارش ہے کہ ای بل نہ دینے والوں کے خلاف اپنی شکایات کا اندراج سہولت ایپلیکیشن پر کروائیں۔

کراچی، فائرنگ کے مختلف واقعات میں خاتون سمیت 6 افراد زخمی

کراچی (این این آئی) شہر قائد کے مختلف علاقوں میں فائرنگ کے مختلف واقعات میں خاتون سمیت 6 افراد زخمی ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق ڈاکس تھانے کی حدود مائی کلاچی روڈ کے قریب اندھی گولی لگنے سے ایک شخص زخمی ہوگیا۔ زخمی ہو ایدھی ایمبولینس کے ذریعے سول اسپتال ٹراما سینٹر منتقل کیا گیا جہاں اسکی شناخت 38 سالہ کاشف علی ولد محمد اقبال کے نام سے ہوئی۔ پولیس حکام کے مطابق واقعہ اندھی گولی لگنے کا نتیجہ ہے۔ پولیس جانب سے شواہد جمع کرنے کا سلسلہ جاری ہے۔

ایس آئی ایف سی کی ہم آہنگ حکمتِ عملی سے قومی معیشت میں مثبت پیش رفت

ایس آئی ایف سی کے موثر وژن کے تحت پاکستان کا معاشی منظرنامہ نئے اور روشن دور میں داخل ہو چکا ہے

کراچی (این این آئی) ایس آئی ایف سی کی بصیرت افروز رہنمائی سے حکومت اور نجی شعبے کی شراکت داری مستحکم اور اقتصادی سرگرمیاں قابلِ رشک ترقی کی جانب رواں ہیں۔ ایس آئی ایف سی کی دانشمند قیادت اور مؤثر معاشی اصلاحات سے پاکستان میں معاشی نظم و ضبط اور صنعتی ترقی کو نئی رفتار حاصل ہو رہی ہے۔ وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان نے کہا ہے کہ حکومت نجی شعبے کے ساتھ ہم آہنگی بڑھا کر معاشی بحالی اور اصلاحات کے عمل کو تیز کر رہی ہے۔ حکومت نجی شعبے کی قیادت میں ورکنگ گروپس کے ذریعے معاشی اصلاحات اور سرمایہ کاری کے فروغ پر کام کر رہی ہے۔ پاکستان غیر ملکی سرمایہ کاری اور برآمدات میں اضافے کے لیے اقدامات کر رہا ہے، جبکہ میکرو اکنامک اشاریے بہتری کی جانب گامزن ہیں۔

کراچی، ڈیفنس میں فلیٹ سے زنجیروں میں قید خاتون بازیاب

کراچی (این این آئی) پولیس نے ڈیفنس فیز 5 میں واقع فلیٹ کے کمرے سے زنجیروں میں قید خاتون کو بازیاب کرالیا۔ پولیس کے مطابق درخشاں تھانے کی حدود ڈیفنس فیز 5 کمرشل ایریا میں واقع فلیٹ میں خاتون کو غیر قانونی طور پر قید میں رکھے جانے کی اطلاع مددگار 15 کو ملی، جس پر ایس ایچ او تھانہ درخشاں پولیس پارٹی کے ہمراہ مذکورہ مقام پر پہنچے۔

لاہور: تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ محمود خان اچکزئی، علامہ ناصر عباس، قائد حزب اختلاف معین قریشی اور دیگر میاں محمود الرشید کی رہائش گاہ پر موجود ہیں۔

اگر کسی بھی سڑک پر جلسہ ہوا تو سخت ایکشن لیا جائے گا، وزیر داخلہ سندھ

سندھ حکومت نے پی ٹی آئی کو جہاں جلسے کی اجازت دی ہے وہیں جلسہ کرے

کراچی (بیورو رپورٹ) وزیر داخلہ سندھ ضیا الحسن لنجار نے کہا ہے کہ اب اگر کسی بھی سڑک پر جلسہ ہوگا تو حکومت سندھ سخت ایکشن لے گی۔ ایک بیان میں وزیر داخلہ سندھ ضیا الحسن لنجار نے پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کو جلسہ کرنے کے حوالے سے واضح پیغام دیتے ہوئے کہا کہ پی ٹی آئی کو باغ جناح میں جلسہ کرنے کی اجازت ہے۔ وزیر داخلہ سندھ کا مزید کہنا تھا کہ سندھ حکومت نے پی ٹی آئی کو جہاں جلسے کی اجازت دی ہے وہیں جلسہ کرے،

موبائل بینکنگ، 3 ماہ میں 337 کھرب کے ڈیجیٹل لین دین ریکارڈ

ملک میں 12 کروڑ سے زائد صارفین موبائل ایپس استعمال کر رہے ہیں، اسٹیٹ بینک

کراچی (این این آئی) چند سال قبل پاکستان میں ڈیجیٹل بینکنگ کو اپنانے کے حوالے سے شکوک و شبہات پائے جاتے تھے، تاہم کووڈ 19 کے بعد اور عالمی اداروں، بالخصوص بل اینڈ ملینڈا گیٹس فاونڈیشن کی معاونت سے ملک میں جدید بینکاری نظام تیزی سے فروغ پا چکا ہے، آج پاکستان میں 12 کروڑ سے زائد صارفین ذاتی اور تجارتی لین دین کیلیے موبائل بینکنگ ایپس استعمال کر رہے ہیں۔ اسٹیٹ بینک کے مطابق مالی سال 2025-26 کی پہلی سہ ماہی کے اختتام تک کمرشل بینکوں کے 2 کروڑ 58 لاکھ صارفین موبائل بینکنگ استعمال کر رہے تھے، جبکہ ستمبر 2025 تک برانچ لیس بینکنگ کے موبائل ایپس استعمال کرنیوالوں کی تعداد 8 کروڑ 79 لاکھ تک پہنچ گئی۔ اسی عرصے میں فن ٹیک اداروں کے صارفین کی تعداد 62 لاکھ 70 ہزار ریکارڈ کی گئی۔

پاکستانی میوزک انڈسٹری میں لیجنڈز گلوکاروں کو مسلسل نظر انداز کیا جارہا ہے، حمیرہ اصغر

کراچی (این این آئی) معروف پاکستانی پلے بیک گلوکارہ حمیرا چنا نے پاکستانی میوزک انڈسٹری میں اقربا پروری اور جانبداری کے رویوں پر کھل کر تنقید کی ہے۔ ایک حالیہ پوڈکاسٹ میں گفتگو کرتے ہوئے حمیرا چنا نے کہا کہ میوزک انڈسٹری میں اقربا پروری اس حد تک بڑھ چکی ہے کہ مواقع چند مخصوص فنکاروں تک محدود ہو کر رہ گئے ہیں جبکہ تجربہ کار گلوکار مسلسل نظر انداز کیے جا رہے ہیں۔

کراچی: پاکستان نیوی شپ کا رائل عمان نیوی کے ہمراہ کھلے سمندر میں مشقیں جاری ہیں۔

سہیل آفریدی کی پنجاب اسمبلی آمد پر ہنگامہ آرائی کی تحقیقات کا باقاعدہ آغاز

لاہور (این این آئی) وزیر اعلیٰ خیبر پختونخواہ سہیل آفریدی کی پنجاب اسمبلی آمد پر ہنگامہ آرائی کی تحقیقات کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا۔ آئی جی پنجاب ڈاکٹر عثمان انور نے مزید کارروائی کیلئے ہنگامہ آرائی کی رپورٹ محکمہ داخلہ پنجاب کو بھجوا دی، رپورٹ کی روشنی میں دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں سے بھی شواہد اکٹھے کئے جائیں گے۔ آئی جی آفس نے رپورٹ پر کارروائی کے حوالے سے پنجاب اسمبلی سیکرٹریٹ کو آگاہ کر دیا۔

پی ٹی آئی کے کارکن قانون کو ہاتھ میں نہ لیں گائیڈ لائنز پر عمل کریں، شرجیل میمن

پی ٹی آئی کی انتظامیہ حکومتِ سندھ کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہی۔ جو یقین دہانیاں پی ٹی آئی کی جانب سے کرائی گئی تھیں

کراچی (بیورو رپورٹ) سندھ کے سینئر وزیر اور صوبائی وزیر برائے اطلاعات، ٹرانسپورٹ و ماس ٹرانزٹ شرجیل انعام میمن نے کہا ہے کہ حکومتِ سندھ نے وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا کو دورِ سندھ پر دل کی گہرائیوں سے خوش آمدید کہا ہے اور انہیں مکمل سیکیورٹی فراہم کی گئی ہے، وزیر اعلیٰ کا عہدہ ایک آئینی عہدہ ہے اور آئینی عہدوں کا مکمل احترام کیا گیا ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا پی ٹی آئی کی انتظامیہ حکومتِ سندھ کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہی۔

دین ودانش

مسجد میں باجماعت نماز کے فیوض وبرکات

اللہ کے گھر میں نماز باجماعت پڑھنے کی غرض سے جانا گویا دن میں پانچ بار اللہ تبارک وتعالیٰ کی ان گنت رحمتوں اور نعمتوں کو پالینے کی سعادت ہے

ندیم رحمٰن ملک

ہر وقت نماز کی طرف متوجہ رہنے والوں کے لیے ایک عظیم الشان بشارت اور خوشخبری ہے۔ قیامت کے دن جب کہیں کوئی سایہ اور چھاؤں نہیں ہوگا، تب اللہ عزوجل اپنی رحمت اور عافیت کا سایہ جن نیک لوگوں پر کرے گا ان میں نمایاں وہ نمازی ہوں گے جو ہر حال میں نماز ادا کرتے رہے ہوں گے، نماز اللہ کے قریب ہونے میں مدد دیتی ہے، یہ ذکر الٰہی کا سب سے بڑا ذریعہ ہے، قرآن میں جگہ جگہ یہ بات واضح کی گئی ہے کہ نماز ہی سے وہ روحانی طاقت اور تدبر ملتا ہے جس سے انسان شیطانی قوت اور شیطانی اعمال سے نبردآزما ہوسکتا ہے، یعنی شیطان کو دور بھگا کے اپنے اور اپنے اہل وخانہ کو کامیاب کرسکتا ہے، شیطان سے بچنا فی زمانہ مشکل محسوس ہوتا ہے لیکن اگر ہم صراط مستقیم پر چلنے کا پختہ ارادہ کرلیں تو یقین کرلیں کہ شیطان آپ کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتا۔

قبر میں سب سے پہلے نماز کے بارے سوال ہوگا، اس حوالے سے لوگوں خوب جانتے ہیں، عالم اسلام میں سب کوشش کرتے ہیں کہ نماز اپنے وقت پر ادا ہو جائے، بے نمازی بھی بار بار کوشش کر کے نماز کی پابندی کر ہی لیتے ہیں، ہمارے تاجر، دکاندار اور بازار میں کاروبار کرنے والے تو عموماً قریبی مسجد میں باجماعت نماز ادا کرتے ہیں لیکن اکثر دیکھا گیا ہے کہ جب وہ اپنے کاروبار کا اختتام کرتے ہیں تو واپسی گھر جاتے ہوئے وہ عشاء اور فجر گھر پر ادا کر لیتے ہیں، گویا اس سے نماز کا فرض تو ادا ہو گیا لیکن وہ باجماعت نماز کی انوار و برکات سے محروم ہو جاتے ہیں۔

مسجد میں نماز باجماعت پڑھنے کی غرض سے جانا گویا دن میں پانچ بار اللہ تبارک وتعالیٰ کی ان گنت رحمتوں اور نعمتوں کو پالینے کی سعادت ہے۔ گھر میں سنت اور نفل پڑھنا احسن وافضل ہے، لیکن گھر میں فرض نماز پڑھنا کوئی اچھا عمل نہیں، مسلمانوں کی ایک بڑی اکثریت محض سستی اور کوتاہی کی وجہ سے نماز باجماعت کا اہتمام نہیں کرتی، یہ ایک بہت بڑی برائی اور انتہائی گھاٹے کا سودا ہے، خود اللہ سبحان و تعالیٰ نے نماز باجماعت کا حکم قران میں دیا ہے، رسول کریم ﷺ نے اس حوالے سے بہت تاکید اور فکر کی ہے۔

> اللہ تعالیٰ نے کثرت سے نماز کا تذکرہ قرآن شریف میں فرمایا ہے، اسے باجماعت اور پابندی سے ادا کرنے کا حکم دیا ہے، اور یہ بھی واضح کر دیا ہے کہ اس معاملے میں سستی اور کوتاہی کرنا منافقین کی نشانی ہے، ایک جگہ اللہ عزوجل فرماتے ہیں کہ "تمام نمازیں پابندی سے ادا کرو، اور بالخصوص درمیانی نماز عصر اور تابع فرمان بن کر اللہ کے سامنے کھڑے ہو جاؤ۔ دوسری جگہ حکم ہے "اور نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ مل کر رکوع کرو۔ [البقرہ ۴۳]"

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور کریم ﷺ نے فرمایا: جب آدمی اچھی طرح وضو کر کے مسجد کی طرف جاتا ہے اور اس طرح جاتا ہے کہ نماز کے سوا کوئی دوسری چیز اسے نہیں لے جاتی تو وہ جو قدم بھی اُٹھاتا ہے اس کے ذریعہ اس کا ایک درجہ بلند کیا جاتا ہے اور ایک گناہ کا بوجھ ہلکا کیا جاتا ہے، پھر جب وہ نماز پڑھتا ہے تو فرشتے اس پر اس وقت تک سلامتی بھیجتے رہتے ہیں جب تک وہ باوضو رہتا ہے، اور اس کے لیے یہ دعا کرتے ہیں: "اے اللہ! اس پر سلامتی بھیج، اے اللہ! اس پر رحم فرما۔" "تم میں سے ہر ایک جب تک نماز کا انتظار کرتا ہے وہ نماز ہی میں سے ہوتا ہے۔ صحیح بخاری۔"

اللہ تعالیٰ نے کثرت سے نماز کا تذکرہ قرآن شریف میں فرمایا ہے، اسے باجماعت اور پابندی سے ادا کرنے کا حکم دیا ہے، اور یہ بھی واضح کر دیا ہے کہ اس معاملے میں سستی اور کوتاہی کرنا منافقین کی نشانی ہے، ایک جگہ اللہ عزوجل فرماتے ہیں کہ: تمام نمازیں پابندی سے ادا کرو، اور بالخصوص درمیانی نماز عصر کی نماز اور تابع فرمان بن کر اللہ کے سامنے کھڑے ہو جاؤ۔ دوسری جگہ حکم دیتے ہیں کہ: اور نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ مل کر رکوع کرو۔ [البقرہ ۴۳]

اللہ تبارک وتعالیٰ نے حالت جنگ میں بلکہ عین جنگ میں بھی باجماعت نماز ادا کرنے کا حکم دیا ہے، سوچیے اگر نماز باجماعت کی کسی کو معافی یا رعایت مل سکتی تو دشمن کے سامنے لڑتے ان اسلام دوست مجاہدین کو ملتی جن کو ہر لحہ حملہ اور اچانک ہلہ بول دینے کا دھڑکا لگا رہتا تھا لیکن انہیں بھی نماز باجماعت چھوڑنے کی رعایت یا معافی نہ ملی، لہٰذا معلوم ہوا کہ نماز باجماعت کسی بھی حالت میں چھوڑی نہیں جاسکتی یہ سب سے اہم فرض ہے۔

بخاری اور مسلم شریف میں روایت ہے کہ حضور کریم ﷺ نے ایک جگہ فرمایا کہ "میں نے پختہ ارادہ کرلیا تھا کہ نماز کا حکم دوں، جب اذان ہو جائے تو کسی کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے، پھر ایسے لوگوں کی طرف جاؤں جو نماز {باجماعت} میں شریک نہیں ہوتے اور میرے ہمراہ ایسے ساتھی ہوں جن کے پاس لکڑیوں کا گٹھا ہو اور میں جماعت میں نہ پہنچنے والوں کے گھروں کو ان سمیت آگ لگا دوں۔" حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اگر تم منافقوں کی طرح بلاعذر مسجدوں کو چھوڑ کر اپنے گھروں میں نماز پڑھنے لگو گے تو اپنے نبی ﷺ کی سنت کو چھوڑ بیٹھو گے اور اگر تم اپنے نبی کی سنت کو چھوڑ دو گے تو گمراہ ہو جاؤ گے۔ (مسلم)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور کریم ﷺ نے فرمایا: باجماعت نماز ادا کرنا تنہا نماز ادا کرنے سے ستائیس درجے افضل ہے۔ مسجد میں نماز باجماعت کی اہمیت اور فضائل بارے بہت سی احادیث ہیں، لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ان احادیث اور قرآن کی روشنی اور حکم کے مطابق دن میں پانچ بار نماز بروقت اور جماعت کے ساتھ ادا کریں، اس کے لیے مسجد جانا بہت ضروری اور افضل ترین عمل ہے، گھر میں نماز پڑھنا محض انسان کی سستی اور آرام طلبی کی علامت ہے، ایک لحاظ سے ہم نماز کو اسکی وہ عزت وتحریم اور توقیر کا حق ادا نہیں کر پا رہے جو اسکا ایک اعلیٰ حق ہے، اس عظیم اور عالیشان عبادت کے جو تقاضے اور فرمان ہیں، ہم اسکے ثمرات اور انوارات سے خود کو محروم کر دیتے ہیں۔ نماز باجماعت میں کئی فائدے اور بے شمار بھلائیاں پوشیدہ ہیں، ایک صاحب ایمان اور صاحب بصیرت شخص با آسانی اندازہ لگا سکتا ہے کہ باجماعت نماز کے کتنے ان گنت اجر وثواب ہے، صبح بیداری سے لیکر رات سونے تک کے اگر ثواب و اکرام دیکھیں تو انسان شکر الحمدللہ بجالاتا ہے کہ اللہ نے اس پر کس قدر انعامات اور رحمتوں کا نزول کیا ہے، ایک مومن بندہ جو جماعت کی غرض سے مسجد جاتا ہے، دیکھیں اسے کیا کیا اجر وثواب ملتا ہے۔

اذان سے ثواب شروع، اذان سننے کا ثواب اور اسکے جواب دینے کا ثواب، مسواک اور وضو کرنے کا ثواب، پیدل گھر سے نکلنا، راستے میں کلمہ درود کا ورد کرنے کا ثواب، ہر ہر قدم پر ثواب، عشاء اور فجر کی تاریکی میں مسجد جانے کا ثواب، بارش آندھی طوفان میں مسجد جانا اسکا ثواب، مسجد میں داخل ہونے اور مسجد سے واپسی پر ہر ہر قدم پر ثواب، مسجد میں داخل ہونے پر نفلی اعتکاف کی نیت کا ثواب، مسجد میں قرآن پاک پڑھنے کا ثواب، پہلی صف کا ثواب، تکبیر اولیٰ کا ثواب، نماز باجماعت کا ثواب، اجتماعی دعا کا ثواب، فرض کے بعد اپنی جگہ بدلنے کا ثواب، نماز کے بعد ایک دوسرے کے حالات سے آگاہی کا ثواب، مسجد کے بعض امور میں حصہ لینے کا ثواب یعنی بجلی پانی کا بل مسجد کی تعمیر، چندہ وغیرہ۔ اگر جماعت پڑھنے کی نیت سے مسجد گئے اور پتہ چلا کہ جماعت ہو چکی، تو آپ کو جماعت پڑھنے کا ثواب، سنتوں کا گھر میں پڑھنے کا حکم اور اسکا ثواب اور آخر میں ایک نماز کے بعد دوسری نماز کے انتظار کا ثواب۔ اس پُرفتنہ دور میں آپ نے ایک سنت کو بھی زندہ کرلیا اسکا بھی ثواب، غرض یہ کہ صبح آنکھ کھلنے سے رات آنکھ بند یعنی سونے تک ثواب ہی ثواب، خود سوچیں نماز تو آپ نے بہر حال ہر صورت میں پڑھنی ہی ہے اگر مسجد جا کے پڑھ لی تو مندرجہ بالا ثواب بھی حاصل ہوا اور اللہ اور اسکے رسول کا حکم بھی پورا ہوا۔ مزے کی بات الحمدللہ یہ محض ایک نماز کا اتنا ثواب ہے دن میں جب پانچ بار یہی عمل ہو تو انسان کتنا اجر وثواب پائے گا، انشاءاللہ دنیا بھی اور آخرت بھی اور ساتھ اللہ پاک کی بے شمار نعمتوں اور رحمتوں کا ملنا بھی اس کا مقدر ٹھہرے گا۔

> حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اگر تم منافقوں کی طرح بلاعذر مسجدوں کو چھوڑ کر اپنے گھروں میں نماز پڑھنے لگو گے تو اپنے نبی ﷺ کی سنت کو چھوڑ بیٹھو گے اور اگر تم اپنے نبی کی سنت کو چھوڑ دو گے تو گمراہ ہو جاؤ گے۔ (مسلم)

تعظیم واحترام اور عصرِ حاضر کے مُسلمان

اسلام ہر پہلو سے کامل، قابل عمل، ہر دور کے لیے لائق نفاذ ضابطہ خالق کائنات ہے، انسان کو ترقی وکمال تک پہنچانے کے لیے جن ضوابط وقواعد کا لحاظ رکھنا ضروری ہے ان میں احترام باہمی کو بہت غیر معمولی حیثیت حاصل ہے

ابوزین سید محی الدین محبوب

اسلام ایک مکمل دین ہے جس میں عقائد عبادات، معاملات، اخلاقیات، روحانیت، سیاست، عائلی خاندانی اُمور، انفرادی اجتماعی معاملات اور اس کی تہذیب واصلاح وحقوق کی فراہمی اور ذمہ داریوں سے آگاہی دینی تعلیمات کا ایک مستقل حصہ ہے۔ جو لمحہ بہ لمحہ انسان کے لیے ایک دستور کے طور پر راہنمائی مہیا کرتا ہے۔

اسلام ہر پہلو سے کامل، قابل عمل، ہر دور کے لیے لائق نفاذ ضابطہ خالق کائنات ہے۔ انسان کو ترقی وکمال تک پہنچانے کے لیے جن ضوابط و قواعد کا لحاظ رکھنا ضروری ہے ان میں احترام باہمی کو بہت غیر معمولی حیثیت حاصل ہے۔ خصوصاً مذہبی معاملات، عقائد ونظریات ایسے حساس اُمور میں سے ہیں کہ جب ان کی تحقیر وتوہین واستخفاف واہانت کا ارتکاب کیا جا رہا ہو تو فرد معاشرہ اسلامی کی انفرادی و اجتماعی قوت برداشت کے لیے مظاہرہ صبر اور اس پر ایسے مرحلہ میں گستاخانہ کافرانہ ذہنیت وکاوش کا جواب نہ دینا ناممکن ہو جاتا ہے۔

اُمت مُسلمہ کا یہ طرہ امتیاز ہے کہ وہ انبیاء سابقین سمیت آقائے دو جہاں حضور مُعلم و مقصود کائنات سید نا محمد رسول اللہ ﷺ سے بے پناہ محبت وعشق کرتے ہیں اور آپ کا آدب واحترام اپنے دین وایمان کی جان سمجھتے ہیں اور جو کوئی کسی بھی طرح آپ کی بے ادبی گستاخی کا مرتکب ہو اُسے بدترین مجرم اور انتہائی سزا کا مستحق قرار دیتے ہیں۔ تعظیم وعزت واحترام و ادب کا روزمرہ زندگی میں بہت اہم مقام ہے۔ کیا ہم اپنے بچوں کو اس امر کی تربیت نہیں کرتے کہ وہ ماں باپ، اساتذہ، بڑوں، سکول کے قواعد وضوابط، ٹریفک کے قواعد وضوابط، خاندانی قواعد وضوابط اور ثقافتی رسوم ورواج کی پابندی کریں۔ اور اُن کا لحاظ رکھیں؟ دوسروں کے جذبات اور اُن کے حقوق کا احساس کریں۔ اپنے ملک کے جھنڈے اور اپنے ملک کے سیاسی ومذہبی وعلاقائی وروحانی راہنماؤں کا احترام کریں۔ ہماری زندگی کا ہر لمحہ ہماری اپنی عزت نفس کی بحالی وتحفظ میں کس محنت وکوشش سے بسر ہوتا ہے یہی عزت واحترام تعظیم وادب کی اہمیت کو سمجھنے میں کافی ہوگا۔ یہی وجہ ہے کہ ماہرین فلسفہ نے خصوصیت سے اخلاقی وسیاسی فلاسفی پر بہت بحث وتمحیص کی ہے کیونکہ معاشرے میں مساوات وانصاف، لاقانونیت و محرومیت، حاکمیت و نیابت، اخلاقی و سیاسی حقوق و فرائض، اخلاقی ترغیبات و اخلاقی ترقیات، ثقافتی نوعیات اور تحمل، سزا اور سیاسی خلاف ورزیاں وہ اُمور واشغال ہیں جو اخلاقی و سیاسی فلاسفی کا مبحث ہیں۔

آج کا معاشرہ جہاں بہت سے گوناگوں مسائل کا شکار ہے اس میں سب سے اہم مسئلہ معاشرتی ضرورت و معاشرتی اکائی کے طور پر ادب و احترام تعظیم وتوقیر وعزت نفس کا مسئلہ ہے جس کو بہت سی جہات سے حملوں کا سامنا ہے کبھی ہم مذہبی استحصال کی صورت اس تکلیف کا سامنا کرتے ہیں کبھی ہم سیاسی استحصال کی صورت اس کا شکار ہوتے ہیں۔ کبھی ہم باہمی روابط میں غیر متوازن رویہ کی وجہ سے اس کے نتائج سے دوچار ہوتے ہیں لیکن یہ ضروری نہیں کہ اس اہم معاشرتی حق اور انفرادی واجتماعی فریضہ سے ہم اُن لوگوں کے ذریعے تکلیف اُٹھائیں جن کو علم و تحقیق سے شغف نہیں ہوتا تکلیف دہ امر تو یہ ہے کہ اس معاشرتی دہشتگردی (Social Terrorism) کا مظاہرہ دینی علم رکھنے والے اور دُنیاوی علم رکھنے والے افراد بھی کرتے ہیں۔ جب عام فرد سطحی معیار فکر وعمل سے تعلق رکھنے والا اس جُرم کا مرتکب ہوتا ہے تو عموماً دیکھنے میں آتا ہے کہ وہ بے بس ولاچار ہو کر مخالف دھڑے کا ہدف اور لقمہ اجل بن جانے والا عبرت وقصہ واوراق بن جاتا ہے۔ کبھی وہ اظہار رائے کی آزادی کی آڑ میں یہ ارتکاب کرتے ہیں کبھی منطقی اصطلاحات کی پُشت پناہی میں اس نوعیت کے اقدامات کرتے ہیں لیکن فکر ومقصد ان معاشرتی دہشتگردوں کا ایک ہے کہ انسانی معاشرہ کو اقدار سے خالی کر دیا جائے۔ حفظ درجات ومقامات کو ایک خود ساختہ نظریہ اور ناقابل قبول عمل قرار دے دیں۔ ادب واحترام کا نظریہ کوئی آج کا تازہ نظریہ نہیں یہ اتنا ہی قدیم انسان کے لیے نظریہ ہے جتنی قدیم اُس کی تخلیق ہے۔ یا تخلیق کائنات کے ساتھ ہی اس نظریہ کو قائم کیا گیا۔

ادب درحقیقت بندے میں اچھی خصلتوں کے جمع ہونے کا نام ہے اللہ خالق کائنات کا ادب تو اصل الادب ہے اگر یہ حاصل نہیں تو کسی کا بھی ادب معتبر ومفید نہیں۔ اللہ تعالیٰ خالق کائنات کا ادب کیا ہے؟ اپنی حرکت وخواہش ہر قول اور فکر کو اطاعت الٰہی کے تابع کر دینا اور اپنی زبان دل اور بدن سے اُس کی گواہی کو قائم کرنا۔ سب سے بُری چیز ٹھٹھہ، توہین، بے ادبی، گستاخی، نافرمانی، بغاوت، سرکشی و عناد ہے۔ جب کوئی اللہ کی آیتوں اُس کے کلام کا ٹھٹھہ مزاح کرے اُس سے کھیل تماشہ کا سلوک کرے اللہ کو گالی دے اُس کی تعلیمات سے اُس کردستور سے منہ موڑے تو یہ دستوری بے ادبی ہے یہ سب سے بدترین جُرم ہے جس کو کُفر کہا جاتا ہے اسی طرح آداب واخلاقیات تہذیب واصلاح اور تعلق پروردگار کا جو تصور دین حق اسلام نے دیا ہے اس کا دارومدار جس حقیقت پر ہے وہ تعظیم مصطفیٰ ﷺ ہے جس کو تعلق دین کے لیے شرط اور قرب الٰہی کے لیے بنیاد بنادیا گیا ہے۔

تفسیر السعدی میں آپ کے اخلاق عالیہ جلیلہ کا تذکرہ یوں ہے کہ "مشتملات قرآنیہ اخلاق محمدیہ ہیں۔" آپ ﷺ کی رسالت ودعوت کا پیغام جن مقاصد کو محیط وگھیرے ہوئے ہے وہ ان الفاظ سے عیاں ہے **انما بعثت لاتمم مکارم الاخلاق** حضور مُعلم و مقصود کائنات سید نا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طبیعت ومزاج عالی ان اوصاف وکمالات وخصائص سے متصف کی گئی کہ آپ اخلاق کی شرافت وفیاضی سے دنیا کو نظریہ واصول اخلاق بتمام دکھادیں۔ کہ آپ ہی وہ ذات ہیں جو ہر اذیت وتکلیف دُور کرنے کے لیے اللہ کے مقرر کردہ ہیں۔ اتنا فیاض اتنا سخی ایسا حامی کہ ہر نوعیت اذیت کو راحت ولطف سکون میں بدل دے۔

حضرت انس بن مالکؓ، عبداللہ بن مسعودؓ، عقبہ ابن عامرؓ، اسلم ابن شریکؓ، بلال بن رباحؓ، سعد مولی ابی بکر صدیقؓ، ابو ذر غفاریؓ، ایمن بن عبیدؓ اور ان کی والدہ ام ایمن مولیا النبیؐ یہ سب حضورؐ کے خادم تھے حضرت انس بن مالکؓ فرماتے ہیں میں نے دس برس حضور مُعلم و مقصود کائنات سید نا محمد رسول اللہ ﷺ کی خدمت کی حضورؐ نے مجھے کبھی نہیں مارا کبھی نہیں ڈانٹا۔

حضورؐ کا ادب یہ بھی ہے کہ آپؐ کو ایسے نہ مخاطب کیا جائے اور ایسے الفاظ جو عامیانہ ہوں ان سے مخاطب نہ کیا جائے اور ایسے صیغہ جات جن کا کوئی جُزو پہلو بے ادبی پر دلالت کرتا ہو نداء نبوی کے لیے ناجائز وممنوع وحرام ہے۔ لہٰذا احترام و ادب کا ہر تقاضا ہر کیف ہر انداز جس لفظ وجُملہ و ندائیہ میں پایا جائے وہی حضور مُعلم و مقصود کائنات سید نا محمد رسول اللہ ﷺ کے لیے منتخب ہونا چاہیے۔

> اُمت مسلمہ کا یہ طرہ امتیاز ہے کہ وہ انبیاء سابقین سمیت آقائے دو جہاں حضور معلم ومقصود کائنات سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ سے بے پناہ محبت وعشق کرتے ہیں اور آپ کا آدب واحترام اپنے دین وایمان کی جان سمجھتے ہیں اور جو کوئی کسی بھی طرح آپ کی بے ادبی گستاخی کا مرتکب ہو اُسے بدترین مُجرم اور انتہائی سزا کا مُستحق قرار دیتے ہیں۔ تعظیم وعزت واحترام وادب کا روزمرہ زندگی میں بہت اہم مقام ہے۔

اُمت مسلمہ ایک ایسا پُرامن عالمی معاشرہ ہے جس میں ادب وعشق احترام صدیوں سے ترقی کر رہا ہے اور اس معاشرے کے پُرامن افراد جُملہ انبیاء ومُرسلین کی تعظیم کرتے ہیں اور یہ تعظیم کسی ردِعمل کے طور پر نہیں ہے بلکہ یہ اُن کا عقیدہ ونظریہ ہے جس کے بغیر وہ اپنے خدا اور رسول اور آخری کتاب سے تعلق قائم نہیں رکھ سکتے کس قدر قوی دلیل ہے کہ اُمت مُسلمہ ہی دُنیا میں ایک ایسا عالمی معاشرہ ہے جو سب کے ساتھ پُرامن رہ سکتا ہے اور رہ رہا ہے۔ ہم نے غیروں کو مخاطب کرنے کے آداب قرآن کریم سے سیکھے کہ اگر یہود کو مخاطب کرو تو کہو (یا اھل الکتاب) اے کتاب والو! تاکہ ہمارے اور اُن کے درمیان خالق کی کتاب کے سبب راہ ورسم ہو اور معاملات کی سمتیں بھی پروردگار کی خاطر متعین ہوں اسی طرح نصاریٰ کو بھی اہل کتاب کہہ کر مخاطب کرنے کا قرینہ سکھایا تاکہ ہمارے اور اُن کے مشترکات باہمی تناؤ کو دُور کرنے کے لیے باعث تسکین خاطر ہوں۔

ہم افراد اُمت مسلمہ کسی نبی کی بے ادبی گستاخی کسی آسمانی نظریہ کی استہزاء وتضحیک کی فکر سے بھی منا رہتے ہیں جبکہ دیگر اُمتوں میں انبیاء و مرسلین کی اس درجہ کی تعظیم کا تصور تک نہیں پایا جاتا۔ کسی عقیدہ کا تمسخر، دینی حقائق کے ساتھ بازاری لچر طرز کا سلوک نہایت افسوناک اور معاشرتی دہشت گردی ہے اور ذہنی پسماندگی کے ساتھ مزاجی انتہا پسندی ہے جب آپ انبیاء مرسلین کی کردار کشی کریں گے تو مذہبی طور پر آپ کو مذہب سے نفرت پیدا ہو جائے گی اور آج کا یورپی، امریکی، آسٹریلوی معاشرہ اسی باعث مذہب سے دور ہو گیا۔

بے ادبی اور گستاخی پر مبنی فلم بنانے کا مقصد مسلمانوں کو اذیت وتکلیف پہنچانا نہیں بلکہ اُن کا مقصد اس سے یہ ہے کہ امریکہ میں پچھلی کئی دہائیوں سے ملین کی تعداد میں مسلم آبادی تارکین وطن کے طور پر آباد ہو چکی ہے برطانیہ میں صرف ایک ملین پاکستانی مسلمان آباد ہو چکے ہیں باقی مُسلم آبادی کی تعداد اس کے علاوہ ہے فرانس میں الجزائر، مراکش، تیونس کے ملین مسلم آباد ہو چکے ہیں اسی طرح ہالینڈ، بلجیم، سپین اور جرمنی میں ملین ترک مسلم آباد ہو چکے ہیں اس فلم کا مقصد ان تمام ملکوں کی حکومتوں کو باور کروانا ہے کہ مسلم ناقابل قبول شہری اور ناپسندیدہ ذہنیت کے حامل لوگ ہیں جو کسی کو برداشت نہیں کر سکتے۔ اگر آپ ان کو اپنے ہاں ترقی کرنے کی اجازت دیتے رہیں گے تو کل آپ کی ہر سطح کی قیادت میں محمد فلاں علی فلاں حسن فلاں حسین فلاں ابوبکر فلاں عمر فلاں عثمان فلاں کے طور پر براجمان ہوگا۔ اور یوں اگر ان کی یہ سازش کامیاب ہو گئی تو ان لوگوں کو وہاں سے دیس نکالا مل جائیگا۔ اور یہ اگر اپنے ملکوں میں واپس پہنچ گئے تو وہاں اُن کو ترقی وکاروبار کرنے کا موقع پانے کی بجائے ان کی بیخ کنی کے لئے کسی دہشت گردی یا منی لانڈرنگ کے حیلے بہانے سے خاتمے کے اسباب بہانے حیلے موجود ہیں اور یوں امت مسلمہ کو مستقل چیلنجز کا سامنا رہے گا۔ سورۃ انبیاء کی آیت نمبر ۴۴ کے مطابق ہمیں نظام حق کی بحالی اور تعلق ربانی کی مضبوطی کی کوشش کرتے رہنا ہوگا۔ ہمارا نظام حتمی دُنیا میں مقصود ہو گا آج اسلامی بینکاری پوری دُنیا میں رائج و پسندیدہ ہو رہی ہے حضرت امام جلال الدین سیوطیؒ نے تفسیر درمنثور جلد ۴ صفحہ ۵۹۷ پر اسی آیت کی تفسیر میں قول حسن نقل کیا ہے کہ پروردگار عالم نے اُن تمام علاقوں اور قوموں کو اُن کی ہیت وحالت سے بدل کر رکھ دیا اور حضور مُعلم ومقصود کائنات سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وصحبہ وسلم کے ظہور کو اُن علاقوں اور قوموں پر اسلام کی فتح اور توحید الٰہی کا غلبہ بنادیا آج بھی اسی روح کو تازہ کرنے اور اسی انداز سے ایک قیادت کے ماتحت متحد ہونے کی پوری اُمت مسلمہ کو اشد ترین ضرورت ہے۔

قرض ایک مجبوری....

(مسائل وجائزہ)

علامہ محمد تبسم بشیر اویسی

اللہ تعالیٰ نے انسان کو انسان کا مونس وغمگسار بنایا ہے۔ جو انسان ایک دوسرے کے کام آئے اور ضرورتوں کا خیال رکھے رضائے خدا و مصطفیٰ ﷺ سے فیضیاب ہوتا ہے لیکن بعض ضرورتیں ایسی درپیش آجاتی ہیں جن کو پورا کرنے کے لئے دوسروں سے قرض لینا پڑتا ہے۔ ضرورت اگر واقعی، ضرورت ہو تو اس کے لئے قرض لینا بھی اور دینا بھی جائز ہے۔ احادیث میں وارد ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے مال قرض لیا اور جب مال آیا ادا فرما دیا اور دعا بھی دی کہ اللہ تعالیٰ تیرے اہل و مال میں برکت دے اور فرمایا قرض کا بدلہ شکریہ اور ادا کر دینا ہے۔ (نسائی)

بلکہ قرض مانگنے والا اگر جائز ضرورت کے لئے قرض مانگتا ہے تو اس کی ضرورت کے مطابق اُسے قرض دینا مستحب اور کار ثواب بھی ہے کہ تم دوسروں کے کام آؤ گے۔ اللہ تعالیٰ تمہاری دستگیری فرمائے گا اور تمہارے کام بنائے گا۔ بلکہ قرض لینے والا اگر ادائیگی میں ٹال مٹول نہ کرے تب بھی اس کے حق میں بہتر ہے۔ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں جس کا دوسرے پر حق ہو اور وہ ادا کرنے میں تاخیر کرے تو دینے والا ہر روز اتنا ہی مال صدقہ کرنے کا ثواب پائے گا۔ (امام احمد)

اس کے ساتھ یہ ضرور ہے کہ جس سے قرض لو، ادا کرنے کی نیت سے لو۔ وقت پر ادا نہ کر سکو تو نرمی اور خوش اخلاقی سے معذرت کر لو۔ خواہ مخواہ ٹال مٹول نہ کرو۔ ورنہ مفت کا گناہ، نامۂ اعمال میں لکھا جائے گا۔ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ کبیرہ گناہ، جن سے اللہ تعالیٰ نے ممانعت فرمائی ہے۔ ان کے بعد، اللہ کے نزدیک سب گناہوں سے بڑا گناہ یہ ہے کہ آدمی اپنے اوپر دین چھوڑ کر مرے اور اس کے ادا کرنے کے لئے کچھ نہ چھوڑا ہو۔ (امام احمد)

ابوداؤد ونسائی میں ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: مالدار کا دین ادا کرنے میں تاخیر اس کی آبرو اور سزا کو حلال کر دیتا ہے۔ عبد اللہ بن مبارک رضی اللہ عنہ نے اس کی تفسیر میں فرمایا کہ آبرو کو حلال کرنا یہ ہے کہ اس پر سختی کی جائے گی اور سزا کا حلال کرنا یہ ہے کہ قید کیا جائے گا۔ دوسری طرف تنگ دست کو مہلت دینے، اسے معاف کرنے اور خوش اخلاقی سے تقاضہ کرنے والوں کی احادیث میں بڑی تعریف آئی اور حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: "جس کو یہ بات پسند ہو کہ قیامت کی سختیوں سے اللہ تعالیٰ اسے نجات بخشے وہ تنگدست کو مہلت دے گا یا اسے معاف کر دے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کو اپنے سایہ میں رکھے گا۔" (مسلم)

اب قرضہ سے متعلق کچھ مسائل بھی ذکر کرتا ہوں تا کہ یہ لین دین بھی شرعی اور اسلامی احکام کی حدود میں رہے۔

مسئلہ: جو چیز قرض لی جائے یا دی جائے اس کا مثلی ہونا ضروری ہے۔ یعنی وہ چیز ناپ کی ہو یا تول یا گنتی کی۔ مگر گنتی کی چیز میں شرط یہ ہے کہ اس کے افراد میں زیادہ فرق نہ ہو جیسے۔ انڈے، اخروٹ، بادام وغیرہ اور اگر گنتی کی چیز میں اتنا فرق ہو کہ اس کی وجہ سے قیمت میں کمی بیشی ہو جائے جیسے آم، امرود، مسمی اور ایسی ہی دوسری چیز، ان کو نہ قرض دے سکتے ہیں۔ نہ لے سکتے ہیں۔ یونہی ہر قیمتی چیز جیسے جانور، مکان، زمین ان کو قرض دینا لینا صحیح نہیں۔ (در مختار وغیرہ)

مسئلہ: قرض کا حکم یہ ہے کہ جو چیز لی گئی اس کی مثل ادا کی جائے۔ (ردالمحتار)

مسئلہ: روٹیوں کو گن کر بھی قرض لے سکتے ہیں اور تول کر بھی اور گوشت وزن کر کے قرض لیا دیا جائے۔ (درمختار)

مسئلہ: آٹے کو ناپ کر قرض لینا دینا چاہئے اور اگر عرف اور معمول، وزن سے قرض لینے کا ہو جیسا کہ عموماً ان علاقوں میں مروج ہے تو وزن سے بھی قرض جائز ہے۔ عالمگیری) یہی حکم دال، چاول، چینی، شکر، تیل وغیرہ اشیاء کا ہونا چاہئے۔

مسئلہ: پیسے (یا نوٹ اور ایسے ہی تانبے، پیتل وغیرہ کے سکے جو بدلتے رہتے ہیں) قرض لئے تھے اور اب ان کا چلن جاتا رہا۔ تو ویسے ہی پیسے (یا نوٹ وغیرہ) اسی تعداد میں دے دینے سے قرض ادا نہ ہوگا۔ بلکہ ان کی قیمت کا اعتبار ہے مثلاً آٹھ آنے کے پیسے (یا دس بیس پچاس، سو کے نوٹ) قرض لئے تھے تو چلن چند ہو جانے کے بعد اٹھنی یا دوسرا سکہ اس قیمت کا دینا ہوگا۔ (درمختار وغیرہ)

مسئلہ: ادائے قرض میں چیز کے سستے مہنگے ہونے کا اعتبار نہیں۔ مثلاً دس سیر گیہوں قرض لئے تھے ان کی قیمت اس روز کچھ اور تھی اور ادا کرنے کے دن اس سے کم یا زیادہ ہے تو اس کا بالکل لحاظ نہ کیا جائے گا۔ وہی دس سیر گیہوں دینے ہوں گے (درمختار) اور اگر دونوں قیمت لینے دینے پر راضی ہو جائیں تو اس روز ادائیگی کی قیمت ادا کر دی جائے۔

مسئلہ: قرض دار نے قرض کی چیز پر قبضہ کرلیا تو اس چیز کا مالک ہو گیا۔ فرض کرو کہ ایک چیز قرض لی تھی اور ابھی خرچ نہیں کی ہے کہ اپنی آگئی۔ مثلاً روپیہ قرض لیا تھا اور روپیہ آگیا یا آٹا قرض لیا۔ پکنے سے پہلے آٹا پس کر آگیا اب قرضدار کو اختیار ہے کہ اس کی چیز رہنے دے اور اپنی چیز ادا کر دے۔ یا اس کی ہی چیز واپس کر دے جس نے قرض دیا ہے وہ نہیں کہہ سکتا کہ میں نے جو چیز دی تھی وہ تمہارے پاس موجود ہے میں وہی لوں گا۔ (درمختار عالمگیری)

مسئلہ: واپسی قرض میں اس چیز کی مثل دینی ہوگی جو لی ہے نہ اُس سے بہتر اور نہ کمتر۔ ہاں اگر بہتر ادا کرتا" ہے اور اس کی شرط نہ تھی تو جائز ہے۔ قرض خواہ اس کو لے سکتا ہے۔ یونہی جتنا لیا ہے ادا کرتے وقت اس سے زیادہ دیتا ہے مگر اس کی شرط نہ تھی یہ بھی جائز ہے۔ (درمختار)

مسئلہ: جس پر قرض ہے اُس نے قرض دینے والے کو کچھ ہدیہ دیا تو لینے میں حرج نہیں جب کہ ہدیہ دینا قرض کی وجہ سے نہ ہو بلکہ اس وجہ سے ہو کہ دونوں میں قرابت یا دوستی ہے۔ یا اس کی عادت ہی ایسی ہے کہ لوگوں کو ہدیہ کیا کرتا ہے۔ اور اگر قرض کی وجہ سے ہدیہ دیتا ہے تو اس کے لینے سے بچنا چاہئے۔ جب تک یہ بات ظاہر نہ ہو جائے کہ قرض کی وجہ سے نہیں ہے اس کی دعوت کا بھی یہی حکم ہے کہ قرض کی وجہ سے نہ ہو تو قبول کرنے میں حرج نہیں اور قرض کی وجہ سے ہے یا پتا نہ چلے تو بچنا چاہئے۔ اس کو یوں سمجھنا چاہئے کہ قرض نہیں دیا تھا جب بھی وہ دعوت کرتا تھا تو معلوم ہوا کہ یہ دعوت قرض کی وجہ سے نہیں کرتا تھا اور اب کرتا ہے یا پہلے مہینہ میں ایک بار کرتا تھا اب دو بار کرنے لگا۔ یا اب سامان ضیافت زیادہ کرتا ہے تو معلوم ہوا کہ یہ قرض کی وجہ سے ہے۔ لہٰذا اس سے بچنا ہی چاہئے۔ (عالمگیری)

مسئلہ: ایک نے دوسرے سے کہا کہ مجھے اتنے روپیہ قرض دو، میں اپنی زمین تمہیں عاریت دیتا ہوں جب تک میں روپیہ ادا نہ کروں تم اس کی کاشت کرو اور نفع اٹھاؤ یہ ممنوع ہے۔ (عالمگیری) یونہی مشین وغیرہ کوئی بھی چیز عاریت کے نام سے دینا اور قرض لینا کہ قرض دینے والا اس سے کام لیتا اور نفع اٹھاتا رہے ممنوع ہے۔

تنبیہ: آج کل سودخوروں کا عام طریقہ یہ ہے کہ قرض دے کر مکان یا کھیت رہن رکھ لیتے ہیں مکان ہے تو اس میں (رہن رکھنے والا) سکونت کرتا یا اس کو کرایہ پر چلاتا ہے اور کھیت ہے تو اس کی خود کاشت کرتا ہے یا اجارہ پر دے دیتا ہے اور نفع خود کھاتا ہے یہ سود ہے اور اس سے بچنا لازم ہے۔ (بہار شریعت) اللہ تعالیٰ ہمیں عمل کی توفیق دے۔ آمین

مسجد قبا سے جامع مسجد داتا دربار لاہور تک

حضرت علی ہجویری المعروف داتا گنج بخشؒ کے دست مبارک سے تعمیر شدہ مسجد آج بھی ہزاروں نمازیوں کیلئے مرجع خلائق ہے

شاہد اعوان

حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نے جب مکہ سے مدینہ منورہ ہجرت کی تو سب سے پہلے مسجد "قبا" کی بنیاد رکھی جو اسلام کی پہلی مسجد قرار پائی، جہاں صرف نوافل پڑھنے پر فرضوں کے برابر اور مسنون عمرے کا ثواب ملتا ہے۔ مساجد بنانا اور پھر انہیں آباد کرنا آقائے دو جہاں ﷺ کی سنت مبارکہ ہے، مسجد نبویؐ کی تعمیر میں آپؐ نے خود حصہ لیا جسے بعدازاں مسلمانوں کیلئے شوریٰ کا درجہ حاصل رہا اور تمام اہم نوعیت کے فیصلے اسی مسجد میں بیٹھ کر کیے جاتے، جبریل امین علیہ السلام آپ ﷺ پر وحی لیکر آتے، امت کی تعلیم وتربیت کی جاتی اور کفار کے خلاف لشکر کشی اور جہاد کے فیصلے یہیں ہوا کرتے۔ آپؐ کے دنیا سے وصال کے بعد خلفائے راشدینؓ نے آقائے کریمؐ کی سنت کی پیروی میں مسجد نبویؐ ہی کو اپنا مرکز ومحور مانا اور تمام ریاستی فیصلوں کو عملی جامہ پہنانے اور بیرونی دنیا سے سفارتی رابطوں کو استوار رکھا۔ خلیفہ ثانی حضرت عمر فاروقؓ نے مسجد نبویؐ ہی سے اپنے دورِ خلافت کے اندر بائیس لاکھ مربع میل رقبے پر اسلام کا جھنڈا لہرایا۔ اللہ کے برگزیدہ بندوں نے ہمیشہ اپنے آستانوں کے ساتھ مساجد بنوائیں۔ ولی اللہ کا بڑا منصب ومقام ہے یہ بوریا نشین دنیا کی آسائشوں کو ٹھکرا کر فقیری اختیار کر لیتے ہیں ایسے فقیر جن کی خانقاہوں پر وقت کے بادشاہ برہنہ پا حاضر ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے ان پیاروں کی دعاؤں کے طفیل حاجت مندوں کی جھولیاں بھر دیتا ہے، یہ اپنے لئے کچھ نہیں مانگتے بلکہ ان کے ہاتھ اللہ کے حضور دوسروں کیلئے پھیلتے ہیں۔ یہ وہ ہستیاں ہیں جو شکر کی ایسی کیفیت کو جان لیتے ہیں جو نعمتوں کو دوام بخشتی ہے، یہ شکر اور صبر جیسی عظیم نعمتوں سے بہرہ ور ہوتے ہیں جب انہیں کوئی نعمت عطا ہوتی ہے تو وہ اللہ کے شکر کے ساتھ اسے غرباء ومساکین میں تقسیم کر دیتے ہیں اور آزمائش میں اپنے رب کریم کا صبر وشکر بجالاتے ہیں۔

حضرت داتا گنج بخشؒ جب لاہور تشریف لائے تو انہوں نے یہاں ایک مسجد کی بنیاد رکھی، مقامی باشندوں نے خدا کا نیا گھر تعمیر ہوتے دیکھا تو آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے کہ یہاں پہلے ہی کئی مساجد موجود ہیں پھر اس نئی عبادت گاہ کی کیا ضرورت ہے؟ آپ نے زوردار آواز میں فرمایا "ضرورت ہے"۔ مزید کہا کہ وہ امراء کی بنائی ہوئی مساجد ہیں اور اس مسجد کو اللہ کا ایک مزدور بندہ تعمیر کر رہا ہے۔ اہلیان لاہور حیران تھے کہ یہ بندۂ خدا اپنے ہاتھوں سے گارا اور اینٹیں اٹھا اٹھا کر مسجد تعمیر کر رہا ہے اور کسی دوسرے کی مدد بھی طلب نہیں کر رہا پھر مسجد کی تعمیر کے اخراجات کیسے پورے ہوں گے۔ ان کا خیال تھا کہ وہ ذاتی طور پر کوئی مالدار شخص بھی نہیں ضرور اس کے پیچھے کوئی خفیہ ہاتھ کارفرما ہے۔ لاہور کے لوگ اسی سوچ میں گم تھے جبکہ دوسری جانب درویش اپنے کام میں اس قدر مگن تھے کہ انہیں گردوپیش کی کوئی خبر ہی نہ تھی۔ جب مسجد کا پون حصہ مکمل ہو چکا تو ایک روز عجیب وغریب واقعہ پیش آیا، مغل شہزادہ دارالشکوہ اپنی مشہور تصنیف "سفینۃ اولیاء" میں رقمطراز ہے کہ ایک دن لاہور کے چند علماء داتا صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے "تمہاری ساری محنت رائیگاں چلی گئی"۔ درویش نے علماء کو دیکھا اور بولے "ایک مزدور کی محنت کیسے رائیگاں جاسکتی ہے جبکہ وہ خلوص نیت سے خدا کے کام میں مصروف ہے"۔ علماء کہنے لگے کہ "اگر ہم عقلمندوں سے آپ مشورہ کر لیتے تو خانہ خدا میں یہ نقص کبھی واقع نہ ہوتا"۔ "کون سا نقص؟" درویش نے حیرت سے پوچھا" کیا تم دیکھ نہیں رہے کہ مسجد کے قبلے کا رخ صحیح نہیں ہے"۔ لاہوری علماء نے اعتراض اٹھایا۔ غزنی کے درویش نے ایک نظر مسجد کی طرف اٹھائی اور انتہائی پُریقین لہجے میں بولے "میری آنکھیں جو دیکھ رہی ہیں وہ تم لوگوں کو نظر نہیں آرہا، اس مسجد کا قبلہ بھی درست ہے اور میرے دل کا بھی۔" علمائے لاہور کو جواں سال درویش کی بے نیازی پسند نہ آئی اور یہ کہتے ہوئے چلتے بنے "عنقریب سب دیکھ لیں گے کس کی بصارت میں خلل ہے"۔ ادھر درویش اپنے کام میں مگن تھے اور پورے ذوق وشوق سے مسجد کی تعمیر میں لگے رہے۔ جب مسجد مکمل ہو گئی تو غزنی کے درویش نے تمام علمائے کرام کو اپنے ہاں جمع ہونے کی دعوت دی۔ بس پھر کیا تھا علمائے لاہور دل میں اپنی فتح کا جشن مناتے خوشی خوشی وقت مقررہ پر نو تعمیر شدہ مسجد پہنچے کہ اب اس نے ہمیں اپنی مسجد کی سمت درست کرنے کیلئے بلایا ہوگا۔ جب وہ سب مسجد میں داخل ہوئے تو اس کی سمت وہیں تھی، وہ دل ہی دل میں خوش تھے کہ اب اس نوجوان کی گرفت کریں گے۔ درویش نے ان کا بھرپور استقبال کیا، تھوڑی دیر میں مئوذن نے اذان دینی شروع کی تو علماء سرگوشیاں کرنے لگے کہ آخر ہمیں یہاں بلانے کا مقصد کیا ہے ابھی سرگوشیاں جاری تھیں کہ غزنی کا درویش اگلی صف سے اٹھا اور آگے بڑھ کرامات کے مصلہ پر کھڑا ہو گیا کہ آئیے نماز ادا کریں۔ نماز ہو چکی، عام لوگوں کو درویش کی امامت میں خاصا کیف وسرور ملا خود علماء نے بھی محسوس کیا کہ یہ نماز کیفیت کے اعتبار سے دوسری نمازوں سے مختلف تھی۔ نماز کے اختتام پر درویش نے رقت آمیز لہجے میں دعا کرائی "اے خالق ارض وسماء! اپنے عاجز بندوں کی اس حقیری خدمت کو قبول فرما"۔ دعا کے بعد درویش علمائے کرام سے مخاطب ہوئے "آپ حضرات کو اس مسجد کے قبلے پر اعتراض تھا"۔ سب یک زبان بولے "وہ اعتراض تو اب بھی ہے تم نے خدا کے گھر کی تعمیر کو انا کا مسئلہ بنایا بزرگوں کی علمی حیثیت کو نظرانداز کیا اور اللہ کی زمین پر ایک ایسی مسجد کھڑی کردی جس کا قبلہ درست نہیں"۔ درویش گویا ہوئے "میں نہیں جانتا 'انا' کیا ہے، میں کسی بزرگ کی علمی حیثیت پر بھی معترض نہیں بس شب وروز اپنے کام میں مصروف رہا جس کی عبادت کرتا ہوں اس سے استقامت کی بھیک مانگتا رہا اب کام مکمل ہوا تو آپ حضرات کو زحمت دی کہ اپنی آنکھوں سے قدرت خداوندی کا مظاہرہ دیکھیں"۔ اور مسجد کے میناروں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا" ملاحظہ کیجئے قبلہ کس طرف ہے؟" علماء کی سمجھ میں کچھ نہ آیا جونہی مسجد کے میناروں کی جانب نظر اٹھائی تو چشم حیرت نے عجب منظر نمودار ہوتے دیکھا لاہوری علماء نے کھلی آنکھوں سے خانہ کعبہ کا مشاہدہ کیا۔ درویش نے حیرت میں غرق لوگوں سے پوچھا "اب بتاؤ مسجد کی تعمیر میں کوئی نقص ہے؟" سب پکار اٹھے "جب حقیقی قبلہ ہم نے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا تو شک کی کوئی گنجائش باقی کہاں رہی"۔ نوجوان درویش کی کرامت دیکھ کر اپنے رویے پر پشیمان علماء درویش سے معذرت کرنے لگے۔ وہ بولے "میں کیا اور میرا فیض کیا یہ حق تعالیٰ کا کرم ہے کہ وہ اپنے نام لیواؤں کا بھرم رکھ لیتا ہے"۔ غزنی (ہجویر) کا یہ درویش بعد میں "داتا گنج بخش" کے نام سے مشہور ہوئے اور ان کی تعمیر شدہ مسجد آج بھی قائم ودائم ہے جس کی توسیع ہر دور کے حکمران کراتے چلے آرہے ہیں، سابق وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو نے اسی مسجد میں سونے کا دروازہ بھی نصب کرایا۔

پاک بھارت مصافحہ

ڈھاکہ میں سابق بنگلہ دیشی وزیراعظم خالدہ ضیاء کی تدفین کے موقع پر بھارتی وزیرخارجہ ایس جے شنکر نے غیر متوقع طور پر سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے مصافحے کے لئے ہاتھ بڑھا دیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق دونوں رہنما بنگلہ دیش کی سیاسی شخصیت کے جنازے میں شرکت کے لئے ڈھاکہ میں موجود تھے۔ اس موقع پر بھارتی وزیر خارجہ خود چل کر اسپیکر قومی اسمبلی کے پاس آئے، ان سے مصافحہ کیا اور دونوں کے درمیان مختصر گفتگو بھی ہوئی۔ مئی 2025ء میں ہونے والے معرکہ حق کے بعد یہ دونوں ممالک کے اعلیٰ حکام کے درمیان پہلی غیر رسمی ملاقات تھی۔ واضح رہے کہ گزشتہ برس ہونے والی جنگ کے بعد سے پاکستان اور بھارت کے تعلقات کشیدہ ہیں، ہر قسم کا سیاسی اور سفارتی رابطہ بھی منقطع ہے، یہی نہیں بلکہ بھارتی قیادت گاہے بگاہے آپریشن سندور ٹو کا ارادہ بھی ظاہر کرتی رہتی ہے، بھارت کی اس شدت پسندی کے اثرات کھیل کے میدان میں بھی نظر آئے۔ سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے ایک نجی ٹی وی سے تفصیلی گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ مہمانوں کو بٹھانے کا انتظام بنگلہ دیش کی پارلیمنٹ کے ویٹنگ روم میں کیا گیا تھا، تمام وفود وہیں جمع ہو رہے تھے اور وہیں سے سب نے اکٹھے آگے جانا تھا۔ بھارتی وزیر خارجہ جے شنکر وہاں پہنچے تو پہلے مالدیپ اور بھوٹان کے وفود کے اراکین کے پاس گئے، ایاز صادق بھی وہیں موجود تھے، انہیں جے شنکر سے ملاقات کی کوئی اُمید نہیں تھی اور نہ ہی اِس حوالے سے کوئی حکومتی ہدایات تھیں۔ لیکن اچانک بھارتی وزیر خارجہ نے اُنہیں پاس آ کر ہیلو کہا تو انہیں بھی اُٹھ کر ہاتھ ملانا پڑا، یہی نہیں بلکہ جے شنکر نے اِس کے بعد ہائی کمشنر اور سفارت خانے کے باقی عملے سے بھی ہاتھ ملایا۔ اُن کا یہ بھی کہنا تھا کہ اس وقت کمرے میں موجود بھوٹان، مالدیپ، نیپال اور بنگلہ دیش کے لوگ اُن دونوں کی طرف ہی دیکھ رہے تھے۔ اِس کے علاوہ بنگلہ دیش کے بارے میں بات کرتے ہوئے ایاز صادق کا کہنا تھا کہ راستے میں اُنہوں نے گاڑی کا شیشہ نیچے کیا تو لوگوں کو شاید یہ تو معلوم نہیں تھا کہ اِس میں کون ہے لیکن یہ ضرور جانتے تھے کہ وہ پاکستان سے آئے ہیں اِس لئے عوام نے بڑی گرمجوشی سے پاکستان زندہ باد اور "آئی لو یو پاکستان" کے نعرے لگائے۔ وہ اپنے دورہ بنگلہ دیش کے دوران خالدہ ضیاء کی رہائش گاہ بھی گئے جہاں انہوں نے مرحومہ کے بیٹے طارق رحمان اور بیٹی سے تعزیت کی، صدرِ مملکت، وزیراعظم پاکستان اور پارلیمان کی طرف سے بھی افسوس کا اظہار کیا اور کہا کہ خالدہ ضیاء کی بنگلہ دیش کے عوام کی ترقی، خوشحالی اور فلاح کے لئے خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ بھارتی میڈیا کے مطابق جے شنکر نے وزیراعظم نریندر مودی کا ایک خط طارق رحمان کو دیا، جس میں لکھا تھا کہ خالدہ ضیاء نے بنگلہ دیش کی ترقی کے ساتھ ساتھ ہندوستان اور بنگلہ دیش تعلقات کو مضبوط بنانے میں بہت اہم کردار ادا کیا۔ مودی کا مزید کہنا تھا کہ اُنہیں یقین ہے کہ بی این پی طارق رحمان کی قابل قیادت میں مرحومہ کے نظریات کو آگے بڑھائے گی، ہندوستان اور بنگلہ دیش کے درمیان گہری اور تاریخی شراکت داری کی نئی شروعات اور افزودگی کو یقینی بنانے کے لئے رہنمائی کرے گی۔ جنوبی ایشیاء کے امور پر نظر رکھنے والے ماہرین کے نزدیک اگر بنگلہ دیش کے عوام کے جذبات کو دیکھا جائے تو بھارتی وزیراعظم کی خواہش پوری ہوتی نظر نہیں آتی۔ بنگلہ دیشی عوام بھارت کے لئے اچھے جذبات نہیں رکھتے، حسینہ واجد کے خلاف احتجاج کی ایک وجہ اُن کی بھارت نواز پالیسیاں بھی تھیں۔ بنگلہ دیش کے لوگوں کو اِس بات پر بھی شدید اعتراض ہے کہ بھارتی حکومت نے شیخ حسینہ واجد کو پناہ دے رکھی ہے۔ خالدہ ضیاء سابق وزیراعظم حسینہ واجد کی سب سے بڑی سیاسی حریف سمجھی جاتی تھیں اور ان کے دورِ حکومت میں خالدہ ضیاء کو شدید سیاسی دباؤ اور متعدد مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ وہ طویل عرصے تک قید میں رہیں اور حسینہ واجد کی حکومت کے خاتمے کے بعد ہی رہائی حاصل کر سکیں۔ اسی طرح ان کے صاحبزادے طارق رحمان بھی سترہ سالہ جلا وطنی کا عرصہ کاٹنے کے بعد رواں ماہ بنگلہ دیش واپس لوٹے ہیں۔

محترمہ خالدہ ضیاء منگل کی صبح مقامی ہسپتال میں 80 سال کی عمر میں انتقال کر گئی تھیں، اُنہیں ڈھاکہ کے علاقے شیر بنگلہ نگر میں اُن کے شوہر مرحوم صدر ضیاء الرحمان کے پہلو میں سپرد خاک کیا گیا۔ خالدہ ضیاء کو بنگلہ دیش کی پہلی خاتون وزیراعظم ہونے کا اعزاز حاصل تھا، وہ محترمہ بینظیر بھٹو کے بعد عالمِ اسلام کی دوسری خاتون وزیراعظم تھیں۔ اُنہوں نے اپنے شوہر اور سابق صدر ضیاء الرحمان کے مئی 1981ء میں فوجی بغاوت کے دوران قتل ہونے کے بعد سیاست میں قدم رکھا تھا۔ ضیاء الرحمان نے اپنے قتل سے چند سال قبل ہی بی این پی کی بنیاد رکھی تھی۔ خالدہ ضیاء کو سیاست کا کوئی تجربہ نہیں تھا، وہ محض گھریلو خاتون تھیں لیکن سیاسی سفر کا آغاز کرتے ہی فوجی حکومت کے خلاف سیاسی مزاحمت کے باعث ان کا شمار ملک کے سرکردہ رہنماؤں میں ہونے لگا تھا۔ اُنہوں نے بائیں اور دائیں بازو کی سیاسی جماعتوں کو اکٹھا کر کے ایک ٹھوس سیاسی اتحاد قائم کیا، جمہوریت کے لئے ملک گیر تحریکوں کی قیادت کی اور فوجی حکومت کو اقتدار چھوڑنے پر مجبور کر دیا۔ فروری 1991ء کے قومی انتخابات میں اُن کی جماعت نے 300 میں سے 140 نشستوں پر براہِ راست کامیابی حاصل کی اور وہ ملک کی پہلی خاتون وزیراعظم بن گئیں۔ خالدہ ضیاء نے لڑکیوں کی شرح خواندگی بڑھانے کے لئے بہت کام کیا، مفت تعلیم اور وظائف فراہم کئے اور خواتین کے لئے ملازمت کے مواقع کو بڑھایا۔ اُن کی کوششوں کے سبب لاکھوں لڑکیوں کو پرائمری اور سیکنڈری سکولوں میں داخلہ دیا گیا۔ اُنہوں نے ملبوسات کی ملکی صنعت کی برآمدات بڑھانے میں بھی انتہائی اہم کردار ادا کیا۔ خالدہ ضیاء کئی سال تک امریکی فوربز میگزین کی دنیا کی 100 طاقتور ترین خواتین کی فہرست میں شامل رہیں، اُنہیں بنگلہ دیش کی غیر معمولی عزم اور یقین رکھنے والی خاتون رہنماء کے طور پر جانا جاتا ہے۔

کراچی ایئرپورٹ پر انوکھی تقرری، ایف آئی اے افسر چوہے پکڑنے کی ڈیوٹی پر تعینات

خالدہ ضیاء کی تدفین کے موقع پر جے شنکر خود چل کر ایاز صادق کے پاس آئے اور اُن سے مصافحہ کیا، یہ یقیناً ایک مثبت عمل ہے۔ پاک بھارت تعلقات کے ماہرین میں سے بعض کے نزدیک بھارتی حکام کی طرف سے پالیسی میں تبدیلی نظر آ رہی ہے، بھارتی وزیر خارجہ کی ڈھاکہ میں موجودگی اُس طرف واضح اشارہ ہے۔ لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ بھارت کبھی بھی کچھ بھی کر سکتا ہے، کبھی بھی پینترہ بدل سکتا ہے۔ مودی سرکار عام طور پر انتخابات پاکستان دشمنی کے نام پر ہی لڑتی ہے اور اس کے لئے ہر حربہ استعمال کرتی ہے، پہلگام واقعے کو بھی بہار کے انتخابات سے ہی جوڑا جاتا ہے۔ اِسی لئے بعض ماہرین کی رائے میں محض مصافحے سے کسی قسم کی اُمید لگا لینا عقلمندی نہیں، ہوسکتا ہے کہ عالمی سطح پر اپنا تاثر بہتر بنانے کے لئے یہ کوئی سفارتی "ٹوٹکہ" ہو۔ اگر بھارت واقعی تعلقات میں بہتری کا خواہاں ہے تو اُسے اس کا عملی ثبوت بھی دینا ہو گا۔ موجودہ حالات میں پاکستان کا موقف مضبوط اور برتر نظر آتا ہے۔ ایسے میں اگر بھارت مذاکرات کی جانب قدم بڑھاتا ہے تو پاکستان کو چاہیے کہ وہ اسے سندھ طاس معاہدے اور مقبوضہ کشمیر سمیت تمام حل طلب معاملات پر سنجیدہ، بامقصد اور نتیجہ خیز گفتگو پر مجبور کرے۔ بھارت کو چاہیے کہ وہ جنوبی ایشیاء کی علاقائی تعاون تنظیم "سارک" کو دوبارہ سے متحرک کرے، اِس وقت گیند اُس کی کورٹ میں ہے۔ یہ بات تو اسے معلوم ہو ہی گئی ہے کہ پاکستان "تر نوالہ" نہیں ہے، اِس لیے اس پر لازم ہے کہ خطے میں اَمن و استحکام قائم کرنے میں اپنا کردار ادا کرے، برابری کی بنیاد پر بات چیت کرے، دوسرے ملکوں کو پاکستان کے خلاف استعمال کرنا بند کرے بلکہ ساتھ مل کر دہشت گردی کے خاتمے کے لئے کام کرے۔

محمود مرزا ایک باکمال شخصیت

سلمان عابد

ہوئے نامور بے نشاں کیسے کیسے
زمین کھا گئی آسماں کیسے کیسے

لاہور کے میو گارڈن جسے ہم سب ٹھنڈی سڑک کے طور پر بھی جانتے ہیں اور جہاں شام پیڑوں، بڑے بڑے درختوں، پھولوں اور پودوں کے ساتھ نہ صرف مہک رہی ہوتی بلکہ ایک خاص رومانوی منظر کی عکاسی کرتی ہے۔ ایک دن محمود مرزا کے گھر بیٹھا ان کی گفتگو کو غور سے سن رہا تھا تو وہ بولے چلو واک پر چلتے ہیں۔

اسی واک کے دوران ان کی یہ عادت تھی کہ وہ دوستوں کے ساتھ واک یا چہل قدمی کرتے اور ان سے سیاسی، سماجی، معاشی، مذہبی اور دیگر علمی معاملات پر خوب مکالمہ ہوتا تھا۔ محمود مرزا عملاً ایک مکالمہ یا گفتگو کے آدمی تھے۔ گفتگو میں ان کی جذباتیت بھی ہوتی تھی مگر اسی جذباتیت میں وہ منطق، دلیل، شواہد اور علمی و فکری بنیادوں پر گفتگو کرتے یا مختلف موضوعات پر اپنا مقدمہ دوسروں کے سامنے پیش کرتے تھے۔

کمال یہ تھا کہ اپنی بات دوسروں پر مسلط کرنے کی بجائے ٹھنڈے دل سے دوسروں کی رائے کو سنتے اور جہاں محسوس ہوتا کہ ان کی اپنی رائے میں جھول ہے تو دوسروں کی رائے کو تسلیم کر کے خود کو ایک بڑے فکری راہنما کے طور پر نمایاں کرتے تھے۔ ہر نقطہ نظر یا مختلف سوچ کے حامل دائیں اور بائیں بازو کے افراد یا اہل دانش کے ساتھ ان کی خوب دوستی تھی اور کسی شخصیت کے بارے میں نہ تو متعصب تھے اور نہ ہی کسی بھاری بھرکم شخصیت کے رعب کا شکار تھے۔

ایک نہایت ہی سادہ اور درویش مزاج محمود مرزا ایڈووکیٹ پیشہ کے اعتبار سے "کارپوریٹ ٹیکس لائر" تھے۔ لیکن ان کی ساری زندگی سیاسی، سماجی یا معاشی سطح کی تبدیلیوں، فکری مباحثوں، تحریروں یا علمی و فکری تحقیق میں گزری۔ وہ ایک آزاد، منصفانہ، رواداری، سماجی یا معاشی انصاف پر مبنی روشن خیال معاشرے کو دیکھنا چاہتے تھے اور ان کی جدوجہد اسی نقطہ کے گرد گھومتی تھی۔

تین اکتوبر 1932 کو پیدا ہونے والے محمود مرزا بنیادی طور پر نظام کی تبدیلی کے طور پر اپنی علمی و فکری یا سیاسی شہرت رکھتے تھے۔ سیاسی، سماجی یا معاشی محرومیاں، سیاست اور جمہوریت یا انتہا پسندی یا پُرتشدد رجحانات، محروم طبقات سے جڑے مسائل اور ٹیکس کے نظام میں جو سماجی رکاوٹیں تھیں ان کا ہمیشہ سے بحث کا موضوع رہتا تھا۔ اسی ٹھنڈی سڑک یعنی میو گارڈن میں ایک دن واک کرتے ہوئے وہ ملک میں موجود انتہا پسندی اور دہشت گردی کے معاملات پر بہت فکر مند تھے۔

وہ ان تمام معاملات کو حکومتی داخلی یا خارجی یا علاقائی پالیسیوں کے ساتھ جوڑ کر دیکھتے تھے۔ ان کے بقول ایک دن انتہا پسندی اور دہشت گردی کا یہ کھیل مجموعی طور پر ہماری پورے ریاست کے سیاسی سماجی، معاشی اور سیکیورٹی کے نظام کو تباہ و برباد کر دے گا اور اس کی ذمے داری جہاں ریاستی پالیسیوں کے ساتھ جڑی ہوگی وہیں اس کی بھاری قیمت بطور معاشرہ ہمیں ادا کرنا ہوگی۔ آج محمود مرزا دنیا سے رخصت ہو گئے مگر آج کے حالات میں ان کی باتیں بہت یاد آتی ہیں اور کیا کمال سے انہوں نے اس ریاست کے مستقبل کا نقشہ کھینچا تھا۔ دہشت گردی سے جڑے واقعات اور پالیسیوں پر وہ بہت رنجیدہ ہوتے تھے یا ان کے چہرے پر دکھ کا پہلو نمایاں ہوتا یا ان کی فکر مندی ظاہر کرتی تھی کہ وہ دور اندیش فرد کی نگاہ بھی رکھتے تھے۔

آج بھی جب میں ٹھنڈی سڑک یا میو گارڈن سے گزرتا ہوں تو محمود مرزا بہت یاد آتے ہیں۔ ان کا یہ جملہ کبھی نہیں بھولتا جب وہ فون کرتے تو کہتے "کہ اگر برا نہ مناؤ اور کہیں قریب ہو تو گھر آ جاؤ، ملاقات اور بات چیت کا دل کر رہا ہے" مرزا صاحب کے یہ الفاظ مجھے ہمیشہ ان کے گھر کے قریب کر دیتے تھے اور پھر ہماری خوب بات چیت اور گپ شپ ہوتی لیکن اس غیر رسمی گفتگو میں مرزا صاحب حکومت اور اسی معاشرے سے جڑے سنجیدہ معاملات پر بہت زیادہ فکر مند رہتے تھے اور ایسے محسوس ہوتا تھا کہ ان کے اندر کی سیاسی بے چینی ان کو کچھ نہ کچھ کرنے پر اکساتی رہتی ہے۔

محمود مرزا اور میرے والد عبدالکریم عابد (مرحوم) کی دوستی بھی کمال کی تھی، جب محمود مرزا صاحب کی رہائش گاہ جوہر ٹاؤن میں تھی تو ہر شام وہ گھر تشریف لاتے اور ان کے اور والد کے درمیان جو گفتگو کی محفل سجتی تو میں بھی اس میں شامل ہوتا تھا اور یہ تعلق بعد میں ان سے ایک مضبوط دوستی یا ان سے راہنمائی حاصل کرنے والے کا بھی بن گیا تھا۔ محمود مرزا باقاعدگی سے اردو اور انگریزی اخبارات میں کالم لکھتے تھے اور پڑھنے کے ساتھ ساتھ لکھنا بھی ان کا جنون تھا۔ انھوں نے کئی اہم کتابیں لکھیں ان میں پاکستان معیشت اور سیاست، آج کا سندھ، مسلم ریاست جدید کیسے بنے ٹیکس نظام کا سماجی جائزہ اور سماجی تبدیلی شامل ہیں۔ مسلم ریاست جدید کیسے بنے اس میں ان کا تمام علمی اور فکری اثاثہ شامل ہے کہ وہ پاکستان کو کس طرز کی ریاست کے طور پر دیکھنا چاہتے تھے اور اس ریاست کو ایسے کیا چیلنجز درپیش ہیں جو سماجی انصاف پر مبنی ریاست کی تشکیل میں رکاوٹ ہے۔ ان کی خوبی یہ تھی کہ وہ اپنی بات بہت سادہ لفظوں میں بیان کرتے تھے اور کئی بار مجھ سمیت کئی دوستوں کو چھاپنے سے پہلے پڑھاتے تھے کہ کیا عام آدمی ان کی بات سمجھ سکتا ہے۔

محمود مرزا ایڈووکیٹ کی فکری مجالس میں ڈاکٹر حسن عسکری، مجیب الرحمن شامی، فرخ سہیل گوئندی، سجاد نصیر، شاہد کاردار، ڈاکٹر مبارک علی، میجر ارج زکریا، ڈاکٹر قیس اسلم، امتیاز عالم، بلال نقیب، وقار مصطفےٰ، ثقلین امام، ابوبکر ورک، انجم رشید، حسین نقی، عبداللہ ملک، پروفیسر سجاد نصیر، شاہد ملک، خالد رسول، خالد فاروقی، ظفر علی خان نمایاں ہوتے تھے۔ وہ ایک مہمان نواز اور مجلسی آدمی تھے

اپنے محبوب وطن کیوں چھوڑنا پڑتے ہیں؟

تنویر قیصر شاہد

چشم زدن میں نیا سال 2026 طلوع ہو چکا ہے۔ سب کو نیا سال مبارک۔ آج نئے سال کے پہلے مہینے کی دو تاریخ ہے۔ ہمیں نئے سال کے موقع پر گزرے برس کا احتساب بھی کرنا چاہیے۔ حکومت کا دعویٰ ہے کہ اُس نے مہنگائی کم کی ہے اور پاکستان کے معاشی حالات بہتر بنائے ہیں۔ مگر ان سرکاری دعوؤں کے اثرات عوام تک نہیں پہنچے ہیں۔ پچھلا سال اعلیٰ تعلیم یافتہ پاکستانیوں کے لیے دلشکن رہا۔

پاکستان کے ایک معتبر سرکاری ادارے "بیورو آف امیگریشن اینڈ اوورسیز ایمپلائمنٹ" (BEOE) کے جاری کردہ ڈیٹا کے مطابق "2025 میں پاکستان سے 7 لاکھ سے زائد اعلیٰ تعلیم یافتہ پروفیشنل لوگ ملک چھوڑ گئے۔ اِن میں ڈاکٹرز، انجینئرز، آئی ٹی ایکسپرٹ اور پی ایچ ڈی کے حاملین کی اکثریت تھی۔" اگر پاکستان میں معاشی، سیاسی اور امن کے حالات بہتر اور اطمینان بخش ہوتے تو اتنی بڑی تعداد میں پاکستانی وطن کو خیر باد نہ کہتے کہ اپنا وطن چھوڑنے کے لیے دل پر پتھر رکھنا پڑتا ہے۔

2025 کے دوران مجھے جو شاندار اور ناقابلِ فراموش کتابیں پڑھنے کو ملیں، اُن میں ایک Googoosh:A Sinful Voice نامی کتاب بھی ہے۔ مسلم ممالک میں اپنے وطن کے جابر حکمرانوں کے پیدا کردہ جبریہ ماحول میں جن اہم افراد کو مجبوراً اپنا وطن چھوڑنا پڑا، ان میں ایک گوگوش بھی ہیں: ایران کی عالمی شہرت یافتہ اور ہر دلعزیز مغنیہ۔ موجودہ مذہبی و انقلابی ایرانی حکومت سے قبل اور شاہ ایران کی حکومت کے دوران گوگوش کو ایران اور فارسی دان دُنیا میں وہی حیثیت حاصل تھی جو کبھی مصر کی ناقابلِ فراموش گلوکارہ اُم کلثوم کو حاصل تھی۔ گلوکارہ گوگوش کی عمر اِس وقت 75 برس ہے۔

اُنہیں سخت ایرانی مذہبی حکومت اور شدید پابندیوں کے کارن ایران کو خیرباد کہنا پڑا۔ اُنہی کی طرح شاہ ایران کے دَور کے بعض نامور صحافیوں کو بھی (ایران میں خمینی مرحوم کی حکومت نافذ ہونے کے بعد) ایران سے جبریہ نکلنا پڑا۔ ان نامور ایرانی صحافیوں میں عالمی شہرت یافتہ صحافی، امیر طاہری، بھی تھے۔ ایران کے مشہور انگریزی اخبار کے سابق ایڈیٹر، وہ آجکل فرانس میں جلاوطنی کی زندگی گزار رہے ہیں۔

گوگوش کی مذکورہ بالا تازہ تصنیف پڑھ کر بے حد افسوس ہُوا۔ ملک میں جب جبر، تشدد اور گھٹن کا ماحول پیدا ہو جائے تو کیسے کیسے شاندار اور لائق فائق لوگوں کو دل پر پتھر رکھ کر فرار ہونا پڑتا ہے۔ گوگوش نے یہ کتاب اپنی دوست، تارہ دہلوی، کے ساتھ مل کر لکھی ہے اور خوب لکھی ہے۔ 1979 میں ایرانی مذہبی انقلاب برپا ہونے اور شاہ ایران کی جگہ آئیت اللہ خمینی کی حکومت قائم ہونے کے بعد اچانک جو غیر متوقع سیاسی، ثقافتی، مذہبی اور معاشی حالات پیدا ہُوئے، اِن سب کی تفصیلی تصویر ہمیں گوگوش کی کتاب میں ملتی ہے۔

شاہ ایران کی حکومت ختم ہونے کے بعد کئی نامور ایرانیوں کے ساتھ گوگوش بھی جلاوطن ہو گئی تھیں، مگر ایران سے باہر اُن کا دل نہ لگا اور وہ پھر ایران لوٹ آئیں۔ مگر ایران میں اُنہیں جن پابندیوں اور قید و بند کی سختیوں سے گزرنا پڑا، گوگوش موقع ملتے ہی ایران سے پھر نکل کھڑی ہُوئیں۔ وہ کہتی ہیں: "اگر اصلاح پسند ایرانی صدر، محمد خاتمی، کے دَور میں مجھے ذرا سا سانس لینے کا موقع نہ ملتا تو شائد میں آج بھی ایران میں گل سڑ رہی ہوتی۔"

آج کی ایرانی مذہبی حکومت اب بھی گلوکارہ گوگوش کی مذمت کرتی سنائی دیتی ہے۔ گوگوش مگر اب بھی اپنے سابقہ محبوب وطن کو حدت اور شدت سے یاد کرتی ہیں۔ اُن کی کتاب آہوں اور سسکتی یادوں کا مجموعہ کہا جا سکتا ہے۔ اُنھوں نے اپنی تصنیف میں 23 سالہ کرد ایرانی خاتون، مہسا امینی، مرحومہ کو بھی یاد کیا ہے جنہیں 3 سال قبل مبینہ طور پر ایرانی تھانے میں محض اس لیے مبینہ طور پر تشدد سے مار ڈالا گیا تھا کہ مہسا امینی نے سرکاری احکامات کے عین مطابق حجاب نہیں اوڑھا تھا۔ امینی کے مبینہ قتل پر ایران بھر میں خواتین کی طرف سے انتہائی سخت ردِعمل آیا تھا۔ ایرانی گوگوش کی لکھی گئی مذکورہ سوانح حیات محض ایک گلوکارہ کے ذاتی تجربات و احساسات کا مجموعہ ہی نہیں بلکہ یہ دراصل آج کے ایران کی باطنی زندگی کی ایک منہ بولتی کہانی بھی ہے۔ گوگوش نے یہ کتاب اپنے والد گرامی، صابر آتشین، کے ساتھ ساتھ ایران کے نوجوانوں کے نام بھی کی ہے جو "صبر و تحمل سے اُس دن کے منتظر ہیں جب اُنہیں اپنی مرضی کے ساتھ زندگیاں گزارنے کی آزادیاں میسر ہوں گی۔"

گوگوش کی سوانح حیات پڑھتے ہُوئے مجھے مقبول فدا حسین، المعروف ایم ایف حسین، بھی یاد آتے رہے: بھارت کے عالمی شہرت یافتہ مسلمان مصور۔ ایم ایف حسین کو اُن کی بے نظیر مصوری کی بنیاد پر "انڈین پکاسو" بھی کہا جاتا ہے۔ بھارت کو اپنے اِس معروف و مشہور مصور پر تو فخر اور مان کرنا چاہیے تھا، لیکن مودی کی بنیاد پرست اور مسلم دشمن حکومت اور مقتدر پارٹی کے ظلم اور تشدد کی وجہ سے ایم ایف حسین کو زندگی بچانے اور مصوری جاری رکھنے کے لیے مجبوراً بھارت سے نکلنا پڑا۔ متعصب، مقتدر اور بنیاد پرست کٹڑ بھارتی ہندوؤں نے ایم ایف حسین پر الزام عائد کیا تھا کہ اُنھوں نے اپنی ایک پینٹنگ میں ہندو دیویوں کی توہین کی ہے۔ اِس الزام کے تحت ایم ایف حسین کے گھر پر حملہ بھی کیا گیا اور اُسے نذرِ آتش کرنے کی کوشش بھی کی گئی۔ تنگ آ کر ایم ایف حسین بھارت سے نکل کر پہلے دبئی گئے اور پھر وہاں سے برطانیہ۔ 2011 میں برطانیہ ہی میں اُن کا انتقال ہو گیا۔ ایم ایف حسین کے فن اور آرٹ کی قدر بھارت میں اگرچہ نہیں کی گئی مگر اَب قطر میں اُن کے فن اور تصویری خدمات کو ہمیشہ یاد رکھنے کے لیے ایک منفرد عجائب گھر بنایا گیا ہے۔ قطری حکومت نے اِس عجائب گھر کو "لوح و قلم" کے نام سے معنون کیا ہے۔ اِس میں ایم ایف حسین کی نایاب اور انتہائی مہنگی پینٹنگز رکھی گئی ہیں۔ یاد رہے چند سال قبل ایم ایف حسین کی ایک پینٹنگ بعنوان Voices ڈھائی ملین ڈالرز (75 کروڑ روپے) میں فروخت ہُوئی تھی۔

پچھلے برس شام کے سابق صدر، بشار الاسد، اور بنگلہ دیش کی سابق وزیر اعظم، شیخ حسینہ واجد، کو بھی اپنے اپنے وطن تیاگ کر بیرونِ ملک فرار ہونا پڑا۔ بشار الاسد کو رُوس میں سر چھپانا پڑا اور حسینہ واجد کو بھارت میں۔ اِن دونوں کی ملک بدری اور فراریت مگر اُن کی مطلق العنانیت اور عوام پر مظالم کی کہانیاں بنیں مگر یہ دونوں رُوس اور بھارت میں بیٹھ کر بھی اپنے اپنے (سابقہ) ممالک میں سازشیں کرنے اور عوام کو حکومت کے خلاف بھڑکانے سے باز نہیں آ رہے۔

مثال کے طور پر 5 دسمبر 2025 کو "الجزیرہ" نے "رائٹرز" کے حوالے سے خبر دی کہ "مفرور بشار الاسد اپنے دو سابقہ وفادار اور مفرور جرنیلوں (رمی مخلوف اور کمال حسین) کے توسط سے شام کی موجودہ حکومت کو بلڈوز کرنے کے لیے شام میں حکومت مخالف "علوی" باغی قبائل میں رقوم تقسیم کر رہے ہیں تاکہ شام میں صدر احمد الشرع کی حکومت کا خاتمہ کیا جا سکے۔ دونوں جرنیلوں کے بارے کہا جاتا ہے کہ وہ ارب پتی ہیں۔ اِسی طرح بھارت میں پناہ گزیں مفرور حسینہ واجد آئے روز اپنے اخباری اور ٹوئیٹری بیانات میں بنگلہ دیش میں اپنے بچے کھچے پارٹی وفاداروں کو "تگڑے رہنے" کے پیغامات دیتی رہتی ہیں۔

یہ سطور لکھتے ہُوئے مجھے جاوید احمد غامدی بھی یاد آتے رہے۔ پاکستان کے ممتاز و منفرد مذہبی رہنما، مفکر، مفسر اور کئی دلکشا کتابوں کے مصنف! غامدی صاحب نویکلے اسلوب کے حامل دینی جریدے (اشراق) کے مدیر بھی رہے۔ لاہور کے ماڈل ٹاؤن میں اُن کی درسگاہ بھی تھی جہاں کئی لوگ غامدی صاحب کی ذہن کشا مجالس اور دروس سُننے کے لیے کشاں کشاں چلے آتے مگر پاکستان کی کئی مذہبی شخصیات نے جاوید احمد غامدی صاحب کی فکر و تبلیغ کی مخالفت کی۔ اور جب یہ مخالفت حد سے بڑھنے لگی تو غامدی صاحب ایسے مہذب و شائستہ مزاج اسکالر کو مجبوراً پاکستان چھوڑ کر پہلے ملائشیا اور پھر امریکہ میں پناہ لینا پڑی۔ یہ منظر ہم سب کو دُکھی کر دیتا ہے۔ ہم مگر یہاں اُن پاکستانی "صحافی بھائیوں" کے ملک سے "مجبوراً" فرار کا ذکر نہیں کریں گے جو آج کل برطانیہ اور امریکہ میں بیٹھ کر پاکستان، پاکستانی حکومت اور پاکستانی اسٹیبلشمنٹ کے خلاف نازیبا مہمات چلا رہے ہیں۔

ڈیل کا واحد ذریعہ صرف مذاکرات

محمد سعید آرائیں

تحریک انصاف کے جنرل سیکریٹری اور قانون دان سلمان راجہ نے کہا ہے کہ بانی پی ٹی آئی کوئی ڈیل قبول نہیں کریں گے وہ مسلسل قید کی صعوبتیں برداشت کر رہے ہیں مگر اپنے اصولی موقف سے دستبردار نہیں ہوئے۔ لاہور میں کے پی کے وزیر اعلیٰ اور بانی کی ہمشیرہ تسلیم کر چکے ہیں کہ بانی نے حکومت سے مذاکرات کا اختیار پی ٹی آئی سے تعلق نہ رکھنے والے محمود خان اچکزئی اور علامہ ناصر عباس کو دے دیا ہے۔

بلوچ رہنماؤں میں سابق وزیر اعلیٰ اختر مینگل اور (ن) لیگ کے سابق وزیر اعظم شاہد خاقان دو اہم سیاسی رہنما جو اپنی چھوٹی پارٹیوں کے سربراہ ہیں وہ حکومت کی مخالفت میں پی ٹی آئی کے قریب ہیں اور دونوں ماضی میں نواز شریف کے قریب رہے ہیں اور محمود خان بھی نواز شریف کی حکومت میں اتنے قریب تھے کہ انھوں نے اپنے بھائی کو گورنر بلوچستان بنوایا تھا اور مولانا فضل الرحمن بھی شریف فیملی کے اتحادی رہے ہیں جب کہ علامہ ناصر عباس کسی خاص سیاسی اہمیت کے حامل نہیں رہے مگر بانی نے پنجاب سے تعلق رکھنے والے شاہد خاقان عباسی اور بلوچ رہنما اختر مینگل کو اہمیت دی اور نہ اپنی پارٹی سے تعلق رکھنے والے کے پی کے رہنما کو اس قابل سمجھا کہ انھیں حکومت سے مذاکرات کا اختیار دیتے۔

بانی نے اپنی سیاسی ناعاقبت اندیشی کا ایک بار پھر مظاہرہ شاید اس لیے کیا کہ محمود خان اور علامہ ناصر اگر حکومت سے کامیاب مذاکرات کر لیتے ہیں تو بانی انھیں ماننے سے انکار کر دیں کیونکہ حکومت سے مذاکرات میں بانی کی رہائی کا ایجنڈا تو شامل ہے ہی نہیں اور مذاکرات کے حامل دونوں پی ٹی آئی سے تعلق نہ رکھنے والے یہ رہنما پی ٹی آئی تحریک آئین بحالی چاہتے ہیں اور انھوں نے حکومت سے مذاکرات جو اگر ہوئے تو ان میں حکومت کی آئین میں حالیہ ترمیموں کے خاتمے کا مطالبہ کرنا ہے جو حکومت کو کسی صورت قبول نہیں ہوگا اور مذاکرات ناکام رہیں گے۔

بانی کی ہمشیرہ جو اپنے بھائی کی ترجمانی کرتی ہیں پہلے ہی کہہ چکی ہیں کہ بانی نے واضح کر دیا ہے کہ مذاکرات کرنے والے پی ٹی آئی کے نہیں ہوں گے اور اسی لیے انھوں نے پی ٹی آئی سے تعلق نہ رکھنے والوں کو حکومت سے مذاکرات کا اختیار دیا ہے اور اپنا کوئی رہنما شامل نہیں کیا۔

مذاکرات اپنے مطالبات منوانے، کچھ لو کچھ دو کے تحت ڈیل کے لیے کیے جاتے ہیں اور اگر تحریک تحفظ آئین کے دونوں رہنما حکومت سے صرف آئین کی بحالی پر مذاکرات پر تیار ہیں اور محمود خان اچکزئی نے میاں نواز شریف اور مولانا فضل الرحمن سے بھی مذاکرات کی اپیل کی تھی جس کے جواب میں وزیر اعظم شہباز شریف نے اپوزیشن کو ایک بار پھر مذاکرات کی جو دعوت دی ہے اس اپوزیشن میں قابل ذکر جماعت صرف پی ٹی آئی ہے جس کی کے پی میں حکومت ہے، جہاں اس کی اہم حریف جے یو آئی ہے جو تحریک تحفظ آئین میں شامل نہیں اور جے یو آئی کے سیکریٹری جنرل مولانا غفور حیدری نے ملتان کے جلسے میں کہا ہے کہ پی ٹی آئی غیر سنجیدہ جماعت ہے جس کا کوئی فرد کوئی مسئلہ سیریس نہیں لیتا اور ہم چاہتے تھے کہ مل کر اپوزیشن کا کردار ادا کریں مگر پی ٹی آئی اپوزیشن اتحاد کے لیے سنجیدگی نہیں دکھا رہی۔

ایک وفاقی وزیر نے کہا ہے کہ حکومت کسی پارٹی سے نہیں بلکہ اپوزیشن سے مذاکرات پر آمادہ ہے مگر اپوزیشن متحد نہیں ہے۔ پی ٹی آئی رہنما کا کہنا ہے کہ بانی قید میں صعوبتیں برداشت کر رہے ہیں اور پی پی چیئرمین بلاول بھٹو کا کہنا ہے کہ ابھی تو پی ٹی آئی کے ساتھ کچھ ہوا ہی نہیں اور اس کی قیادت اور پارٹی خود قومی اداروں پر مسلسل حملہ کر رہی ہے جس کے جواب میں حکومتی ایکشن بھی ہوگا جو ابھی نہیں ہوا۔ اگر پیپلز پارٹی ایسا کرتی تو پتا نہیں ہمارا کیا حشر ہوتا۔ پی ٹی آئی کو اپنا انتہا پسندانہ طرز سیاست ختم کر کے جمہوری حدود میں واپس آنا چاہیے جس کے بعد صدر زرداری کوئی کردار ادا کر سکتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ ملک کو درپیش معاشی اور سیاسی چیلنجز کا حل مفاہمت اور سیاسی استحکام میں ہے۔

حکومت نے مذاکرات کی پیشکش اپوزیشن کو کی ہے پی ٹی آئی کو نہیں اور نہ ہی حکومت نے اپوزیشن کو کسی ڈیل کی آفر کی ہے کہ سلمان اکرم راجہ خواہ مخواہ کہہ رہے ہیں کہ بانی کوئی ڈیل قبول نہیں کریں گے۔ حکومت نے جب کسی بھی ڈیل کی آفر کی ہی نہیں تو بانی کے قبول نہ کرنے کی بات کرنا قوم کو دھوکہ دینے اور غلط بیانی کے مترادف ہے اور لگتا ہے کہ پی ٹی آئی کے جنرل سیکریٹری بھی بانی کی طرف سے بے بنیاد دعوؤں اور غلط بیانی کے عادی ہوتے جا رہے ہیں۔ پی ٹی آئی نے جھوٹوں، بے بنیاد بیانات اور اپنے سوشل میڈیا کے ذریعے جو بے بنیاد پروپیگنڈا شروع کر رکھا ہے، اس سے ملکی سیاست میں جھوٹ اور سچ کی تمیز ہی ختم ہو گئی ہے اور جھوٹ ملکی سیاست میں سرایت کر گیا ہے جس کی وجہ سے لوگ موجودہ سیاست سے متنفر ہو رہے ہیں جو پہلے حکومتی بیانات پر یقین نہیں کرتے تھے اب اپوزیشن کے دعوؤں پر بھی یقین نہیں کر رہے۔

پی ٹی آئی سمجھتی ہے کہ حکومت کے پاس چونکہ اسے دینے کے لیے کچھ ہے ہی نہیں، اس لیے حکومت سے مذاکرات کا کوئی فائدہ نہیں اور وہ صرف مقتدر حلقوں سے اپنے بانی کی رہائی کے لیے مذاکرات چاہتی ہے جو راضی نہیں اور واضح کر چکے ہیں کہ وہ کسی سے بھی مذاکرات کرنا ہی نہیں چاہتے، اس لیے سیاسی مذاکرات حکومت سے کیے جائیں اور پی ٹی آئی حکومت سے مذاکرات کرنا ہی نہیں چاہتی تو مذاکرات کی توقع نہیں رکھی جا سکتی۔ حکومت خود بانی کی رہائی کا اختیار ہی نہیں رکھتی اور رہائی کا اختیار صرف عدلیہ کے پاس ہے اور بانی اور ان کی اہلیہ نے موجودہ دی گئی سزائیں چیلنج بھی کر دی ہیں اس لیے عدالتی فیصلوں کا انتظار کیا جانا چاہیے۔ ریاستی اداروں کے خلاف بانی کی ٹرولنگ اور بیرون ملک احتجاج اور دھرنے ان کے معاملات بگاڑ رہے ہیں۔ اس لیے ماحول کی بہتری کے لیے بانی کو خاموشی اختیار کرنا ہوگی، تب ہی حکومت کی طرف سے ڈیل نہیں کچھ ڈھیل ضرور مل سکتی ہے۔

تحریک انصاف کے جنرل سیکریٹری اور قانون دان سلمان راجہ نے کہا ہے کہ بانی پی ٹی آئی کوئی ڈیل قبول نہیں کریں گے وہ مسلسل قید کی صعوبتیں برداشت کر رہے ہیں مگر اپنے اصولی موقف سے دستبردار نہیں ہوئے۔ لاہور میں کے پی کے وزیر اعلیٰ اور بانی کی ہمشیرہ تسلیم کر چکے ہیں کہ بانی نے حکومت سے مذاکرات کا اختیار پی ٹی آئی سے تعلق نہ رکھنے والے محمود خان اچکزئی اور علامہ ناصر عباس کو دے دیا ہے۔

بلوچ رہنماؤں میں سابق وزیر اعلیٰ اختر مینگل اور (ن) لیگ کے سابق وزیر اعظم شاہد خاقان دو اہم سیاسی رہنما جو اپنی چھوٹی پارٹیوں کے سربراہ ہیں وہ حکومت کی مخالفت میں پی ٹی آئی کے قریب ہیں اور دونوں ماضی میں نواز شریف کے قریب رہے ہیں اور محمود خان بھی نواز شریف کی حکومت میں اتنے قریب تھے کہ انھوں نے اپنے بھائی کو گورنر بلوچستان بنوایا تھا اور مولانا فضل الرحمن بھی شریف فیملی کے اتحادی رہے ہیں جب کہ علامہ ناصر عباس کسی خاص سیاسی اہمیت کے حامل نہیں رہے مگر بانی نے پنجاب سے تعلق رکھنے والے شاہد خاقان عباسی اور بلوچ رہنما اختر مینگل کو اہمیت دی اور نہ اپنی پارٹی سے تعلق رکھنے والے کے پی کے رہنما کو اس قابل سمجھا کہ انھیں حکومت سے مذاکرات کا اختیار دیتے۔

بانی نے اپنی سیاسی ناعاقبت اندیشی کا ایک بار پھر مظاہرہ شاید اس لیے کیا کہ محمود خان اور علامہ ناصر اگر حکومت سے کامیاب مذاکرات کر لیتے ہیں تو بانی انھیں ماننے سے انکار کر دیں کیونکہ حکومت سے مذاکرات میں بانی کی رہائی کا ایجنڈا تو شامل ہے ہی نہیں اور مذاکرات کے حامل دونوں پی ٹی آئی سے تعلق نہ رکھنے والے یہ رہنما پی ٹی آئی تحریک آئین بحالی چاہتے ہیں اور انھوں نے حکومت سے مذاکرات جو اگر ہوئے تو ان میں حکومت کی آئین میں حالیہ ترمیموں کے خاتمے کا مطالبہ کرنا ہے جو حکومت کو کسی صورت قبول نہیں ہوگا اور مذاکرات ناکام رہیں گے۔

بانی کی ہمشیرہ جو اپنے بھائی کی ترجمانی کرتی ہیں پہلے ہی کہہ چکی ہیں کہ بانی نے واضح کر دیا ہے کہ مذاکرات کرنے والے پی ٹی آئی کے نہیں ہوں گے اور اسی لیے انھوں نے پی ٹی آئی سے تعلق نہ رکھنے والوں کو حکومت سے مذاکرات کا اختیار دیا ہے اور اپنا کوئی رہنما شامل نہیں کیا۔

مذاکرات اپنے مطالبات منوانے، کچھ لو کچھ دو کے تحت ڈیل کے لیے کیے جاتے ہیں اور اگر تحریک تحفظ آئین کے دونوں رہنما حکومت سے صرف آئین کی بحالی پر مذاکرات پر تیار ہیں اور محمود خان اچکزئی نے میاں نواز شریف اور مولانا فضل الرحمن سے بھی مذاکرات کی اپیل کی تھی جس کے جواب میں وزیر اعظم شہباز شریف نے اپوزیشن کو ایک بار پھر مذاکرات کی جو دعوت دی ہے اس اپوزیشن میں قابل ذکر جماعت صرف پی ٹی آئی ہے جس کی کے پی میں حکومت ہے، جہاں اس کی اہم حریف جے یو آئی ہے جو تحریک تحفظ آئین میں شامل نہیں اور جے یو آئی کے سیکریٹری جنرل مولانا غفور حیدری نے ملتان کے جلسے میں کہا ہے کہ پی ٹی آئی غیر سنجیدہ جماعت ہے جس کا کوئی فرد کوئی مسئلہ سیریس نہیں لیتا اور ہم چاہتے تھے کہ مل کر اپوزیشن کا کردار ادا کریں مگر پی ٹی آئی اپوزیشن اتحاد کے لیے سنجیدگی نہیں دکھا رہی۔

ایک وفاقی وزیر نے کہا ہے کہ حکومت کسی پارٹی سے نہیں بلکہ اپوزیشن سے مذاکرات پر آمادہ ہے مگر اپوزیشن متحد نہیں ہے۔ پی ٹی آئی رہنما کا کہنا ہے کہ بانی قید میں صعوبتیں برداشت کر رہے ہیں اور پی پی چیئرمین بلاول بھٹو کا کہنا ہے کہ ابھی تو پی ٹی آئی کے ساتھ کچھ ہوا ہی نہیں اور اس کی قیادت اور پارٹی خود قومی اداروں پر مسلسل حملہ کر رہی ہے جس کے جواب میں حکومتی ایکشن بھی ہوگا جو ابھی نہیں ہوا۔ اگر پیپلز پارٹی ایسا کرتی تو پتا نہیں ہمارا کیا حشر ہوتا۔ پی ٹی آئی کو اپنا انتہا پسندانہ طرز سیاست ختم کر کے جمہوری حدود میں واپس آنا چاہیے جس کے بعد صدر زرداری کوئی کردار ادا کر سکتے ہیں

نیا سال، نئی امیدیں

ایم جے گوہر

دنیا بھر میں ہر نئے سال کی آمد پر جشن منایا جاتا ہے۔ مہذب، باوقار، دور بیں اور باشعور جمہوری معاشروں میں جہاں نئے سال کو پورے جوش و جذبے کے ساتھ خوش آمدید کہا جاتا ہے، وہیں گزشتہ سال کے واقعات و حالات پر نظر ثانی کر کے کارکردگی اور کارگزاریوں کا جائزہ لیا جاتا ہے اور آئندہ سال کے لیے ماضی کے تجربات کی روشنی میں بہتر سے بہتر مستقبل کی منصوبہ بندی کی جاتی ہے۔ دنیا کے ترقی یافتہ ممالک کی آگے بڑھنے کی بنیادی وجہ یہی ہے کہ وہ ماضی کی غلطیوں و کوتاہیوں سے سبق حاصل کر کے مستقبل میں انھیں دہرانے سے گریز کرتے اور روشن مستقبل کی تعبیر کرنے کے لیے آئین، قانون، انصاف اور جمہوری اقدار کی پاس داری کو یقینی بناتے ہیں۔

2025 کا سال اپنے دامن میں بہت سے تلخ و شیریں واقعات کو سمیٹے گزر گیا اور نئے سال 2026 کا سورج تازہ امنگوں، نئی امیدوں اور روشن مستقبل کی نوید لیے طلوع ہو چکا ہے۔ اب یہ ہماری ذمے داری ہے کہ ہم 2025 کے حوادث سے سبق حاصل کر کے 2026 کو ایک ایسا کامیاب اور مثالی سال بنانے کی منصوبہ بندی کریں، جو ملک کو سیاسی، معاشی، سماجی، دفاعی اور دیگر قابل ذکر شعبہ ہائے زندگی میں ماضی کے مقابلے میں وکٹری اسٹینڈ پر کھڑا کرنے کے قابل بنا سکے، جہاں عوام حکومتی کارکردگی سے مطمئن ہوں، عام آدمی کی زندگی میں نمایاں تبدیلی آئے، غربت، مہنگائی، بے روزگاری کا خاتمہ ہو، ملک میں ایسا معاشی استحکام آئے کہ اربوں ڈالر کے قرضوں کے بوجھ سے نجات مل سکے۔

آئی ایم ایف کی کڑی شرائط اور مالی معاونت سے جان چھوٹ جائے، ملک میں حکومت اور اپوزیشن کے درمیان جاری رسہ کشی، محاذ آرائی اور ٹکراؤ کی فضا ختم اور افہام و تفہیم، صبر و تحمل اور تدبر و بصیرت سے سیاسی درجہ حرارت کو نارمل کیا جا سکے۔ پاکستان نے 2025 میں بھارت کو عبرت ناک شکست دے کر دفاعی محاذ پر جو غیر معمولی کامیابی حاصل کی ہے اور دانش مندانہ سفارت کاری سے بیرونی دنیا میں پاکستان کا امیج بہتر بنا کر امریکا و دیگر ممالک میں پاکستان کا جو وقار بحال کیا ہے اسے مزید بہتر بنایا جا سکے۔

بجا کہ پاکستان نے 2025 میں بھارت کو ذلت آمیز شکست سے دوچار کر کے اپنی جنگی مہارت اور عسکری صلاحیت کا لوہا دنیا بھر سے منوا لیا اور ثابت کر دیا کہ اپنے سے چار گنا بڑے دشمن کا مقابلہ کرنے میں پاک فوج کا کوئی ثانی نہیں ہے۔ دنیا ہماری پاک فوج کی صلاحیتوں کی معترف ہو چکی ہے۔ عوام بھی اپنی فوج پر فخر کرتے ہیں اور یقین رکھتے ہیں جس طرح بھارت کو گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کیا جلد دہشت گردوں کے خلاف بھی پاک فوج کو کامیابی نصیب ہوگی اور وطن عزیز کو دہشت گردی کے عفریت سے نجات مل جائے گی۔ یہاں یہ بات بھی طے ہے کہ معاشی استحکام کے بغیر سیاسی استحکام نہیں آ سکتا بعینہ معاشی و سیاسی استحکام کے بغیر دفاعی استحکام بھی تادیر پائیدار نہیں رہ سکتا۔ روس جیسی بڑی عسکری قوت نے 9 سال تک افغانستان میں جنگ لڑی لیکن معاشی دباؤ برداشت نہ کر سکی اور اسے عبرت ناک شکست سے دوچار ہونا پڑا۔

آپ 2025 میں ملک کے سیاسی و معاشی حالات کا جائزہ لیں تو یہ کہنا پڑتا ہے کہ حکومت اپوزیشن محاذ آرائی کے باعث سیاسی استحکام کا خواب تشنہ تعبیر رہا۔ اپوزیشن کی بڑی جماعت پی ٹی آئی کو دباؤ میں رکھنے کے لیے سیاسی، آئینی اور قانونی حربوں کا استعمال کیا گیا۔ اکتوبر 24ء میں 26 ویں ترمیم کے ذریعے حکومت نے عدلیہ کو جس طرح تقسیم کیا، 2025ء میں 27 ویں ترمیم کے ذریعے عدلیہ و پارلیمنٹ میں بھی اپنی گرفت مضبوط کر لی۔

طاقت ور شخصیات کو استثنیٰ مل گیا ہے جس سے بلاتفریق احتساب پر سوالیہ نشان لگ گیا ہے اور سیاسی محاذ آرائی کو مزید کمک مل گئی ہے۔ پی پی پی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے بے نظیر بھٹو شہید کی برسی پر بالکل درست کہا تھا کہ معاشی بحران سے نکلنے کے لیے سیاسی بحران کا خاتمہ ضروری ہے اور یہ کام صدر زرداری کر سکتے ہیں، بے نظیر بھٹو کا آخری پیغام بھی مفاہمت ہی تھا۔ گویا حکومت کے اہم اتحادی اس امر سے بخوبی آگاہ ہیں کہ ملک میں 2025 کا سال سیاسی و معاشی بحران میں گزرا ہے۔ ملک کے دانشور حلقے مبصرین و تجزیہ نگار بھی حکومت کو باور کروا رہے ہیں کہ معاشی صورت حال ناگفتہ بہ ہے۔ قرضوں کا بوجھ بڑھ رہا ہے، برآمدات میں کمی اور درآمدات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ بیرونی سرمایہ کاری کا گراف نیچے آ رہا ہے۔

معروف ملٹی نیشنل کمپنیاں ملک چھوڑ کر جا رہی ہیں جس سے ملک کی معیشت دباؤ کا شکار ہے لیکن حکومت معاشی ترقی و استحکام کے شادیانے بجا رہی ہے۔ پی آئی اے جیسے منافع بخش ادارے کو پہلے خسارے کی دلدل میں اتارا، اب آئی ایم ایف کے دباؤ پر اس کی نج کاری کر کے خوشیاں منائی جا رہی ہیں۔ اسٹیل ملز کو تباہ کر کے مکمل طور پر بند کیا اور کوئی پرسان حال نہیں، کیا معیشت ایسے مستحکم ہوتی ہے؟ 2025 میں عوام مہنگائی و غربت کے ہاتھوں یرغمال بنے رہے۔ آٹا، چینی جیسی عام استعمال کی اشیا کی قیمتیں حکومتی کنٹرول سے باہر ہو گئیں۔ غربت کا گراف اوپر چلا گیا، دفاع کے علاوہ ہر شعبے پر مایوسی غالب رہی۔ سوال یہ ہے کہ کیا حکومت 2025 کی مایوسیوں کو 2026 کی امیدوں میں بدل سکتی ہے؟

نیو ایئر نائٹ اور ریاست کی رٹ

کرائم ڈائری
یونس باٹھ
Younasbaath@gmail.com

نیو ایئر نائٹ ہمارے ہاں محض سال کی تبدیلی کی علامت نہیں بلکہ یہ رات اکثر ریاستی رٹ، قانون کی عملداری اور انتظامی صلاحیتوں کا امتحان بھی بن جاتی ہے۔ ماضی میں یہی رات ہوائی فائرنگ، ون ویلنگ، تیز رفتاری اور بدنظمی کی وجہ سے خبروں کی زینت بنتی رہی ہے۔ مگر رواں برس ایک خوشگوار تبدیلی دیکھنے میں آئی۔ ایسا محسوس ہوا کہ ریاست نے اس ایک رات کے لیے ہی سہی، مگر اپنی موجودگی کا بھرپور احساس دلا دیا۔ یہ تبدیلی اتفاقیہ نہیں تھی بلکہ آئی جی پولیس پنجاب کی قیادت میں ایک واضح اور دوٹوک حکمتِ عملی کا نتیجہ تھی۔ پولیس حکام کے مطابق صوبے بھر میں نیو ایئر نائٹ کے لیے ہزاروں افسران اور اہلکار تعینات کیے گئے، جبکہ ہوائی فائرنگ اور اسلحہ کی نمائش کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی اپنائی گئی۔ یہی وجہ ہے کہ گزشتہ برسوں کے مقابلے میں اس سال ہوائی فائرنگ کے واقعات میں نمایاں کمی دیکھنے میں آئی، جو کسی بھی لحاظ سے ایک بڑی پیش رفت ہے۔ لاہور کی بات کی جائے تو سی سی پی او لاہور کا کردار خاص طور پر قابل ذکر رہا۔ انہوں نے نہ صرف ایک جامع سیکیورٹی پلان تشکیل دیا بلکہ اس پر عملدرآمد کو اپنی ذاتی نگرانی میں یقینی بنایا۔ شہر کے داخلی و خارجی راستوں پر ناکہ بندیاں، ڈولفن اسکواڈ اور پیٹرولنگ پولیس کی مسلسل گشت نے ایک واضح پیغام دیا کہ اس رات قانون شکنی آسان نہیں ہوگی۔ پولیس کے مطابق نیو ایئر نائٹ کے دوران متعدد افراد کو ہوائی فائرنگ اور ہلڑ بازی کے الزامات میں گرفتار کیا گیا، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ احکامات محض فائلوں تک محدود نہیں رہے۔ سی سی پی او لاہور کا یہ بیان قابل غور ہے کہ ہماری ترجیح شہریوں کے جان و مال کا تحفظ تھا اور اس مقصد کے لیے تمام افسران فیلڈ میں موجود رہے۔ یہ جملہ محض ایک رسمی بیان نہیں بلکہ اس کا عملی اظہار بھی اس رات نظر آیا، جب پولیس افسران دفاتر کے بجائے سڑکوں پر موجود دکھائی دیے۔ اس تمام انتظام میں اگر ٹریفک پولیس کو نظر انداز کیا جائے تو تصویر ادھوری رہ جائے گی۔ سی ٹی او لاہور کی قیادت میں ٹریفک پولیس نے جس حکمتِ عملی سے شہر کی بڑی شاہراہوں اور چوراہوں کو سنبھالا، وہ قابلِ تحسین ہے۔ ٹریفک پولیس کے مطابق اہم مقامات پر اضافی وارڈنز تعینات کیے گئے، جبکہ ون ویلنگ اور تیز رفتاری کے خلاف مؤثر کارروائیاں کی گئیں۔ نتیجتاً نیو ایئر نائٹ پر لاہور میں کوئی بڑا ٹریفک حادثہ رپورٹ نہیں ہوا، جو ایک غیر معمولی کامیابی ہے۔ سی ٹی او لاہور کا کہنا تھا کہ شہریوں کو محفوظ سفر کی سہولت فراہم کرنا ہماری اولین ذمہ داری تھی، الحمدللہ ہم اس میں کامیاب رہے۔ یہ کامیابی اس لیے بھی اہم ہے کہ ماضی میں اسی رات ٹریفک حادثات کی خبریں معمول بن چکی تھیں۔ اس ساری حکمتِ عملی میں ٹیکنالوجی کا کردار بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ لاہور سیف سٹی اتھارٹی کے کیمروں کے ذریعے شہر بھر کی مانیٹرنگ کی گئی، جبکہ کنٹرول روم سے فوری ردعمل نے کئی ممکنہ حادثات اور جرائم کو وقوع پذیر ہونے سے پہلے ہی روک دیا۔ سوشل میڈیا کے ذریعے جاری کی گئی آگاہی مہم اور ٹریفک ایڈوائزریز نے عوامی تعاون کو مزید مؤثر بنایا۔ اصل سوال یہ ہے کہ کیا یہ سب صرف ایک رات کے لیے تھا؟ اگر ریاست سال کی ایک رات قانون نافذ کر سکتی ہے تو باقی دنوں میں کیوں نہیں؟ نیو ایئر نائٹ پر نظر آنے والی یہ منظم پولیسنگ دراصل ایک مثال ہے کہ اگر قیادت واضح ہو، نیت مضبوط ہو اور احتساب کا خوف موجود ہو تو نتائج بھی مختلف نکلتے ہیں۔ آئی جی پولیس پنجاب، سی سی پی او لاہور، ڈی آئی جی آپریشنز اور سی ٹی او لاہور کی مشترکہ کاوشوں نے یہ ثابت کر دیا کہ امن و امان کوئی ناقابل حصول ہدف نہیں۔ ضرورت صرف مستقل مزاجی اور اسی جذبے کو روزمرہ پولیسنگ میں منتقل کرنے کی ہے۔ اگر ایسا ہو جائے تو شاید ہمیں محفوظ شہروں کے لیے کسی خاص رات کا انتظار نہ کرنا پڑے۔

وینزویلا بحران: ٹرمپ کی یکطرفہ پالیسی اور عالمی انصاف پر سوال

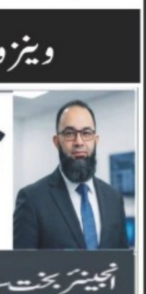

قلمِ حق
انجینئر بخت سید یوسفزئی
engr.bakht@gmail.com

تحریر: انجینئر بخت سید یوسفزئی۔ قلم حق

یہ معاملہ دراصل ڈونلڈ ٹرمپ کی اس جارحانہ خارجہ پالیسی کی عکاسی کرتا ہے جس میں طاقت، سیاسی مفادات اور قدرتی وسائل کو قانون، اخلاقی اقدار اور عالمی اصولوں پر فوقیت دی گئی۔ وینزویلا، جو دنیا کے سب سے بڑے تیل کے ذخائر رکھنے والے ممالک میں شمار ہوتا ہے، اسی پالیسی کے تحت ٹرمپ انتظامیہ کی توجہ کا مرکز بن گیا اور اسے ایک اہم اسٹریٹجک ہدف کے طور پر دیکھا جانے لگا۔ ڈونلڈ ٹرمپ کے دورِ صدارت میں وینزویلا کے خلاف بیانات، دھمکیاں اور پابندیاں محض سیاسی اختلاف تک محدود نہیں رہیں بلکہ ایک منظم منصوبے کی شکل اختیار کر گئیں۔ اس منصوبے کا بنیادی مقصد وینزویلا کی حکومت کو کمزور کرنا اور اس کے قدرتی وسائل تک رسائی حاصل کرنا تھا۔ ٹرمپ نے وینزویلا کے صدر نکولس مادورو کو عالمی سطح پر بدنام کرنے کے لیے مسلسل سخت اور الزامی زبان استعمال کی۔ ان پر منشیات، بدعنوانی اور دہشت گردی جیسے سنگین الزامات عائد کیے گئے، حالانکہ ان الزامات کو بھی کسی بین الاقوامی عدالت میں ثابت نہیں کیا گیا۔ اہم بات یہ ہے کہ ٹرمپ نے ان الزامات اور کارروائیوں کے لیے امریکی کانگریس سے کوئی باضابطہ اجازت حاصل نہیں کی۔ امریکی آئین کے مطابق کسی دوسرے ملک کے خلاف ایسی بڑی کارروائی یا گرفتاری کے فیصلے کے لیے کانگریس کی منظوری ضروری ہوتی ہے، مگر اس معاملے میں اس آئینی تقاضے کو مکمل طور پر نظر انداز کیا گیا۔ یہ طرزِ عمل اس بات کی واضح علامت تھا کہ فیصلہ قانون کے تحت نہیں بلکہ ذاتی سیاسی سوچ اور طاقت کے زعم کے تحت کیا گیا۔ ٹرمپ نے خود کو قانون سے بالاتر سمجھتے ہوئے ایسے اقدامات کیے جو بین الاقوامی اصولوں سے بھی متصادم تھے۔ وینزویلا کی معیشت کو پہلے ہی سخت پابندیوں کے ذریعے کمزور کیا جا چکا تھا۔ ان پابندیوں نے عام عوام کو بھوک، بے روزگاری اور شدید مہنگائی کی طرف دھکیل دیا، مگر ٹرمپ انتظامیہ نے ان انسانی اثرات کو مکمل طور پر نظر انداز کیا۔ ٹرمپ کے بیانات میں بار بار یہ تاثر دیا گیا کہ وینزویلا ایک خطرہ ہے، حالانکہ حقیقت میں یہ بیانیہ صرف عالمی رائے عامہ کو ہموار کرنے کے لیے استعمال کیا گیا۔ اصل ہدف تیل، اثر و رسوخ اور خطے پر کنٹرول تھا۔ اسی سلسلے کی انتہا اس وقت سامنے آئی جب وینزویلا کے صدر نکولس مادورو کو ان کے گھر سے گرفتار کیے جانے کی خبریں سامنے آئیں۔ یہ اقدام نہ صرف حیران کن تھا بلکہ عالمی سیاست میں ایک خطرناک مثال بھی قائم کرتا تھا۔ یہ گرفتاری کسی کھلی جنگ یا عدالتی فیصلے کے نتیجے میں نہیں بلکہ ایک خفیہ اور یکطرفہ فیصلے کے تحت کی گئی، جس نے خودمختاری کے تصور کو شدید نقصان پہنچایا۔ ایک منتخب صدر کو اس طرح اٹھا لینا عالمی قوانین کی کھلی خلاف ورزی سمجھا گیا۔ اس کارروائی کے بعد مادورو کو بیرونِ ملک جیل منتقل کیے جانے کی اطلاعات آئیں، جس نے دنیا بھر میں سوالات کی بھرمار کر دی۔ کیا کوئی ملک دوسرے ملک کے صدر کو محض الزامات کی بنیاد پر گرفتار کر سکتا ہے؟ ٹرمپ اور ان کی ٹیم نے اس پورے عمل کو قانون کے دائرے میں ظاہر کرنے کی کوشش کی، مگر حقیقت یہ تھی کہ نہ تو کسی بین الاقوامی عدالت کا حکم موجود تھا اور نہ ہی امریکی کانگریس کی منظوری۔ لاطینی امریکہ کے کئی ممالک نے اس اقدام کو نوآبادیاتی ذہنیت کی نئی شکل قرار دیا۔ ان کے نزدیک یہ پیغام دیا گیا کہ طاقتور ممالک جب چاہیں کمزور ممالک کی قیادت کو نشانہ بنا سکتے ہیں۔ عالمی ماہرینِ قانون کے مطابق یہ کارروائی نہ صرف غیر قانونی تھی بلکہ مستقبل میں عالمی تعلقات کے لیے انتہائی خطرناک مثال بن سکتی ہے۔ قانون کی جگہ طاقت کو فوقیت دینا کسی بھی مہذب نظام کے لیے نقصان دہ ہے۔ میڈیا میں اس معاملے کو بعض جگہ یکطرفہ انداز میں پیش کیا گیا، جہاں گرفتاری اور الزامات کو قانونی کارروائی کے طور پر دکھایا گیا، مگر کئی سنجیدہ تجزیہ کاروں نے اس بیانیے پر سوال اٹھائے۔ ان کے مطابق اصل حقیقت تیل، اسٹریٹجک مفادات اور سیاسی غلبے کے گرد گھومتی ہے، نہ کہ انصاف یا جمہوریت کے اصولوں کے گرد۔ یہ بھی واضح ہوا کہ کس طرح طاقتور ریاستیں میڈیا کے ذریعے عالمی رائے عامہ کو اپنے حق میں ہموار کرتی ہیں۔ سوشل میڈیا پر بھی ڈونلڈ ٹرمپ کے اس فیصلے پر شدید ردعمل سامنے آیا۔ دنیا بھر کے صارفین نے سوال اٹھایا کہ اگر کسی اور طاقتور ملک نے اسی طرح امریکہ کے کسی اتحادی رہنما کو گرفتار کیا ہوتا تو کیا واشنگٹن اسے قبول کرتا؟ اس دوہرے معیار نے امریکہ کی اخلاقی ساکھ پر بھی سوالات کھڑے کر دیے۔ وینزویلا کے عوام کے لیے یہ تمام واقعات کسی ایک سیاسی فیصلے سے کہیں بڑھ کر ایک اجتماعی سانحہ بن گئے۔ وہ پہلے ہی سخت معاشی پابندیوں، بے روزگاری اور بنیادی سہولیات کی کمی کا سامنا کر رہے تھے، اور اب ان کے صدر کی گرفتاری نے سیاسی انتشار اور عدم تحفظ کے احساس کو مزید گہرا کر دیا۔ یہ واقعہ وینزویلا کے سیاسی نظام کو بھی ایک نئے بحران کی طرف لے گیا، جہاں اقتدار، آئین اور عوامی نمائندگی کے سوالات مزید پیچیدہ ہو گئے۔ ملک کے اندر مختلف گروہ آمنے سامنے آ گئے، جس سے داخلی استحکام کو شدید دھچکا پہنچا اور مستقبل غیر یقینی ہو گیا۔ یہ سارا معاملہ اس حقیقت کو بے نقاب کرتا ہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ کی خارجہ پالیسی اصولوں، قانون اور سفارتی روایات کے بجائے طاقت، دباؤ اور مفاد پر مبنی تھی۔ ان کے فیصلوں میں انسانی حقوق اور عالمی قوانین محض نعرے بن کر رہ گئے، جبکہ عملی اقدامات ان کے بالکل برعکس دکھائی دیے۔ یہ سوال آج بھی شدت سے موجود ہے کہ اگر امریکی کانگریس، عالمی ادارے اور بین الاقوامی عدالتیں اس طرح کے اقدامات پر خاموش رہیں تو طاقتور رہنما کس حد تک جا سکتے ہیں۔ کیا مستقبل میں بھی کسی ملک کا صدر محض الزامات کی بنیاد پر اغوا یا گرفتار کیا جا سکے گا؟ وینزویلا کا یہ معاملہ اب صرف ایک ملک یا ایک فرد تک محدود نہیں رہا بلکہ یہ عالمی نظامِ انصاف اور خودمختاری کے تصور کا امتحان بن چکا ہے۔ اگر اس طرح کے اقدامات کو معمول بنا لیا گیا تو کمزور ممالک کے لیے اپنی آزادی اور خودمختاری کا دفاع کرنا مزید مشکل ہو جائے گا۔

صوبائی وزیر کا راولپنڈی سگنل فری منصوبہ کا تفصیلی دورہ، کام کی رفتار کا جائزہ لیا

عوام کو جدید اور آسان سفری سہولیات کی فراہمی کے منصوبوں پر کام جاری

راولپنڈی سگنل فری منصوبہ کی تکمیل سے سفری فاصلے کم، کاروباری سرگرمیوں میں تیزی آئے گی۔ صوبائی وزیر کا اجلاس سے خطاب

راولپنڈی (سٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر تعمیرات و مواصلات ملک صہیب احمد بھرتھ نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے ویژن کی روشنی میں عوام کو جدید اور آسان سفری سہولیات کی فراہمی کے منصوبوں پر تیزی سے کام جاری ہے۔ راولپنڈی سگنل فری منصوبہ کی تکمیل سے سفری فاصلے کم ہوں گے جس سے لاکھوں شہری روزانہ مستفید ہوں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے راولپنڈی میں منعقدہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ تفصیلات کے مطابق صوبائی وزیر تعمیرات و مواصلات ملک صہیب احمد بھرتھ کی زیر صدارت راولپنڈی میں اجلاس منعقد ہوا۔ جلاس میں محکمہ ہائی وے کے حکام نے صوبائی وزیر کو راولپنڈی سگنل فری منصوبہ کے حوالے سے بریفنگ دی۔ بریفنگ میں بتایا گیا ہے راولپنڈی سگنل فری منصوبہ میں دو فلائی اوور اور 3 انڈر پاسز شامل ہیں، جن پر تیزی سے کام جاری ہے۔ منصوبہ کچہری چوک، افتخار جنجوعہ چوک اور آئیکسی چوک کی جدید ری ماڈلنگ پر مشتمل ہوگا۔ صوبائی وزیر نے متعلقہ حکام کو سگنل فری منصوبہ کو بروقت مکمل کرنے کی ہدایت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر تعمیرات و مواصلات ملک صہیب احمد بھرتھ نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کے ویژن کی روشنی میں عوام کو جدید اور آسان سفری سہولیات کی فراہمی کے منصوبوں پر تیزی سے کام جاری ہے۔ ٹریفک کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جا رہا ہے۔ راولپنڈی سگنل فری منصوبہ کی تکمیل سے سفری فاصلے کم ہوں گے جس سے لاکھوں شہری روزانہ مستفید ہوں گے۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ سفری فاصلے جلد طے ہونے کی وجہ سے کاروباری سرگرمیوں میں تیزی آئے گی۔ فلائی اوور روات چوک سے راشد منہاس روڈ تک پھیلا ہوگا جو راولپنڈی کی ٹریفک کے نقشے کو مکمل طور پر بدل دے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ بیوٹیفکیشن کے کام پر خصوصی توجہ دی جائے۔ بعد ازاں صوبائی وزیر ملک صہیب احمد بھرتھ نے راولپنڈی سگنل فری منصوبے کے کام کا جائزہ لیا۔ صوبائی وزیر نے کام کے معیار اور رفتار پر اطمینان کا اظہار کیا۔ صوبائی وزیر کا اسکا موقع پر کہنا تھا کہ راولپنڈی سگنل فری منصوبہ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز کی عوام دوست پالیسیوں کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ منصوبے کی تکمیل سے راولپنڈی کے شہریوں کو ٹریفک جام، تاخیر اور ذہنی دباؤ سے نجات ملے گی۔

یہ اقدام جمہوریت اور آئین کی کھلی خلاف ورزی ہے

غلام مرتضیٰ ڈیپر نے اعلان کیا کہ اس غیر آئینی اور آمرانہ طرزِ عمل کے خلاف عوامی احتجاجی جلسہ منعقد کیا جائے گا

مورو۔ (رپورٹ: سندھی الطاف سومرو) پاکستان تحریک انصاف سندھ کے نائب صدر غلام مرتضیٰ ڈیپر نے وزیرِ اعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی کی راہ میں رکاوٹ ڈالنے کے واقعے پر شدید ردِ عمل دیتے ہوئے واضح کیا ہے کہ یہ اقدام جمہوریت اور آئین کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ غلام مرتضیٰ ڈیپر نے اعلان کیا کہ اس غیر آئینی اور آمرانہ طرزِ عمل کے خلاف عوامی احتجاجی جلسہ منعقد کیا جائے گا، جس میں عوام بھرپور شرکت کر کے ظلم اور ناانصافی کے خلاف اپنی آواز بلند کریں گے۔ غلام مرتضیٰ ڈیپر نے مزید کہا کہ پاکستان تحریک نصاف ہر صورت آئین، قانون اور عوام کے حقِ حکمرانی کا دفاع کرے گی، اور کسی کو عوامی مینڈیٹ کی توہین کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ غلام مرتضیٰ ڈیپر نے سندھ بھر کے کارکنان اور عوام سے اپیل کی کہ وہ جلسے میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کر کے حق و سچ کے ساتھ کھڑے ہونے کا ثبوت دیں۔

انجمن غلامان قلندر ویلفیئر پاکستان نے "امیر کیسے بنیں" کے عنوان سے ایک پروگرام کا انعقاد کیا

امیر صرف دولت کی فراوانی کا نام نہیں بلکہ رزق میں برکت، قلبی سکون، حلال کمائی اور رضائے الٰہی سے جڑی زندگی کا نام ہے

مورو۔ (رپورٹ: سندھی الطاف سومرو) انجمن غلامان قلندر ویلفیئر پاکستان نے "امیر کیسے بنیں" کے عنوان سے ایک پروگرام کا انعقاد کیا۔ انجمن غلامان قلندر ویلفیئر پاکستان کے صدر سائیں سید غلام حیدر شاہ قلندری نے پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ امیر صرف دولت کی فراوانی کا نام نہیں بلکہ رزق میں برکت، قلبی سکون، حلال کمائی اور رضائے الٰہی سے جڑی زندگی کا نام ہے۔ سید غلام حیدر شاہ قلندری نے مزید کہا کہ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے واضح طور پر فرمایا ہے کہ اگر لوگ احکام الٰہی پر عمل کریں تو زمین و آسمان سے رزق کے دروازے کھل جائیں گے۔ سورۃ الاعراف (آیت نمبر 96) میں اللہ تعالیٰ قوموں کے عروج و زوال کے الٰہی قانون کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ اگر اہل بیت ایمان اور تقویٰ اختیار کرتے تو زمین و آسمان کی برکتیں کھل جاتیں۔ تفسیر ضیاء القرآن کے مطابق ایمان اور تقویٰ فلاح کے اصل دروازے ہیں جب کہ گناہ اور انکار زوال کا سبب بنتے ہیں۔ سورۃ المائدۃ (آیت 66) میں فرمایا گیا ہے کہ اگر لوگ اللہ کی نازل کردہ کتابوں کو قائم کرتے تو اوپر اور نیچے سے رزق پاتے۔ سید غلام حیدر شاہ قلندری نے مزید کہا کہ مسئلہ دین میں نہیں اس پر عمل نہ کرنے میں ہے اور جب دین کو رسم کی بجائے عملی نظام بنایا جائے تو برکات کا نزول ہوتا ہے۔ سید غلام حیدر شاہ قلندری کا مزید کہنا تھا کہ عملی زندگی میں محنت، دیانت داری اور کاروباری اخلاق معاش میں اضافے کا ذریعہ ہیں، چپ چاپ بیٹھنے سے روزی آسمان سے نہیں آتی، محنت ضروری ہے۔ سید غلام حیدر شاہ قلندری نے کاروبار میں روزی روٹی بڑھانے کی وجہ بتائی، جبکہ ایماندارانہ کاروبار کو غیر متوقع روزی روٹی حاصل کرنے کی عملی مثال ہونا چاہیے۔ سید غلام حیدر شاہ قلندری نے مزید کہا کہ حقیقی دولت ایمان، تقویٰ، شکر، حلال محنت اور انسانیت کی خدمت سے حاصل ہوتی ہے جس سے فرد اور معاشرے میں برکت، سکون اور کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ پروگرام کے دوران نعت پڑھی گئی۔ پروگرام کے آخر میں لاکھوں درود پاک اور خاتم القرآن پڑھ کر دنیا، انسانیت، ملک و قوم کے لیے خصوصی دعائیں بھی کی گئیں۔

بھیرہ ملکوال روڈ اڈہ روشن پور کے قریب ایک افسوسناک اور دل دہلا دینے والا ٹریفک حادثہ پیش آیا

واقعے کے بعد علاقے میں سوگ کی فضا قائم ہے اور شہریوں نے ٹریفک قوانین پر سختی سے عملدرآمد اور تیز رفتار گاڑیوں کے خلاف مؤثر اقدامات کا مطالبہ کیا ہے

سرگودھا میانی محمد زبیر بھٹی سے ۔۔۔۔ بھیرہ ملکوال روڈ اڈہ روشن پور کے قریب ایک افسوسناک اور دل دہلا دینے والا ٹریفک حادثہ پیش آیا، جس میں کار اور بس مزدا کے درمیان شدید تصادم کے نتیجے میں تین افراد موقع پر ہی جاں بحق جبکہ دس افراد شدید زخمی ہو گئے۔ حادثہ دوپہر شدید دھند کی وجہ سے پیش آیا۔ جب بس مزدا نمبر LES / 1039 اور کار نمبر LRD / 6166 آمنے سامنے ٹکرا گئیں۔ عینی شاہدین کے مطابق تصادم اس قدر شدید تھا کہ گاڑیوں کے پرخچے اڑ گئے اور موقع پر کہرام مچ گیا۔ حادثے کے نتیجے میں محمد یوسف چھنی سیدا، محمد اشرف چک نظام اور زبیرہ بی بی گھکیانی موقع پر ہی دم توڑ گئے۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی تھانہ میانی کی پولیس اور ریسکیو 1122 کی ٹیمیں فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ گئیں اور زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے کے بعد ٹی ایچ کیو ہسپتال بھیرہ اور رورل ہسپتال میانی منتقل کر دیا گیا، پولیس کے مطابق حادثے کی وجوہات جاننے کے لیے تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے، جبکہ جاں بحق افراد کی لاشیں قانونی کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی جائیں گی۔ واقعے کے بعد علاقے میں سوگ کی فضا قائم ہے اور شہریوں نے ٹریفک قوانین پر سختی سے عملدرآمد اور تیز رفتار گاڑیوں کے خلاف مؤثر اقدامات کا مطالبہ کیا ہے

آرائیں ایسوسی ایشن علی پور کے وفد کی مہر اللہ دتہ کی قیادت میں بار ایسوسی ایشن بھیرہ کے نومنتخب صدر مہر حبیب نواز وینس کو مبارک باد، پھول اور مٹھائی پیش کی

اس موقع پر آرائیں ایسوسی ایشن کے مرکزی صدر مہر محمد نواز ایڈووکیٹ اور بھیرہ سٹی کے صدر مہر ظفر اقبال ظفری بھی موجود تھے

سرگودھا بھیرہ محمد زبیر بھٹی سے ۔۔۔ آرائیں ایسوسی ایشن علی پور کے وفد کی مہر اللہ دتہ کی قیادت میں بار ایسوسی ایشن بھیرہ کے نومنتخب صدر مہر حبیب نواز وینس کو مبارک باد، پھول اور مٹھائی پیش کی۔ اس موقع پر آرائیں ایسوسی ایشن کے مرکزی صدر مہر محمد نواز ایڈووکیٹ اور بھیرہ سٹی کے صدر مہر ظفر اقبال ظفری بھی موجود تھے۔ وفد کے دیگر اراکین میں سینئر نائب صدر ڈاکٹر مہر محمد ثقلین، نائب صدر مہر حسنین، مہر محمد اکرم، مہر طالب، مہر حافظ ماجد اور دیگران شامل تھے۔ آرائیں ایسوسی ایشن تحصیل بھیرہ نے مہر حبیب نواز وینس کی بطور صدر اور سید عون عباس کاظمی کے بطور چیف جنرل سیکرٹری کامیابی کو خوش آئند قرار دیا ہے

سرگودھا: وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز کے ویژن Never Again کے تحت سرگودھا پولیس کی بروقت کارروائیاں جاری

تھانہ بھلوال سٹی پولیس کی بروقت کارروائی 15 سالہ لڑکے سے زیادتی کی کوشش کرنے والے ملزم توقیر کو گرفتار کر لیا

سرگودھا: وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز کے ویژن Never Again کے تحت سرگودھا پولیس کی بروقت کارروائیاں جاری ڈی پی او سرگودھا محمد صہیب اشرف کی ہدایت پر تھانہ بھلوال سٹی پولیس کی بروقت کارروائی 15 سالہ لڑکے سے زیادتی کی کوشش کرنے والے ملزم توقیر کو گرفتار کر لیا ڈی پی او سرگودھا نے نوٹس لیتے ہوئے ملزم کی گرفتاری کے احکامات جاری کیے تھے ایس ایچ او تھانہ بھلوال سٹی نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ملزم کو گرفتار کر لیا سرگودھا پولیس کی جانب سے خواتین، بچوں اور کمسن لڑکوں کے ساتھ زیادتی، ہراسگی، تشدد، قتل و غارت اور بلیک میلنگ کے واقعات پر زیرو ٹالرنس پالیسی کے تحت کارروائیاں جاری ہیں ڈی پی او سرگودھا محمد صہیب اشرف

سلطان پیزا میانی کا افتتاح وفاقی کوآرڈینیٹر ڈاکٹر ملک مختار احمد بھرتھ نے اپنے دست مبارک سے کیا

ہم وزیر نہیں، عوام کے خادم ہیں، عزت و ذلت اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے

سرگودھا میانی محمد زبیر بھٹی سے ۔۔۔ سلطان پیزا میانی کا افتتاح وفاقی کوآرڈینیٹر ڈاکٹر ملک مختار احمد بھرتھ نے اپنے دست مبارک سے کیا ۔۔۔۔۔ میانی وفاقی کوآرڈینیٹر برائے صحت ڈاکٹر مختار احمد بھرتھ نے کہا ہے کہ ہم وزیر نہیں، عوام کے خادم ہیں، عزت و ذلت اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ ہمارے مخالفین جو فارم 47 کا شور مچاتے ہیں، وہ خود جانتے ہیں کہ وہ عوامی ووٹوں سے باہر ہوئے ہیں، جبکہ اللہ تعالیٰ نے مجھے پانچ مرتبہ عزت سے نوازا ہے۔ وہ لاری اڈا میانی پر سلطان پیزا سنٹر کی افتتاحی تقریب سے خطاب اور میڈیا سے گفتگو کر رہے تھے۔ ڈاکٹر مختار بھرتھ نے کہا کہ بھرتھ خاندان نے ہمیشہ عوامی مفاد میں سیاست کی ہے۔ میں اور میرے بھائی صوبائی وزیر مواصلات ملک صہیب احمد بھرتھ جو کچھ بھی ہیں، وہ عوام کی دعاؤں اور ووٹوں کی بدولت ہیں، اور ہمارا مشن علاقے کی بے لوث خدمت ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں آج بھی ہر آنے والی کال خود سنتا ہوں اور پیغامات کا جواب دینے کی پوری کوشش کرتا ہوں۔ میں اور میرا بھائی ملک صہیب احمد بھرتھ خود کو ہر وقت عوام کے سامنے احتساب کے لیے پیش رکھتے ہیں۔ اقتدار آنی جانی شے ہے، اللہ تعالیٰ جب چاہے دیتا ہے اور جب چاہے واپس لے لیتا ہے۔ اس موقع پر ڈاکٹر ملک مختار احمد بھرتھ نے سلطان پیزا شاپ کا باقاعدہ افتتاح کیا اور اس کی کامیابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ افتتاحی تقریب میں پریس کلب میانی کے عہدیداران، صحافیوں اور اہلِ علاقہ کی بڑی تعداد نے شرکت کی، جبکہ یہ تقریب ایک بڑے عوامی اجتماع کی صورت اختیار کر گئی۔

صوبائی وزیر پنجاب بلال یاسین واسا اور آر ڈی اے کے دورہ کے موقع پر آر ڈی اے میں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

راولپنڈی پولیس کی مؤثر پولیسنگ اور مضبوط پیروی سپلائر کو قرار واقعی سزا

مجرم کو تھانہ صدر واہ پولیس نے دسمبر 2024 میں گرفتار کیا تھا، جس کے قبضے سے 1 کلو 650 گرام چرس برآمد ہوئی تھی

راولپنڈی (بی این پی) راولپنڈی پولیس کی مؤثر پولیسنگ اور مضبوط پیروی کے باعث منشیات کے مقدمے میں معزز عدالت نے منشیات سپلائر کو قرار واقعی سزا سنا دی۔ تفصیلات کے مطابق معزز عدالت نے مجرم شہر کمال کو 9 سال قید اور 80 ہزار روپے جرمانے کی سزا سنائی۔ مجرم کو تھانہ صدر واہ پولیس نے دسمبر 2024 میں گرفتار کیا تھا، جس کے قبضے سے 1 کلو 650 گرام چرس برآمد ہوئی تھی۔ ٹھوس شواہد اور مؤثر تفتیش کی بنیاد پر عدالت نے مجرم کو سزا سنائی۔ سی پی او راولپنڈی سید خالد ہمدانی نے ایس ایس پی انوسٹی گیشن اور تفتیشی و لیگل ٹیموں کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ منشیات کے ناسور کے خاتمے کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

مرحوم ذاکر غلام حُر قیمتی سرمایہ تھا ان کی موت سے ڈھوک سیداں میں ایک بہت بڑا خلا پیدا ہو گیا

ذاکر غلام حر کی وفات 13 رجب کو ہوئی جو کہ مولا علی کا یوم پیدائش تھا۔ حاجی نعمت علی سابقہ کونسلر

فتح جنگ (بیورو رپورٹ) کے مطابق ذاکر اور سماجی شخصیت و مذہبی شخصیت سجادہ نشین دربار عالیہ بابا کریم شاہ غازی شہید کی ناگہانی وفات پر ڈھوک سیداں میں ایک بہت بڑا خلا پیدا ہو گیا ہے مرحوم کے چاہنے والوں کی تعداد ہزاروں میں ہے مرحوم ذاکر غلام حر جو کہ بہت ہی ملنسار اور غریب پرور شخص تھے جن کے گھر واقع ڈھوک سیداں میں تعزیت کرنے کا سلسلہ جاری ہے اور پورے پنجاب سے لوگ ان کی تعزیت کے لیے آ رہے ہیں مرحوم پسماندگان میں ان کے تین بیٹے ہیں جن میں ایک بیٹا پنجاب پولیس میں بطور SI، ایک بیٹا پیٹرولنگ پولیس میں بطور SI تعینات ہیں اور ایک بیٹے نے اپنے آپ کو ذکر اہل بیت کے لیے بطور ذاکر وقف کر رکھا ہے مرحوم ذاکر غلام حر نے اپنی زندگی کا زیادہ تر حصہ بطور ذاکر آل نبی اولاد علی کی غلامی میں گزارا ہے اور مرحوم غلام حر کے ہی زیر سایہ ہر سال ڈھوک سیداں گاؤں میں بہت بڑا اعزاداری کا جلوس بھی نکالا جاتا تھا۔ ذاکر غلام حر کی وفات 13 رجب کو ہوئی جو کہ مولا علی کا یوم پیدائش تھا اللہ تعالی مرحوم ذاکر غلام حر کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے اور مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے

شہریوں کا وفاقی وزیر و ایم این اے راجہ خرم نواز سے 1122 ایمبولینس کی فراہمی کا مطالبہ

متاثرہ علاقوں میں فوری تعیناتی عمل میں لائی جائے تا کہ قیمتی جانوں کو بچایا جا سکے

علی پور (قاری نسیم عباسی) شہریوں کا وفاقی وزیر و ایم این اے راجہ خرم نواز سے 1122 ایمبولینس کی فراہمی کا مطالبہ راجہ خرم نواز حلقہ این اے 48 سے اسلام آباد کے شہریوں نے مطالبہ کیا ہے کہ مختلف علاقوں، بالخصوص لہتراڑ روڈ اور گرد و نواح میں ریسکیو 1122 کی ایمبولینس سروس فوری طور پر فراہم کی جائے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ 1122 کی سہولت نہ ہونے کے باعث غریب اور نادار افراد شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ ایمرجنسی کی صورت میں بروقت طبی امداد میسر نہ ہونے کی وجہ سے مریضوں کو نجی ذرائع استعمال کرنا پڑتے ہیں، جو غریب طبقے کے لیے ممکن نہیں۔ عوام نے وفاقی وزیر اور وزیرِ اعظم سے اپیل کی ہے کہ انسانی جانوں کے تحفظ کے لیے 1122 ایمبولینس کی تعداد بڑھائی جائے اور متاثرہ علاقوں میں فوری تعیناتی عمل میں لائی جائے تا کہ قیمتی جانوں کو بچایا جا سکے۔

بار ایسوسی ایشن کلر سیداں میں 27- 2026 کے لیے میڈم ریفانہ ملک ایڈووکیٹ صدر بلا مقابلہ منتخب

کلر سیداں (عثمان الحق سے) بار ایسوسی ایشن کلر سیداں میں 27- 2026 کے لیے میڈم ریفانہ ملک ایڈووکیٹ صدر، مرزا ابراہیم ایڈووکیٹ نائب صدر، چوہدری اعجاز گجر ایڈووکیٹ جنرل سیکرٹری اور میڈم عندلیب سندس ایڈووکیٹ جوائنٹ سیکرٹری بلا مقابلہ منتخب ہو گئے ہیں، سید وقاص حیدر ایڈووکیٹ، ملک ساجد یسین ایڈووکیٹ اور محمد عثمان بھٹی ایڈووکیٹ نے پورے پینل کو بلا مقابلہ منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کی

سابق جنرل کونسلر چوہدری عبدالرحمٰن مختصر علالت کے بعد اپنے خالقِ حقیقی سے جا ملے

بھارہ کہو (سٹی رپورٹر) معروف سیاسی شخصیت، سابق امیدوار صوبائی اسمبلی اور سابق جنرل کونسلر چوہدری عبدالرحمٰن مختصر علالت کے بعد اپنے خالقِ حقیقی سے جا ملے۔ ان کی نماز جنازہ گزشتہ روز بھارہ کہو جیلانی گراؤنڈ میں ادا کی گئی۔ نمازِ جنازہ میں سابق وزیرِ اعلیٰ و سابق گورنر کے پی کے سردار مہتاب احمد خان، کرنل ریٹائرڈ الیاس، راجہ مستنصر ممتاز، حاجی راجہ ایاز، سیاسی و سماجی رہنما سردار تبارک، صدر پریس کلب بھارہ کہو محمد نسیم نون، نائب صدر راجہ رخسار عباسی، چیئرمین مجلسِ عاملہ نوید عباسی، چوہدری علی اصغر، انیس عباسی اور اہلِ علاقہ کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ نمازِ جنازہ کی ادائیگی کے بعد مرحوم کے لیے مغفرت اور لواحقین و پسماندگان کے لیے صبرِ جمیل کی دعا کی گئی۔

نوابزادہ چوہدری شیر علی خان کو ترقیاتی کاموں میں سال 2025 کا بیسٹ مین قرار دیا گیا۔ ملک نیاز حسین

فتح جنگ (بیورو رپورٹ) خدمت کی سیاست بھرپور عوام رابطہ اور ریکارڈ ترقیاتی کام، چیئرمین واسا ایم پی اے نوابزادہ چوہدری شیر علی خان ضلع اٹک میں سال 2025 کے لئے "لیڈر آف دی ائیر" قرار سال بھر میں اپنی کارکردگی، اخلاق و کردار اور شرافت کی سیاست کی بدولت مقبولیت کی بلندیوں تک پہنچے صرف انتخابی مہم میں ہی نہیں بلکہ ہمہ وقت حلقہ کے عوام کے ساتھ رہتے ہیں نوابزادہ ہاؤس پنڈی گھیب مسلم لیگ (ن) سیکرٹریٹ کھلی جا گیر میں ہفتہ وار کھلی کچہریوں میں انتخابی مہم جیسا ماحول دیکھنے کو ملتا ہے چوہدری شیر علی خان کا زیادہ وقت حلقہ میں گزرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اپنوں کے ساتھ ساتھ غیر بھی معترف ہیں ضلع بھر میں بہترین عوامی نمائندہ رہے حلقہ پی پی 4 فتح جنگ، پنڈی گھیب میں سال 2025 کے دوران 2025 کے دوران اربوں روپے کے ترقیاتی منصوبے دے کر حق نمائندگی ادا کر دیا سال 2025 کے دوران سرکاری ادا کر دیا اور پارٹی اجلاسوں میں 100 فیصد حاضری اور حلقہ کے عوام کے ساتھ سب سے زیادہ رابطہ مہم کا اعزاز بھی نوابزادہ چوہدری شیر علی خان کو حاصل رہا اپنی صلاحیتوں اور عملی کارکردگی اور پارٹی وابستگی کی بنا پر چوہدری شیر علی خان پارٹی قیادت کی گڈ بک میں ہیں

اٹک میں نیزہ بازی کے مقابلے، ملک ہارون کی پہلی پوزیشن

سردار وہاب دوسرے نمبر پر، کامیابی محنت اور مضبوط قیادت کا ثبوت، سردار محمد ریاض

اسلام آباد (سپورٹس رپورٹر) نیزہ بازی پاکستان کا ایک مقبول کھیل ہے خاص طور پر دیہاتوں میں یہ کھیل کئی دہائیوں سے کھیلا جا رہا ہے اس کھیل کے ٹورنامنٹس بھی ہر سال کرائے جاتے ہیں اس سال کے آغاز پر تحصیل جنڈ ضلع اٹک میں نیزہ بازی کے مقابلوں کا انعقاد کیا گیا جس میں چوٹی کے کھلاڑیوں نے شرکت کی تماشائیوں کی بہت بڑی تعداد نے ان مقابلوں کو دیکھا اور خوب داد دی میڈیا کی ٹیمیں بھی ایونٹ کی کوریج کیلئے موجود تھیں، اخلاص غازی ٹنینٹ پیگنگ کلب، اخلاص پنڈی گھیب کے دو باصلاحیت جوانوں نے جلوال، تحصیل جنڈ ضلع اٹک میں ہونے والے مقابلے میں بہترین کارکردگی دکھاتے ہوئے فرسٹ اور سیکنڈ پوزیشن حاصل کی۔ فرسٹ پوزیشن ملک ہارون منیر پنڈی گھیب سیکنڈ پوزیشن سردار وہاب آف میٹھالاس نے حاصل کی، اس موقع پر کلب کے بانی سردار ریاض آف اخلاص نے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے انعامات پیش کیے۔ اپنے خطاب میں سردار ریاض آف اخلاص نے کہا کہ یہ کامیابی محنت، لگن اور مضبوط قیادت کا ثبوت ہے۔ پورے علاقے کے لیے فخر کا ایک لمحہ ہے۔ ٹنینٹ پیگنگ کے کھیل کے فروغ کیلئے پہلے بھی کام کیا مستقبل میں بھی کام کرتے رہینگے۔

بجلی چوروں اور نادہندگان کے خلاف کریک ڈاؤن مزید تیز کرنے کا فیصلہ

بجلی چوری کی کسی بھی صورت میں متعلقہ ایس ڈی اوز دفاتر یا ہیلپ لائن نمبر 118 کو اطلاع دیں

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) بجلی چوروں اور نادہندگان کے خلاف گھیرا مزید تنگ کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا چیف ایگزیکٹیو آئیسکو انجینئر چودھری خالد محمود نے بتایا کے آئیسکو میں وفاقی حکومت اور وزارت توانائی کے بجلی چوری کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی وژن پر 100 فیصد عمل یقینی بنایا جا رہا ہے بجلی چوری کے خلاف جاری کریک ڈاؤن کے دوران آئیسکو کے چھ آپریشن سرکلز میں بجلی چوری کرنے پر متعلقہ صارفین کو 55 کروڑ 41 لاکھ سے زائد کے جرمانے عائد کیے جب کہ 3 ہزار 185 بجلی چوروں کو پولیس نے گرفتار کیا ریکوری مہم کے دوران 2 لاکھ 30 ہزار سے زائد رنگ اور ڈیڈ ڈیفالٹرز سے 7 ارب سے زائد کی ریکوری کو یقینی بنایا گیا۔ انہوں نے صارفین سے اپیل کی کہ وہ اپنے بجلی کے بل بروقت ادا کریں اور بجلی چوری کی کسی بھی صورت میں متعلقہ ایس ڈی اوز دفاتر یا ہیلپ لائن نمبر 118 کو اطلاع دیں تا کہ ایک شفاف اور مستحکم نظام کو یقینی بنایا جا سکے۔

میاں ریاض حسین پیرزادہ نے قومی سطح پر ٹینس میں مسلسل بہتری پر مسرت کا اظہار کیا

کھلاڑیوں کی شاندار کارکردگی کو بھی سراہا۔ تقریب کے اختتام پر کھلاڑیوں میں شیلڈز تقسیم کی گئیں

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) پاکستان ٹینس فیڈریشن میں خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر برائے ہاسنگ اینڈ ورکس میاں ریاض حسین پیرزادہ نے قومی سطح پر ٹینس میں مسلسل بہتری پر مسرت کا اظہار کیا۔ انہوں نے ملک میں کھیلوں خصوصاً ٹینس کے فروغ اور ترقی کے لیے سیف اللہ خاندان اور ان کے گروپ آف کمپنیز کی نمایاں خدمات کو سراہا۔ انہوں نے 1980 کی دہائی کے آخر میں بیگم کلثوم سیف اللہ سے ہونے والی اپنی ملاقات کو یاد کرتے ہوئے انہیں ایک متحرک شخصیت قرار دیا اور پاکستان کی پہلی خاتون وفاقی وزیر ہونے کا اعتراف کیا۔ انہوں نے کھلاڑیوں کی شاندار کارکردگی کو بھی سراہا۔ تقریب کے اختتام پر کھلاڑیوں میں شیلڈز تقسیم کی گئیں۔

مختلف علاقوں سے 8 افراد کو گرفتار کر کے اسلحہ معہ ایمونیشن برآمد کر لیا

راولپنڈی پولیس کی ناجائز اسلحہ رکھنے والے افراد کے خلاف کارروائیاں

ڈویژنل ایس پیز کا کہنا تھا کہ ناجائز اسلحہ رکھنے والے افراد کسی رعایت کے مستحق نہیں اور ایسے عناصر قانون کی گرفت سے نہیں بچ سکتے

راولپنڈی (بی این پی) راولپنڈی پولیس نے ناجائز اسلحہ رکھنے والے افراد کے خلاف کارروائیاں کرتے ہوئے مختلف علاقوں سے 8 افراد کو گرفتار کر کے اسلحہ معہ ایمونیشن برآمد کر لیا۔ بی این پی کے مطابق یہ کارروائیاں تھانہ کینٹ، دھمیال، روات اور کلر سیداں کے علاقوں میں کی گئیں، جہاں پولیس نے ناجائز اسلحہ رکھنے والے ملزمان کو حراست میں لے کر قانونی کارروائی کا آغاز کر دیا۔ ڈویژنل ایس پیز کا کہنا تھا کہ ناجائز اسلحہ رکھنے والے افراد کسی رعایت کے مستحق نہیں اور ایسے عناصر قانون کی گرفت سے نہیں بچ سکتے۔

پاکستان کی انٹربینک مارکیٹ میں امریکی ڈالر کے مقابلے میں پاکستانی روپے کی قدر میں اضافہ ریکارڈ

اسلام آباد (بی این پی) پاکستان کی انٹربینک مارکیٹ میں امریکی ڈالر کے مقابلے میں پاکستانی روپے کی قدر میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ بی این پی کے مطابق سٹیٹ بینک آف پاکستان کے مطابق جمعہ کو انٹربینک مارکیٹ میں امریکی ڈالر کے مقابلے میں پاکستانی روپے کی قدر میں 03 پیسے کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے جس کے بعد اس کی نئی قیمت 280 روپے 02 پیسے ہو گئی ہے۔ انٹربینک مارکیٹ میں سعودی ریال کی قدر 74 روپے 67 پیسے جبکہ بحرینی دینار کی قدر 742 روپے 85 رہی۔ اسی طرح عمانی ریال کی انٹربینک مارکیٹ میں قدر 727 روپے 35 پیسے رہی، کویتی دینار کی قدر 916 روپے 30 پیسے اور قطری ریال کی قدر 76 روپے 61 پیسے ریکارڈ کی گئی۔ دوسری جانب اوپن مارکیٹ میں امریکی ڈالر کی قیمت خرید 280 روپے 75 پیسے اور قیمت فروخت 282 روپے 80 پیسے ریکارڈ کی گئی۔

صوبائی وزیر تعمیرات و مواصلات ملک صہیب احمد بھرتھ راولپنڈی سگنل فری منصوبے کے کام کا جائزہ لینے کیلئے دورہ کر رہے ہیں۔

صوبائی وزیر بلال یاسین نے "اپنا گھر اپنی چھت" اسکیم کے تحت اپنے گھروں میں منتقل ہونیوالے خوش نصیب شہریوں سے ملاقات کی، مسائل اور تجربات سنے

"اپنا گھر اپنی چھت" سکیم عام آدمی کیلئے نعمت ثابت ہوئی ہے۔ بلال یاسین

ماضی میں سرکاری اسکیموں سے فائدہ اٹھانا ایک مشکل مرحلہ سمجھا جاتا تھا تاہم موجودہ حکومت نے طریقہ کار کو نہایت آسان، شفاف اور میرٹ پر استوار کیا ہے

راولپنڈی (سٹاف رپورٹر) سینئر صوبائی وزیر پنجاب برائے ہاؤسنگ بلال یاسین نے راولپنڈی ڈویلپمنٹ اتھارٹی (آر ڈی اے) اور واٹر اینڈ سینیٹیشن ایجنسی (واسا) کے دفاتر کا دورہ کیا جہاں انہیں جاری ترقیاتی منصوبوں اور شہری سہولیات سے متعلق بریفنگ دی گئی۔ دورے کا بنیادی مقصد وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے فلیگ شپ پروگرام "اپنا گھر اپنی چھت" اسکیم کے تحت ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لینا اور مستحق شہریوں سے براہِ راست ملاقات کرنا تھا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر بلال یاسین نے "اپنا گھر اپنی چھت" اسکیم کے تحت اپنے گھروں میں منتقل ہونے والے خوش نصیب شہریوں سے ملاقات کی اور ان کے مسائل اور تجربات سنے۔ شہریوں نے وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف اور صوبائی وزیر بلال یاسین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ اسکیم واقعی عام آدمی کے لیے ایک نعمت ثابت ہوئی ہے۔ شہریوں کا کہنا تھا کہ انہیں بغیر کسی سفارش، بغیر رشوت اور بغیر دفاتر کے چکر لگائے شفاف طریقے سے قرضہ فراہم کیا گیا جس کی بدولت انہوں نے اپنا گھر تعمیر کیا اور باعزت طریقے سے اپنے گھروں میں منتقل ہو گئے۔ مستفید ہونے والے شہریوں نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ماضی میں سرکاری اسکیموں سے فائدہ اٹھانا ایک مشکل مرحلہ سمجھا جاتا تھا تاہم موجودہ حکومت نے طریقہ کار کو نہایت آسان، شفاف اور میرٹ پر استوار کیا ہے۔ انہوں نے اس امید کا اظہار بھی کیا کہ حکومت پنجاب اسی طرح عوامی فلاحی منصوبے جاری رکھے گی تا کہ مزید بے گھر افراد کو اپنی چھت میسر آ سکے۔ صوبائی وزیر بلال یاسین نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کا وژن ہے کہ صوبے کا ہر شہری باعزت رہائش کا حق حاصل کرے۔ "اپنا گھر اپنی چھت" اسکیم اسی وژن کی عملی تعبیر ہے جس کے ذریعے کم آمدنی والے افراد کو بلا تفریق اور بلا سفارش سہولت فراہم کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی اولین ترجیح عوام کو بنیادی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کرنا ہے اور ہاؤسنگ کے شعبے میں اصلاحات کا عمل تیزی سے جاری ہے۔ دورے کے موقع پر مینیجنگ ڈائریکٹر واسا محمد سلیم اشرف اور ڈائریکٹر جنرل آر ڈی اے کنزیٰ مرتضیٰ بھی موجود تھیں جنہوں نے صوبائی وزیر کو اپنے محکموں کی کارکردگی، جاری منصوبوں اور مستقبل کے لائحہ عمل سے آگاہ کیا۔ مسلم لیگ (ن) کے اراکین صوبائی اسمبلی، مقامی لیگی رہنما اور شہریوں کی بڑی تعداد بھی موقع پر موجود تھی۔ رکن صوبائی اسمبلی راجہ حنیف ایڈووکیٹ، ملک افتخار، عمران الیاس چوہدری، راجہ صغیر، محسن ایوب خان اور دیگر معزز علماء کرام بھی ان کے ہمراہ تھے جنہوں نے حکومت کے عوام دوست اقدامات کو سراہتے ہوئے کہا کہ "اپنا گھر اپنی چھت" جیسی اسکیمیں معاشرتی استحکام اور عوامی خوشحالی کی ضامن ہیں۔ آخر میں صوبائی وزیر بلال یاسین نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ وہ شہریوں کو فراہم کی جانے والی سہولیات کے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہ کریں اور اس امر کو یقینی بنایا جائے کہ تمام منصوبے مقررہ وقت میں مکمل ہوں تا کہ زیادہ سے زیادہ لوگ حکومتی فلاحی پالیسیوں سے مستفید ہو سکیں۔

راولپنڈی۔ صوبائی وزیر تعمیرات و مواصلات ملک صہیب احمد بھرتھ راولپنڈی سگنل فری منصوبے کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

سوئی گیس کی بلاوجہ لوڈشیڈنگ کو ختم کرکے اس شدید موسمی سردی سے عوام کو بچایا جائے

بھارہ کہو میں سوئی گیس کی لوڈشیڈنگ کا سلسلہ دوبارہ شروع ہو گیا

رات 9 بجے تا صبح 6 بجے سوئی گیس بند رہتی ہے، جس کی وجہ سے عوام میں شدید غم و غصہ پایا جاتا ہے

بھارہ کہو (سٹی رپورٹر) بھارہ کہو میں سوئی گیس کی لوڈشیڈنگ کا سلسلہ دوبارہ شروع ہو گیا ہے۔ رات 9 بجے تا صبح 6 بجے سوئی گیس بند رہتی ہے، جس کی وجہ سے عوام میں شدید غم و غصہ پایا جاتا ہے تفصیلات کے مطابق وفاقی دارالحکومت اسلام آباد کے نواحی شہر بھارہ کہو میں عوام کے اصرار پر یہاں سے قومی اسمبلی کے ممبر اور وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے سوئی گیس کے جنرل منیجر کو احکامات جاری کیے جس پر جنرل منیجر نے اپنے عملے کے ساتھ ڈاکٹر طارق فضل چوہدری کی موجودگی میں نئی پائپ لائن ڈال کر سوئی گیس کے پریشر کو بڑھا دیا اور لوڈشیڈنگ کا سلسلہ بھی ختم کر دیا لیکن ایک ماہ بعد محکمہ سوئی گیس کے ذمہ داران نے حسب سابق سوئی گیس کی لوڈشیڈنگ شروع کر دی، جس کی وجہ سے عوام میں شدید غم و غصہ پایا جاتا ہے۔ معززین علاقہ اور عوام علاقہ نے اپنے قائد، ممبر قومی اسمبلی و وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری سے اپیل کی ہے کہ سوئی گیس کی بلاوجہ لوڈشیڈنگ کو ختم کر کے اس شدید موسمی سردی سے عوام کو بچایا جائے، بصورتِ دیگر عوام اپنے حقوق کے حصول کے لیے احتجاج کا حق محفوظ رکھتی ہے۔

اپنی اہلیہ کو قتل کر کے اس کے سابقہ شوہر پر الزام عائد کرنے والے شخص گرفتار

ملزم کی نشاندہی پر قتل میں استعمال ہونے والا پسٹل بھی برآمد کر لیا گیا

راولپنڈی (بی این پی) تھانہ روات پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے دو ہفتے قبل اپنی اہلیہ کو قتل کر کے اس کے سابقہ شوہر پر الزام عائد کرنے والے شخص کو گرفتار کر لیا۔ تفصیلات کے مطابق زیر حراست ملزم نے فائرنگ کر کے اپنی اہلیہ کو قتل کیا اور خود کو معمولی زخمی کر کے یہ تاثر دینے کی کوشش کی کہ مقتولہ کے سابقہ شوہر نے فائرنگ کی ہے۔ پولیس نے واقعے کی تفتیش کی تو ملزم نے جرم کا اعتراف کر لیا۔ ملزم کی نشاندہی پر قتل میں استعمال ہونے والا پسٹل بھی برآمد کر لیا گیا۔ ایس پی صدر کا کہنا تھا کہ ملزم کے خلاف ٹھوس شواہد اکٹھے کر کے چالان عدالت پیش کیا جائے گا

ایس ایس پی سیکیورٹی ڈویژن کا چائنیز منصوبوں کی سیکیورٹی اور بہتری سے متعلق اہم اجلاس کا انعقاد

وفد نے منصوبوں پر نصب وہیکل اسکیننگ سسٹم کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ بھی دی۔

ایس ایس پی سیکیورٹی ڈویژن کا چائنیز منصوبوں کی سیکیورٹی اور بہتری سے متعلق اہم اجلاس کا انعقاد

اجلاس میں غیر ملکیوں کی سیکیورٹی، خصوصاً وہیکل اسکیننگ سسٹم اور مجموعی حفاظتی انتظامات پر تبادلہ خیال کیا گیا

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) ایس ایس پی سیکیورٹی ڈویژن کا چائنیز منصوبوں کی سیکیورٹی اور بہتری سے متعلق اہم اجلاس کا انعقاد۔ اجلاس میں غیر ملکیوں کی سیکیورٹی، خصوصاً وہیکل اسکیننگ سسٹم اور مجموعی حفاظتی انتظامات پر تبادلہ خیال کیا گیا، جبکہ وفد نے منصوبوں پر نصب وہیکل اسکیننگ سسٹم کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ بھی دی۔ تفصیلات کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد سید علی ناصر رضوی کے خصوصی احکامات کی روشنی میں ایس ایس پی سیکیورٹی (کیپٹن) ر (سید ذیشان حیدر نے چائنیز پروجیکٹ اسلام آباد کے وفد کے ساتھ ایک اہم اجلاس کا انعقاد کیا، جس میں چائنیز منصوبوں کی سیکیورٹی، خصوصاً وہیکل اسکیننگ سسٹم اور مجموعی حفاظتی انتظامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا، اجلاس کے دوران چائنیز وفد نے منصوبوں پر نصب وہیکل اسکیننگ سسٹم کے حوالے سے بریفنگ بھی دی، جس میں سسٹم کی افادیت، موجودہ طریقہ کار اور درپیش چیلنجز پر روشنی ڈالی گئی، بریفنگ کے بعد شرکا نے سیکیورٹی کے معیار کو مزید بہتر بنانے کیلئے مختلف پہلوؤں پر تجاویز بھی پیش کیں، اس موقع پر ایس ایس پی سیکیورٹی نے کہا کہ چائنیز منصوبوں کی سیکیورٹی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور جدید ٹیکنالوجی کے موثر استعمال سے سیکیورٹی نظام کو مزید مضبوط بنایا جائے گا، انہوں نے مزید کہا کہ باہمی تعاون اور معلومات کے تبادلے سے سیکیورٹی کے بہتر نتائج حاصل کیے جائیں گے، اجلاس میں آئندہ کے لائحہ عمل پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا، جس میں وہیکل اسکیننگ سسٹم کی بہتری اور سیکیورٹی پروٹوکولز کو مزید موثر بنانے کے اقدامات شامل تھے، تمام فریقین نے اس عزم کا بھی اظہار کیا کہ مستقبل میں مشترکہ کوششوں کے ذریعے منصوبوں کی سیکیورٹی کو مزید مستحکم کیا جائے گا۔

Sports

کھیل کھلاڑی

بنگلا دیش کے ورلڈکپ میچز بھارت سے منتقل کرانے کے مطالبے پر بھارتی بورڈ کا ردعمل سامنے آگیا

مستفیض الرحمان کو آئی پی ایل سے خارج کیے جانے کے بعد دونوں ممالک میں کشیدگی مزید بڑھ گئی

لاہور (سپورٹس ڈیسک) بنگلا دیش کے ورلڈ کپ میچز بھارت سے منتقل کرانے کی خبروں پر بھارتی بورڈ کا ردعمل سامنے آگیا۔ مستفیض الرحمان کو آئی پی ایل سے خارج کیے جانے کے بعد بھارت اور بنگلہ دیش کے تعلقات میں کشیدگی مزید بڑھ گئی ہے۔ بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ 2026 میں بنگلہ دیش کے لیگ میچز بھارت سے نکال کر سری لنکا منتقل کرنے کی درخواست کرے، کیونکہ فاسٹ بولر مستفیض الرحمان کے آئی پی ایل سے ریلیز کیے جانے کے بعد کھلاڑیوں کی حفاظت کے بارے میں خدشات پیدا ہو گئے ہیں۔ شاہ رخ خان کی آئی پی ایل فرنچائز کولکتہ نائٹ رائیڈرز (KKR) نے بی سی سی آئی کی ہدایت پر مستفیض الرحمان کو اسکواڈ سے خارج کیا تھا۔ انہیں پچھلے مہینے ابوظہبی میں ہونے والی نیلامی میں 20.9 کروڑ بھارتی روپے میں خریدا گیا تھا۔ بی سی بی کے صدر اور سابق کپتان امین الاسلام نے اس واقعے کے بعد ایمرجنسی بورڈ میٹنگ کے بعد کوئی عوامی بیان جاری نہیں کیا۔ تاہم بنگلہ دیش کے کھیلوں کے مشیر آصف نذرول نے کہا کہ انہوں نے بورڈ کو ہدایت دی ہے کہ وہ آئی سی سی کو باضابطہ طور پر درخواست بھیجے کہ بنگلہ دیش کے چار لیگ میچز سری لنکا میں کرائے جائیں۔ آصف نذرول نے اپنے فیس بک پیج پر لکھا کہ بورڈ کو واضح کرنا چاہیے کہ اگر ایک بنگلہ دیشی کھلاڑی، جو معاہدے کے تحت بھارت میں کھیلنے کا اہل ہے، وہاں محفوظ نہیں تو قومی ٹیم بھی بھارت میں میچ کھیلنے کے دوران محفوظ محسوس نہیں کر سکتی۔ انہوں نے مزید کہا کہ بورڈ کو باضابطہ طور پر درخواست دینی چاہیے کہ میچز سری لنکا میں ہوں۔ ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ میں بنگلہ دیش کا پہلا میچ 7 فروری کو ویسٹ انڈیز، دوسرا میچ 9 فروری کو اٹلی، تیسرا میچ 14 فروری کو انگلینڈ اور چوتھا میچ 17 فروری کو نیپال کیخلاف شیڈول ہیں۔

راولپنڈی۔ ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن راولپنڈی کے نومنتخب جنرل سیکرٹری [illegible] مبارکباد پیش کر رہے ہیں

بنگلہ دیش کا ٹی 20 ورلڈکپ کے میچز بھارت سے سری لنکا منتقل کرانے پر غور

ہنگامی مشاورت میں مستفیض الرحمان کو آئی پی ایل سے نکالنے کے معاملے کا تفصیلی جائزہ لیا جائے گا

لاہور (سپورٹس ڈیسک) فاسٹ بولر مستفیض کو آئی پی ایل سے نکالنے کے معاملے پر بنگلہ دیش نے بھارت میں شیڈول ٹی 20 ورلڈکپ کے میچز کو سری لنکا منتقل کرانے پر غور شروع کر دیا۔ بنگلا دیشی میڈیا کے مطابق بنگلا دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) نے فاسٹ بولر مستفیض الرحمان کے آئی پی ایل سے نکالنے کے معاملے پر فوری مشاورت کا فیصلہ کر لیا ہے۔ ہنگامی مشاورت میں بھارتی کرکٹ بورڈ کی جانب سے مستفیض الرحمان کو آئی پی ایل سے نکالنے کے معاملے کا تفصیلی جائزہ لیا جائے گا بنگلا دیش کرکٹ بورڈ کے صدر امین الاسلام کا کہنا ہے کہ فوری طور پر باقاعدہ بورڈ میٹنگ بلانا ممکن نہیں، تاہم متعلقہ حکام کے ساتھ ہنگامی سطح پر مشاورت جاری ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ مشاورت کا مقصد موجودہ صورتحال کا جائزہ لینا اور اصل حقائق سامنے لانا ہے جبکہ بورڈ کی اولین ترجیح کرکٹرز کی حفاظت اور سیکیورٹی ہے۔ امین الاسلام کے مطابق اس سلسلے میں مختلف متعلقہ ڈیپارٹمنٹس سے بھی رابطہ کیا جا رہا ہے بنگلا دیشی میڈیا رپورٹس کے مطابق بنگلا دیش کرکٹ بورڈ سیکیورٹی کی یقین دہانی کے لیے آئی سی سی سے بات کرے گا۔ بی سی بی کا مؤقف ہے کہ سیکیورٹی پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا جبکہ بنگلا دیش اپنے میچز سری لنکا میں کھیلنے کے آپشن پر بھی غور کر سکتا ہے

آئی پی ایل سے نکالے جانے پر مستفیض الرحمان کا ردعمل سامنے آگیا

کولکتہ نائٹ رائیڈرز نے بنگلہ دیشی کرکٹر کو 9 کروڑ 20 لاکھ بھارتی روپے میں خریدا تھا

لاہور (سپورٹس ڈیسک) انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) سے خارج کیے جانے پر بنگلا دیش کے فاسٹ بولر مستفیض الرحمان کا ردعمل سامنے آگیا ہے۔ کولکتہ نائٹ رائیڈرز نے مستفیض الرحمان کو اسکواڈ سے ریلیز کیے جانے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا ہے کہ بی سی سی آئی کی ہدایات کی روشنی میں یہ فیصلہ باہمی مشاورت اور طے شدہ طریقہ کار کے تحت کیا گیا بنگلا دیشی میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے مستفیض الرحمان کا کہنا تھا کہ اگر آپ کو ٹیم سے ڈراپ کر دیا جائے تو اس پر کیا کر سکتے ہیں؟ واضح رہے کہ آئی پی ایل 2026 کی نیلامی کے دوران دسمبر 2025 میں کولکتہ نائٹ رائیڈرز نے مستفیض الرحمان کو 9 کروڑ 20 لاکھ بھارتی روپے میں خریدا تھا اس موقع پر انتہا پسند ہندو تنظیموں اور بعض سیاسی رہنماؤں کی جانب سے فرنچائز کے مالک شاہ رخ خان کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا گیا تھا، جب کہ ایک بی جے پی رہنما نے انہیں غدار تک قرار دیا تھا۔

ایشیا کپ: پاک یو اے ای میچ کے دوران امپائر زخمی ہو کر میدان سے باہر چلے گئے

لاہور (سپورٹس ڈیسک) پاکستان اور یو اے ای کے درمیان ایشیا کپ میچ میں امپائر زخمی ہو کر میدان سے باہر چلے گئے۔ یو اے ای کی اننگز کے چھٹے اوور میں پاکستانی وکٹ کیپر محمد حارث نے گیند بولر صائم ایوب کی جانب اچھالی جو سری لنکن امپائر روچیرا پالیا گروگے کے جا لگی۔ فزیو نے میدان میں آ کر ان کا معائنہ کیا اس دوران میچ کچھ دیر تک رکا رہا۔ امپائر میچ چھوڑ کر میدان سے باہر چلے گئے، ان کی جگہ ریزرو امپائر غازی سہیل نے میچ میں فرائض نبھائے۔ واضح رہے کہ پاکستان نے یو اے ای کو 41 رنز سے شکست دے کر سپر فور مرحلے میں رسائی حاصل کر لی ہے۔

میچ ریفری کو ہٹایا جائے، پی سی بی نے آئی سی سی کو ایک اور خط لکھ دیا

لاہور (سپورٹس ڈیسک) پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کو میچ ریفری کی تبدیلی سے متعلق ایک اور خط لکھ دیا۔ ذرائع کے مطابق پی سی بی نے آئی سی سی کو میچ ریفری تبدیل کرنے کا مطالبہ تسلیم نہ کرنے پر جوابی خط میں بھی سخت مؤقف اختیار کیا اور میچ ریفری اینڈی پائیکرافٹ کے خلاف ایکشن نہ لینے کے فیصلے کو مسترد کر دیا۔ پی سی بی نے میچ ریفری اینڈی پائیکرافٹ کو ہٹانے کا اپنا اصولی مطالبہ پھر دہرا دیا ہے جس کے بعد پاکستان اور یو اے ای کے درمیان آج طے شدہ میچ کے انعقاد پر شکوک وشبہات برقرار ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ پی سی بی اینڈی پائیکرافٹ کو نہ ہٹائے جانے پر ایشیا کپ کے باقی میچز کا بائیکاٹ کرنے کے موقف پر قائم ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ پی سی بی نے متنازع ریفری کیخلاف آئی سی سی انکوائری کو بھی رسمی کارروائی قرار دیا گیا ہے، انکوائری کے لیے تمام پہلوؤں کا نہ جائزہ لیا گیا اور نہ متعلقہ لوگوں سے رابطہ کیا گیا۔

ایشیا کپ تنازع: محسن نقوی کی سابق چیئرمین نجم سیٹھی اور رمیز راجا سے مشاورت

لاہور (سپورٹس ڈیسک) پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کے چیئرمین اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے ایشیا کپ میں پاک۔بھارت میچ کے بعد پیدا ہونے والی صورت حال پر سابق پی سی بی چیئرمین نجم سیٹھی اور رمیز راجا سے مشاورت کر لی۔ چیئرمین پی سی بی محسن نقوی نے سابق چیئرمین نجم سیٹھی اور رمیز راجا کو مشاورت کے لیے ہیڈ آفس آنے کی دعوت دی جہاں ایشیا کپ میں پیدا ہونے والے تنازع پر مشاورت کی گئی۔ مزید بتایا گیا کہ اس حوالے سے مشاورت کا عمل حتمی مرحلے میں داخل ہو گیا ہے۔ اس دوران دبئی میں قومی ٹیم کو ہوٹل سے گراؤنڈ بھیجنے کا فیصلہ کیا گیا اور ٹیم اسٹیڈیم کے لیے روانہ ہو گئی۔

سی ویو پر عالمی کراچی میراتھن کا انعقاد، 25 ممالک کے 7 ہزار سے زائد رنرز کی شرکت

مردوں کے ساتھ بچوں اور خواتین کی بھی بڑی تعداد نے میراتھن میں حصہ لیا

لاہور (سپورٹس ڈیسک) سال نو کی پہلی میراتھن اتوار کو کلفٹن کے ساحل پر منعقد ہوئی، سخت سردی میں سی یو پر منعقدہ کراچی میراتھن میں 25 ممالک کے 7 ہزار سے زائد افراد نے شرکت کی۔ میراتھن میں چار کیٹیگریز رکھی گئی تھیں جن میں 42.1 کلومیٹر، 21 کلومیٹر، 10 کلومیٹر اور 5 کلومیٹر کی دوڑ شامل تھی۔ مردوں کے ساتھ بچوں اور خواتین کی بھی بڑی تعداد نے میراتھن میں حصہ لیا۔ میراتھن کا آغاز نشان پاکستان ساحل سی ویو سے ہوا اور اختتام بھی اسی مقام پر ہوا، اسرار خٹک نے 42.1 کلومیٹر کا فاصلہ 2 گھنٹہ 39 منٹ 58 سیکنڈز میں طے کر کے میراتھن جیت لی، حماس منہاس 2 گھنٹہ 48 منٹ اور 59 سیکنڈز کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہے، ہاف میراتھن محمد اختر نے ایک گھنٹہ 19 منٹ 29 سیکنڈز میں جیتی، عطا الصمد نے دوسری اور فیضان فیضی نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ خواتین کی میراتھن سارہ لودھی نے مقررہ فاصلہ 3 گھنٹہ 33 منٹ 28 سیکنڈز میں طے کر کے اپنے نام کی، کوکب سرور نے ایک گھنٹہ 53 منٹ 57 سیکنڈز کے ساتھ دوسری پوزیشن حاصل کی۔ آخر میں انعامات تقسیم کیے گئے، منتظمین کا کہنا تھا کہ میراتھن ریس کا مقصد صحتمندانہ زندگی کو فروغ دینا ہے، آئندہ بھی ایسی مثبت سرگرمیوں کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔ ریس کے دوران سیکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے تھے جبکہ شرکاء کی سہولت کے لیے طبی امداد اور ریفریشمنٹ پوائنٹس بھی قائم کیے گئے۔

ایشیز، سڈنی ٹیسٹ: جلد وکٹیں گرنے کے باوجود انگلینڈ کی پوزیشن مستحکم

اوپنر بین ڈکٹ کے آؤٹ ہوتے ہی انگلینڈ کی بیٹنگ لائن لڑکھڑا گئی تھی

لاہور (سپورٹس ڈیسک) ایشیز سیریز کے پانچویں اور آخری ٹیسٹ کے پہلے روز انگلینڈ نے آسٹریلیا کے خلاف 3 وکٹوں کے نقصان پر 211 رنز بنا لیے تاہم بارش کے باعث میچ قبل از وقت ہو گیا۔ سڈنی میں جاری ٹیسٹ میچ میں انگلینڈ نے ٹاس جیت کر بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ کھیلے کے آغاز پر پہلے وکٹ کی شراکت میں 35 رنز بنائے گئے لیکن اوپنر بین ڈکٹ کے آؤٹ ہوتے ہی انگلینڈ کی بیٹنگ لائن لڑکھڑا گئی اور 57 کے اسکور پر تین کھلاڑی پویلین لوٹ گئے اوپنر بن ڈکٹ 27، زیک کرالی 16 اور جیکب بیتھل 10 رنز بنا سکے۔ آسٹریلوی بولرز مچل اسٹارک، مائیکل نیسر اور اسکاٹ بولینڈ نے ایک، ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔ انگلینڈ کی تین وکٹیں جلد گرنے کے بعد تجربہ کار بلے باز جو روٹ اور جارح مزاج بیٹر ہیری بروک نے ٹیم کو سہارا دیتے ہوئے چوتھی وکٹ کی شراکت میں 154 بنائے۔ کھیل کے اختتام پر جو روٹ 72 اور ہیری بروک 78 رنز بنا چکے تھے۔ خراب موسم اور بارش کے باعث چائے کا وقفہ قبل از وقت کرنا پڑا تاہم بارش نہ کرنے کے باعث پہلے روز کے کھیل کا اختتام کر دیا گیا۔ واضح رہے کہ آسٹریلیا 3 ٹیسٹ میچز جیت کر ایشز سیریز پہلے ہی اپنے نام کر چکا ہے۔

Showbiz

رونق میلہ

اسٹرینجر تھنگز کا پاکستانی ورژن؟ کرداروں کی مشرقی لباس میں تصاویر وائرل

پاکستانی ملبوسات میں اسٹرینجر تھنگز کے کردار خوب جچ رہے ہیں

لاہور (شوبز رپورٹر) نیٹ فلکس کی مشہور زمانہ سیریز 'اسٹرینجر تھنگز' نے شائقین کو اپنا دیوانہ بنایا ہوا ہے۔ سیریز کا پانچواں اور آخری حصہ آن ایئر ہو چکا ہے اور کمائی کا ایک ریکارڈ قائم کیا ہے۔ اسٹرینجر تھنگز ایک امریکی سائنس فکشن اور ہارر سیریز ہے جو 1980 کی دہائی کے چھوٹے شہر ہاکنز، انڈیانا کی کہانی بیان کرتی ہے۔ اس سیریز میں بچوں اور نوجوانوں کے کردار، غائب ہونے والے افراد، مافوق الفطرت مخلوقات اور دنیا کے اپ سائیڈ ڈاؤن کے رازوں کا سامنا کرتے ہیں۔

استاد امانت علی خان کو مداحوں سے بچھڑے 51 برس گزر گئے

لاہور (شوبز رپورٹر) برصغیر کے عظیم کلاسیکل گلوکار اور پٹیالہ گھرانے کے معروف فنکار اُستاد امانت علی خان کو دنیا سے رخصت ہوئے 51 برس بیت چکے ہیں، مگر ان کی گائی ہوئی غزلیں اور نغمے آج بھی سامعین کے دلوں کو چھو لیتے ہیں۔ 1922 میں ہوشیار پور (برصغیر) میں پیدا ہونے والے امانت علی خان نے موسیقی کی ابتدائی تعلیم اپنے والد اُستاد اختر حسین خان سے حاصل کی۔ وہ پٹیالہ گھرانے کے بانی علی بخش جرنیل کے پوتے اور اُستاد فتح علی خان کے بھائی تھے۔ ان دونوں بھائیوں نے ایک ساتھ پرفارمنس دے کر بے پناہ مقبولیت حاصل کی۔ قیام پاکستان کے بعد امانت علی خان لاہور منتقل ہوئے اور ریڈیو پاکستان سے وابستہ ہو گئے، جہاں انہوں نے کلاسیکل و نیم کلاسیکی گائیکی میں منفرد مقام حاصل کیا۔ ان کے معروف گیتوں میں 'ہونٹوں پہ کبھی ان کے میرا نام ہی آئے'، 'چاند میری زمیں پھول میرا وطن' اور 'یہ آرزو تھی تجھے گل کے روبرو کرتے' شامل ہیں۔

رجب بٹ کی سالگرہ میں اہلیہ کی عدم موجودگی، مداحوں نے سوالات اٹھا دیے

لندن سے پاکستان واپسی پر بھی رجب بٹ نے ایمان اور بیٹے سے ملاقات نہیں کی تھی

لاہور (شوبز رپورٹر) پاکستان کے معروف یوٹیوبر رجب بٹ نے اپنی سالگرہ کی تقریب منائی مگر اس میں ان کی اہلیہ ایمان اور ان کے بیٹے کو شامل نہ دیکھ کر سوشل میڈیا صارفین نے سوالات اٹھا دیے ہیں۔ فیملی ولاگنگ سے شہرت پانے والے رجب بٹ کے یوٹیوب پر 8 ملین سے زائد سبسکرائبرز ہیں اور وہ اپنی ویڈیوز میں خاندان، دوستوں اور خاص مواقع دکھاتے ہیں۔ رجب بٹ کی سالگرہ کی سرپرائز تقریب ان کے اہلخانہ نے منعقد کی جس میں ان کی ماں اور بہن بھی موجود تھیں جبکہ رجب بٹ کے قریبی دوست ندیم نانی والا بھی نظر آئے مگر اہلیہ ایمان اور بیٹے کی غیر موجودگی نے مداحوں کو حیران کر دیا۔ اس سے قبل لندن سے پاکستان واپسی پر بھی رجب بٹ نے ایمان اور بیٹے سے ملاقات نہیں کی تھی جس پر مداحوں کے ذہنوں میں خدشات نے جنم لیا تھا۔ حالیہ پیشرفت پر سوشل میڈیا صارفین نے مختلف آرا کا اظہار کیا ہے، کچھ نے کہا کہ شاید یہ ایک باہمی فیصلہ تھا کہ رجب اپنی اہلیہ اور بچے کو ویڈیوز میں کم دکھانا چاہتے ہیں، جبکہ کچھ نے خدشات ظاہر کیے کہ رشتے میں اختلافات ہو سکتے ہیں۔ ایک صارف نے کہا، "مجھے لگتا ہے خاندان اپنی بہو کو نہیں چاہتا"، جب کہ دوسرے نے دفاع میں لکھا، "رجب صحیح کر رہے ہیں، ہر چیز کو عوام کے سامنے نہیں لانا چاہیے"

سلمان خان کے بھانجے کا منگنی کا اعلان، منگیتر کے ساتھ تصاویر وائرل

بالی ووڈ اسٹارز اور مداحوں نے سوشل میڈیا پر خوشی کا اظہار کیا اور مبارک باد دی

لاہور (شوبز رپورٹر) سلمان خان کے خاندان میں خوشی کا ایک یادگار موقع آیا ہے اور ان کے بھانجے ایان اگنیہوتری نے اپنی دیرینہ گرل فرینڈ ٹینا رجھوانی سے منگنی کا اعلان کر دیا ہے اور منگیتر کے ساتھ تصاویر وائرل ہو گئیں۔ سلمان خان کے بھانجے ایان کی جانب سے یہ خوش خبری 3 جنوری 2026 کو دی گئی جب انہوں نے سوشل میڈیا پر اپنے پروپوزل کی تصاویر شیئر کیں اور یہ تصاویر فلمی ستاروں سمیت مداحوں کی توجہ کا مرکز بن گئیں۔ ایان کی منگیتر کے ساتھ تصاویر اور خوشی کی خبر دینے پر مداحوں اور دوستوں کی جانب سے بھی خوشی کا اظہار کیا گیا، اگرچہ تصاویر خود ہی ان کی محبت کا اظہار کر رہی ہیں لیکن ایان کے پیغام نے اس اعلان کو خاص طور پر منفرد اور جذباتی بنا دیا ہے۔ سلمان خان کے بھانجے ایان نے منگنی کی تصاویر کے ساتھ رومان بھرا پیغام بھی دیا اور لکھا کہ اپنی گرل فرینڈ کے ساتھ 2025 کو پیچھے چھوڑتے ہوئے، جس کے ساتھ رنگ اور سرخ دل کے ایموجیز بھی شامل ہیں۔ ایان کا یہ نوٹ مداحوں کے دلوں کو چھو گیا اور ان کے اعلان کو مداحوں نے پراثر اور جذباتی قرار دیا اور مبارکباد کے پیغامات موصول ہونے لگے اور یہ سوشل میڈیا میں ان کے مداحوں کے لیے جشن کا سماں باندھ دیا۔ بالی ووڈ کے مشہور اسٹارز نے بھی خوشی کا اظہار کیا اور انہیں مبارک باد دی۔ سلمان خان کے بھائی ارباز خان کی سابقہ اہلیہ ملائیکا اروڑا نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے لکھا 'یاااا، ٹیناااا' اور ساتھ سرخ دل کے ایموجیز بھی دیے جو ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار ہے۔

سرکاری کانسرٹ میں قیدی 804 سے منسوب گانا گانے پر گلوکار کیخلاف مقدمہ درج

مقدمہ انچارج شالامار باغ ضمیر کی مدعیت میں تھانہ شالیمار میں درج کیا گیا

لاہور (شوبز رپورٹر) سرکاری سرپرستی میں میوزیکل نائٹ شو کے دوران اڈیالہ جیل کے قیدی 804 سے منسوب گانا گانے پر گلوکار فراز خان کیخلاف مقدمہ درج کر لیا گیا۔ والڈ سٹی اتھارٹی کے زیر اہتمام شالیمار باغ میں میوزک اینڈ کلچرل نائٹ کا اہتمام کیا گیا جس میں قوال فراز خان و ہمنواؤں نے قوالی پیش کی۔ پروگرام کے دوران اڈیالہ جیل کے قیدی 804 سے منسوب گانا گانے پر قوال فراز خان کے خلاف ایف آئی آر درج کر لی گئی۔ مقدمہ انچارج شالامار باغ ضمیر کی مدعیت میں تھانہ شالیمار میں درج کیا گیا جس میں تعزیرات پاکستان کی مختلف دفعات شامل ہیں۔

60 کروڑ کے فراڈ کیس میں نیہا دھوپیا اور بپاشا باسو کے ملوث ہونے کا انکشاف

لاہور (شوبز رپورٹر) بالی ووڈ کی اداکارہ شلپا شیٹی کے شوہر اور بزنس مین راج کندرا 60 کروڑ روپے کے فراڈ کیس میں بھارتی اداکارہ نیہا دھوپیا اور بپاشا باسو کا نام بھی سامنے آ گیا ہے۔ ان دنوں راج کندرا اور اداکارہ شلپا شیٹی 60 کروڑ روپے سے زائد کے فراڈ کیس میں تحقیقات کا سامنا کر رہے ہیں، یہ مقدمہ ان کی سابقہ کمپنی کا ہے جس میں ان کی اہلیہ اداکارہ شلپا شیٹی کے ملوث ہونے کا بھی اشارہ دیا گیا ہے۔ اس ہائی پروفائل کیس کی تفتیش ممبئی پولیس کی اکنامک آفینسز ونگ (EOW) کر رہی ہے جس میں اب نئے انکشافات سامنے آئے ہیں۔ بھارتی میڈیا کے مطابق راج کندرا نے تحقیقاتی ٹیم کو اپنے نئے بیان میں بتایا ہے کہ کمپنی کے جمع شدہ فنڈز کا ایک بڑا حصہ بنائی جانے والی فلموں اور دیگر پراجیکٹس کی تشہیری مہم پر خرچ کیا گیا، جس میں تقریباً 20 کروڑ بھارتی روپے پروموشن اور دیگر اخراجات پر خرچ کیے گئے۔

ہالی ووڈ کے ہزار سے زائد فنکاروں کا اسرائیلی فلمی اداروں کا بائیکاٹ

لاہور (شوبز رپورٹر) ہالی ووڈ کے ایک ہزار سے زائد فنکاروں، فلم سازوں اور دیگر تخلیقی شخصیات نے اسرائیلی فلمی اداروں کے بائیکاٹ کا اعلان کر دیا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق اس اقدام کا مقصد ان اداروں کے ساتھ کسی بھی قسم کا تعاون روکنا ہے جو مبینہ طور پر فلسطینیوں کے خلاف جاری پرتشدد کارروائیوں اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں میں شریک ہیں۔ اس بائیکاٹ کا اعلان ایک اجتماعی حلف نامے کے ذریعے کیا گیا ہے جس پر ہالی ووڈ کی معروف شخصیات جیسے کہ آسکر ایوارڈ یافتہ اداکارہ اولیویا کولمین، ہدایتکارہ آوا ڈو ورنے، اداکارہ ٹلڈا سوئنٹن، مارول فلموں کے اداکار مارک روفیلو، اور ہدایتکار ایڈم مکائے نے دستخط کیے ہیں۔

جسٹن ٹروڈو اور کیٹی پیری کے تعلقات سے متعلق نیا دعویٰ سامنے آگیا

لاہور (شوبز رپورٹر) غیر ملکی میڈیا رپورٹ میں دعویٰ سامنے آیا ہے کہ مشہور پاپ گلوکارہ کیٹی پیری اور کینیڈا کے سابق وزیراعظم جسٹن ٹروڈو کے درمیان تعلقات اب بھی قائم ہیں۔ امریکی جریدے Us Weekly کے مطابق کئی ذرائع نے تصدیق کی ہے کہ جولائی کے آخر میں ایک ساتھ ڈنر کرنے کے بعد بھی کیٹی پیری اور جسٹن ٹروڈو رابطے میں ہیں اور ایک دوسرے میں دلچسپی رکھتے ہیں تاہم انہوں نے اس رشتے کو نجی رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ دونوں کے درمیان تعلقات ضرور ہیں مگر یہ رشتہ اس وقت 'سنجیدہ' نہیں ہے کیونکہ کیٹی پیری اپنی 'لائف ٹائمز' ٹور میں مصروف ہیں اور جسٹن ٹروڈو کی بھی مصروفیات ہیں۔ تاہم ٹروڈو اور گلوکارہ اگلے چند ہفتوں میں ملاقات کر سکتے ہیں جس کی منصوبہ بندی سابق وزیراعظم نے کی ہے کیونکہ تب تک کیٹی کو ٹور سے بریک مل جائے گا۔

مشہور 23 سالہ انفلوئنسر کی لاپتہ ہونے کے بعد پُراسرار موت

23 سالہ ماریان یکم ستمبر کو لاپتہ ہوئی تھیں

لاہور (سپورٹس ڈیسک) میکسیکو کی معروف فیشن انفلوئنسر اور ٹک ٹاک اسٹار ماریان اِزاگیرے پراسرار طور پر لاپتہ ہونے کے بعد انتقال کر گئیں۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق ماریان اِزاگیرے چند روز قبل پراسرار طور پر لاپتہ ہو گئی تھیں۔ پانچ دن بعد ریاست مشیو اکان کے شہر موریلیا کے ایک ہوٹل سے خراب حالت بازیاب ہوئی تھیں انہیں بازیابی کے بعد طبی امداد کیلئے فوری طور پر اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں وہ دوران علاج جانبر نہ ہو سکیں۔ پولیس کے مطابق 23 سالہ ماریان یکم ستمبر کو لاپتہ ہوئی تھیں بازیابی کے وقت ٹک ٹاکر انتہائی نازک حالت میں تھیں اور انہیں دماغی مفلوجی (برین فیلئر) کا سامنا تھا، جس کے باعث ان کی موت واقع ہوئی۔ یاد رہے کہ حکام نے واقعے کی تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے اور ٹک ٹاکر کی موت کی وجوہات جاننے کے لیے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔

کراچی میں ایم کیو ایم اور مشرف کا دور اچھا تھا، صرحا اصغر کا بے باکانہ بیان

ایم کیو ایم کے دور میں ڈسپلن نظر آتا تھا، لیکن اب وہ نظام موجود نہیں رہا، اداکارہ کا بیان

لاہور (شوبز رپورٹر) شوبز انڈسٹری کی معروف اداکارہ صرحا اصغر نے کراچی کے ماضی اور حال کے حالات پر کھل کر گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کے نزدیک پرویز مشرف کا دورِ حکومت شہر کے لیے نسبتاً بہتر تھا، جبکہ ایم کیو ایم کا دور بھی مکمل طور پر برا نہیں تھا۔ یہ بات انہوں نے نجی چینل کے ایک پوڈکاسٹ میں شرکت کے دوران کہی، جہاں میزبان ایاز سموں نے ان سے مختلف سماجی اور شہری موضوعات پر سوالات کیے۔ پروگرام کے دوران جب کراچی کے لیے بہتر دور کے حوالے سے سوال کیا گیا تو صرحا اصغر نے کہا کہ انہیں مشرف کا زمانہ زیادہ بہتر محسوس ہوتا ہے۔ ان کے مطابق ایم کیو ایم کے دور میں بھی ایک خاص نظم وضبط تھا، تاہم اس دور کی ایک تلخ حقیقت یہ تھی کہ ایک فون کال پر پورا شہر بند ہو جاتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ وہ اسی ماحول میں پلی بڑھی ہیں اور آج کے حالات کا موازنہ کیا جائے تو کئی پہلوؤں سے بہتری ضرور آئی ہے۔ اداکارہ نے مزید کہا کہ ایم کیو ایم کے دور میں ڈسپلن نظر آتا تھا، لیکن اب وہ قیادت اور وہ نظام موجود نہیں رہا۔ ان کا کہنا تھا کہ ایم کیو ایم پاکستان کی جانب سے ملک کو بدنام کرنے کی باتیں درست نہیں، کیونکہ دنیا بھر میں حالات خراب ہیں

وہ مشہور اداکارہ کون ہے جسے پہلی ہی فلم سے نکال کر رانی مکھرجی کو کاسٹ کر لیا گیا

پہلی فلم سے نکالا گیا، کرایہ دینے کے پیسے بھی نہیں تھے، اداکارہ

لاہور (شوبز رپورٹر) بالی ووڈ کے نواب خاندان کی بیٹی اداکارہ سوہا علی خان نے انکشاف کیا ہے کہ انہیں ان کی پہلی ہی فلم سے نکال دیا گیا تھا۔ سیف علی خان کی بہن سوہا علی خان نے حال ہی میں انکشاف کیا ہے کہ کس طرح انہیں اپنی پہلی فلم پہلی سے نکال دیا گیا تھا، جس کے بعد وہ مالی مشکلات کا شکار ہو گئیں۔ ایک انٹرویو میں سوہا نے بتایا کہ انہوں نے اپنی بینک کی کارپوریٹ ملازمت چھوڑ کر فلم میں کام کرنے کا فیصلہ کیا تھا، حالانکہ اس وقت ان کی تنخواہ اچھی تھی اور وہ لندن میں بسنے کی منصوبہ بندی کر رہی تھیں۔ اداکارہ نے بتایا کہ ہدایتکار امول پالیکر نے انہیں فلم 'پہیلی' کے لیے کاسٹ کیا تھا، لیکن جب شاہ رخ خان نے فلم میں مرکزی کردار کے طور پر شمولیت اختیار کی تو سوہا کو نکال دیا گیا اور ان کی جگہ رانی مکھرجی کو لے لیا گیا۔ سوہا علی خان کے مطابق انہیں جب اچانک بتایا گیا کہ اب وہ فلم کا حصہ نہیں رہیں گی، تو وہ حیران اور پریشان ہو گئیں کیونکہ ان کے پاس کرایہ ادا کرنے کے بھی پیسے نہیں تھے اور وہ اپنی جاب چھوڑ چکی تھیں۔

بقیہ 1

کارڈیالوجی انسٹی ٹیوٹس سمیت دیگر کی جلد تکمیل کی ڈیڈ لائن مقرر کردی گئی۔وزیراعلیٰ مریم نوازشریف نے لاہور میں نوازشریف کینسراور جناح کارڈیالوجی انسٹی ٹیوٹ کواسی ماہ اوپن کرنے کی ہدایت کی۔نوازشریف انسٹی ٹیوٹ آف کینسر ٹریٹمنٹ اینڈ ریسرچ سنٹر کے بیسمنٹ اور گراؤنڈ فلور کی تکمیل مکمل کر لی گئی ہے۔نوازشریف انسٹی ٹیوٹ آف کینسر ٹریٹمنٹ سنٹر میں مریضوں کے لئے ویٹنگ ایریا/سرائے،مسجداورڈاکٹرز کی رہائش گاہیں مکمل کر لی گئی ہیں۔پاکستان کے پہلے نوازشریف انسٹی ٹیوٹ آف کینسر ٹریٹمنٹ اینڈریسرچ سنٹر کا اسی ماہ آغاز ہوگا۔نوازشریف انسٹی ٹیوٹ آف کینسرٹریٹمنٹ اینڈ ریسرچ سنٹرمیں ڈاکٹرزاور پروفیشنل سٹاف کی بھرتیاں شروع کردی گئی۔نوازشریف انسٹی ٹیوٹ آف کینسرٹریٹمنٹ کی 219 آسامیوں کے لئے انٹرویو بھی کئے جا رہے ہیں۔نوازشریف انسٹی ٹیوٹ آف کینسرٹریٹمنٹ اینڈ ریسرچ سنٹر کےسربراہ کی تعیناتی کے لئے آسامی دوبارہ مشتہر کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔لاہور میں جناح انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی کے آغاز کے لئے 31 جنوری کی ڈیڈ لائن دے دی گئی۔ وزیراعلیٰ مریم نوازشریف نے لیڈی ولنگڈن ہسپتال کی تعمیر نوبھی جلد ازجلد مکمل کرنے کا حکم دے دیا۔وزیراعلیٰ مریم نوازشریف نے کہاکہ نوازشریف انسٹی ٹیوٹ آف کینسرٹریٹمنٹ اینڈ ریسرچ سنٹر میں پاکستان بھرسے آنے والے ہرکینسر مریض کا علاج ہوگا۔

بقیہ 2

کہ اگلے الیکشن میں بلاول بھٹو کوانشااللہ وزیر اعظم پاکستان بنائیں گے۔انہوں نے پیپلز پارٹی کے سابق قومی اسمبلی کے ٹکٹ ہولڈر چوہدری صابر بھلہ اور دیگر کارکنوں کے ہمراہ مرید کے مرکزی دفتر میں سابق وزیر اعظم ذوالفقارعلی بھٹو کی سالگرہ کیک کاٹنے کی تقریب سے خطاب کرتے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی انتقامی نہیں بلکہ مفاہمت اور بھائی چارے کی سیاست کوترجیح دیتی تھی اوردیتی رہے گی،یہی وجہ ہے کہ مفاہمت کے بادشاہ صدر آصف علی زرداری نے پاکستان کھپے کا نعرہ لگایا ،جمہوریت کو بچایا ،آج جو پاکستان میں جمہوریت کا پودا تناور درخت بن چکا ہے اس کی جڑوں میں پاکستان پیپلز پارٹی کے شہداء کا خون شامل ہے۔پاکستان پیپلز پارٹی پاکستان کی سب سے بڑی جمہوری پارٹی ہے اورتمام سیاسی جماعتوں کوساتھ لیکر چل رہی ہے،پی ٹی آئی سے بھی کہے گی کہ جمہوری راستہ ہی سب سے بہتر ہے،نفرت اورجلاؤ گھیراؤ کی سیاست میں کسی کو فائدہ نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی پاکستان کی اساس کا نام ہے اسکی سیاست کا محور جمہوریت اورعوام ہے ،پیپلز پارٹی کی ہی قربانیوں کا نتیجہ ہے کہ آج محفوظ ایٹمی پاکستان ہے ،کوئی کچھ بھی کہہ لے پیپلز پارٹی سے زیادہ پاکستان کی ترقی خوشحالی جمہوریت کیلئے کسی کے پاس نہ شہادتیں ،قربانیاں ہیں ،نہ صبر وتحمل ہے،عوام کے دلوں میں آج بھی ذوالفقارعلی بھٹومحترمہ بینظیر بھٹوشہید زندہ

بقیہ 3

خیبر پختونخواہ حکومت نے رویہ تبدیل نہ کیا تو گورنرراج کا آپشن موجود ہے،وقت قریب ہے ،پی ٹی آئی سے جان چھوٹ جائے گی ۔انہوں نے ممتاز مذہبی روحانی وسماجی صنعتی شخصیت پیرسیدزاہدشاہ گیلانی،وفاقی پارلیمانی سیکرٹری رکن قومی اسمبلی رانا احمدعتیق انورٹکٹ ہولڈر چوہدری ارشد ورک ،کوآرڈینٹر رانا حبیب عامر اور سابق چیئرمین رانا ماجدنواز کے ہمراہ گفتگو کرتے ہوئے کہاکہ وفاقی حکومت تحمل اور سیاسی شعور کا مظاہرہ کررہی ہے ،وقت قریب ہے اب پی ٹی آئی سےقوم کی جان چھوٹ جائے گی۔خیبر پختونخواہ کے وزیر اعلی نے رویہ درست نہ کیا تو گورنرراج کا آپشن موجود ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کا سعودی عرب کیساتھ دفاعی معاہدہ ہے ،ترکیہ اگراس معاہدے میں آنا چاہے تو اچھی بات ہے اور کوئی ملک اس معاہدہ میں آنے کی خواہش کرے گا تو دیکھا جائے گا۔راناتنویر حسین نے کہا کہ گزشتہ سال 2025 معاشی دفاعی اور سفارتی کامیابیوں کا سال رہا ،2026 ان کامیابیوں کے تسلسل کو برقرار رکھنے کا سال ہے۔انہوں نے کہا کہ میاں نواز شریف کے دور میں ہم نے سپر مشاق اور جے ایف تھنڈر طیارے نہ صرف بنائے بلکہ ترکیہ ،آزر بائیجان سمیت بہت سے ممالک کو طیارے فروخت کئے ،ہندوستان سے جنگ کے بعد اب کلائمکس آیا ہے ،دنیا ہماری جدید دفاعی ٹیکنالوجی مان چکی اس جنگ کے بعد بہت سے ممالک ہم سے جے ایف تھنڈر سمیت دیگر جنگی جہاز خریدنے کے معاہدے کررہے ہیں ،انشااللہ پاکستان معاشی دفاعی اقتصادی لحاظ سے اب اتنی ترقی کرے گا اور کوشش کریں گے کہ یہ سال آئی ایم ایف سے چھٹکارے کا سال ثابت ہو۔

بقیہ 4

کھلنے پر پابندی ہے۔نوٹیفکیشن میں کہا گیا کہ موسم سرمائی تعطیلات میں سکول کھولنے پرسخت کارروائی ہوگی،خلاف ورزی پر متعلقہ سکول انتظامیہ کے خلاف قانونی وتادیبی ایکشن کیا جائے گا،اسسٹنٹ وڈپٹی ایجوکیشن افسران کو روزانہ مانیٹرنگ کی ہدایت کر دی گئی۔جاری نوٹیفکیشن کے مطابق لاہور بھر میں سکولوں کی کڑی نگرانی کا فیصلہ کیا گیا،نوٹیفکیشن پرفوری عملدرآمد یقینی بنانے کی ہدایت کی گئی ہے۔

بقیہ 5

وزیراعلیٰ مریم نواز کے وژن کے تحت پنجاب کی تاریخ میں پہلی بارتعلیم کے شعبے میں 110 ارب روپے کا خطیر فنڈ خرچ کیا جارہا ہے۔انہوں نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ قصور کے تعلیمی ڈھانچے کی بہتری کے لیے 3ارب روپے سے زائد کی رقم جاری کی جا چکی ہے،جس سے ضلع کے 600اسکولوں میں کلاس رومز،چاردیواری،واش رومزاورتزئین وآرائش کا کام جاری ہے۔انہوں نے کہاکہ ہم نے سیاست سے بالاتر ہوکرصرف اورصرف قلم اور کتاب کی حرمت کے لیے کام کیا ہے۔اربوں روپے کا یہ انیشیٹو پنجاب کے بچوں کے مستقبل میں سرمایہ کاری ہے،جس کے ثمرات اب گراؤنڈ پرنظرآنا شروع ہوگئے ہیں۔وزیر تعلیم نے ضلع قصور میں تعلیمی معیار کی بلندی کا کریڈٹ مقامی افسران کو دیتے ہوئے کہا کہ سی ای او ایجوکیشن قصور گلزار احمد بھٹی اور ڈی ای او شوکت علی خان کی شبانہ روز محنت نے سرکاری اسکولوں کو پرائیویٹ اداروں کے برابر کھڑا کر دیا ہے۔ان افسران کی کاوشوں سے ضلع کے ہائی اور ہائرسیکنڈری سمیت تمام اسکولوں میں نہ صرف انفراسٹرکچر بہتر ہوا ہے بلکہ تعلیمی ماحول میں بھی نمایاں تبدیلی آئی ہ

بقیہ 6

رپورٹ پشاور کے تھانا شرقی کی بھجوائی گئی یو ایس بی میں موجود وڈیوز پر مبنی ہے،یوایس بی میں موجود 16 ویڈیوز کا فریم بہ فریم تجزیہ کیا گیا۔رپورٹ کے متن کے مطابق متعدد ویڈیوز میں کسی قسم کی ایڈیٹنگ کے شواہد نہیں ملے، چند ویڈیوز میں لوگو اور ٹیکسٹ کے اضافے کی نشاندہی کی گئی۔سہیل آفریدی اورعرفان سلیم کی دو ویڈیوز میں کلپس جوڑنے کے شواہد بھی سامنے آئے،سہیل آفریدی کی پروفائل تصویر کو9 مئی کی ویڈیو سے ملا کر دیکھا گیا تو سہیل آفریدی کی پروفائل تصویر اور ویڈیو میں موجود شخص ایک ہی ہے۔عرفان سلیم کی پروفائل تصویر کی بھی ویڈیوز میں موجود ہونے کی تصدیق ہوگئی۔ کامران بنگش کی پروفائل تصویر اور ویڈیو میں موجود شخص ایک ہی قرار دیے گئے جبکہ تیمور جھگڑا کی پروفائل تصویر اور ویڈیوز میں موجود شخص میں مطابقت پائی گئی۔رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ تمام تجزیہ صرف ویڈول مواد تک محدود رکھا گیا اور رپورٹ کی تیاری 19 دسمبر سے 23 دسمبر 2025 کے دوران مکمل کی گئی۔واضح رہے کہ انسداد دہشت گردی عدالت نے ریڈیو پاکستان حملہ کیس میں پولیس سے رپورٹ طلب کی تھی اور پولیس نے ویڈیوز تجزیے کیلئے پنجاب فورنزک لیبارٹری بھیجی تھی۔

بقیہ 7

شخص کی جائیداد پر کوئی دعوی نہیں کر سکے گا، گرین سرٹیفکیٹ کے حامل شخص کو بینک سے قرضہ بھی نسبتاً کم شرح سود پر ملے گا۔گرین پراپرٹی سرٹیفکیٹ اراضی ریکارڈ سنٹرز سے حاصل کیا جا سکے گا،رہائشی،کمرشل،زرعی زمین سمیت ہرطرح کی جائیداد کیلئے سرٹیفکیٹ لیا جا سکتا ہے،گرین پراپرٹی سرٹیفکیٹ کی فیس محض 950 روپے ہوگی۔گرین پراپرٹی سرٹیفکیٹ کا 28 شہروں میں اجراء جاری ہے،اگلے مرحلے میں دائرہ کار صوبے بھر میں وسیع کیا جائے گا۔

بقیہ 8

پارمقیم پاکستانیوں سے اظہارتشکر کرتے ہوئے کہاہے کہ دسمبر 2025ء میں محب وطن سمندر پارمقیم پاکستانیوں نے 3.6ارب ڈالر کی ترسیلات زر بھیجیں جن پر انکے مشکور ہیں۔انہوں نے اپنے پیغام میں کہا کہ ترسیلات زر میں گزشتہ برس کے مقابلے 16.5فیصد اضافہ سمندر پار مقیم پاکستانیوں کا حکومتی پالیسیوں پر اعتماد کا مظہر ہے، سمندر پار پاکستانیوں کا پراپیگنڈے کومسترد کرکے وطن کی تعمیر وترقی کیلئے ترسیلات زر بھیجنا انکی اپنے ملک سے محبت کی اعلیٰ مثال ہے۔وزیراعظم نے کہا کہ سمندر پارمقیم پاکستانی ہمارا قیمتی سرمایہ ہیں، مجھ سمیت پوری قوم کوان پرفخر ہے، سمندر پار مقیم پاکستانیوں کی بہبود کیلئے اقدامات حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں۔

بقیہ 9

وزیرتعمیرات ومواصلات ملک صہیب احمد بھرتھ نے صبح سویرے قصبہ بھیرہ کے ٹی ایچ کیو ہسپتال میں اچانک چھاپہ مارکر مریضوں کوفراہم کی جانے والی طبی سہولیات اورانتظامات کا جائزہ لیا۔صوبائی وزیر نے ڈیوٹی پر موجود ڈاکٹرز و پیرا میڈیکل سٹاف کی حاضری کو چیک کرتے ہوئے ادویات کے سٹاک کا جائزہ لیا۔اس دوران صوبائی وزیر نے ہسپتال میں زیرعلاج مریضوں سے بات چیت کرتے ہوئے فراہم کردہ طبی سہولیات اور ادویات کے بارے معلومات حاصل کیں۔انہوں نے ہسپتال کے مختلف شعبہ جات و سیکشنز کا معائنہ اورانفراسٹرکچر کا معائنہ کیا۔ملک صہیب احمد بھرتھ نے ہسپتال کے انفراسٹرکچر کو مزید بہتر بنانے کا حکم دیتے ہوئے کہا کہ وزیراعلی پنجاب ہرشہری کو بہترین علاج معالجہ کی سہولت فراہم کررہی ہیں۔ملک صہیب احمد بھرتھ نے کہا کہ صوبہ کے کونے کونے میں سہولیات عوام کی دہلیز پر دینے کے اقدامات کا سلسلہ جاری ہے۔ ہمارا عزم بلند اور حوصلہ جواں ہے۔انہوں نے کہا کہ صوبہ پنجاب کی تعمیر وترقی زور وشور سے جاری ہے۔

بقیہ 10

پاکستان کا نام روشن کرنے پر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔وزیر اعظم نے کہا کہ ارفع کریم کی آئی ٹی شعبے میں لازوال خدمات کے اعتراف میں لاہور میں واقع آئی ٹی ٹاور کو مرحومہ کے نام سے منسوب کیا گیا جواب ارفع کریم ٹاور کے نام سے جانا جاتا ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستانی نوجوانوں کو بین الاقوامی معیار کی آئی ٹی شعبے کی تعلیم وتربیت فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور پاکستان کو خطے میں آئی ٹی شعبے کا مرکز بنانے کے لیے حکومت دن رات کوشاں ہے۔وزیر اعظم نے کہا کہ نوجوانوں کو آئی ٹی کی تعلیم و تربیت اور آئی ٹی شعبے میں انٹر پرونیورشپ کی حوصلہ افزائی کی جارہی ہے اور رواں برس بھی وفاقی حکومت کی جانب سے اعلیٰ کارکردگی دکھانے والے طلبا و طالبات میں لیپ ٹاپس تقسیم کیے جارہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ آئی ٹی کی ترقی کے لیے قائم کی گئی عرفہ کریم فانڈیشن کا قیام ایک خوش آئند عمل ہے جس کی حکومتی سطح پر ہرممکن مدد کو یقینی بنایا جائے گا۔

بقیہ 11

اور وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا کو مایوس نہیں کرنا۔بیرسٹر گوہر نے اپنے بیان میں کہا کہ پیر کو وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا کی واپسی ہے، سندھ حکومت آخری دن بدمزگی پیدا نہ کرے، براہ کرم اچھے ماحول کو چلنے دیں۔انہوں نے کہا کہ ہم نے بہت برداشت کیا،آپ بھی ایک دن صبر کرلیں۔انہوں نے کراچی والوں سے اپیل کی کہ خان کے نمائندے اور وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا کو مایوس نہیں کرنا۔

بقیہ 12

محمد شہباز شریف کی قیادت کوسراہتے ہوئے کہا ہے کہ موجودہ حکومت کی شبانہ روز محنت اور بروقت فیصلوں کے باعث پاکستان تیزی سے ترقی کی راہ پر گامزن ہے، بھارتی جارحیت کے بعد بیرونِ ملک مقیم پاکستانیوں نے پاکستان کے مفادات کا ڈٹ کر دفاع کیا، اوورسیز پاکستانیوں کی جانب سے ریکارڈ ترسیلاتِ زر پاکستان سے محبت اوراعتماد کا عملی ثبوت ہیں، کشمیری عوام کو اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حق خودارادیت دینا ناگزیر ہے اوراس دیرینہ مسئلے کے حل کے بغیر خطے میں پائیدارامن ممکن نہیں۔وہ نیپر یٹوریا، لوڈیم ، ساؤتھ افریقہ میں پاکستان ساؤتھ افریقہ ایسوسی ایشن کے زیرِ اہتمام تقریب میں بطور مہمان خصوصی خطاب کر رہے تھے۔ تقریب میں پاکستان کے ہائی کمشنر ملک محمد فاروق، اوورسیز پاکستانی کمیونٹی، سیاسی وسماجی شخصیات اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے سینکڑوں افراد نے شرکت کی۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیرانجینئر امیر مقام نے حاضرین کو نئے سال کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ گزشتہ سال 2025 پاکستان کیلئے کامیابیوں کا سال ثابت ہوا۔انہوں نے کہاکہ دفاع، معیشت، سفارت کاری، کھیل اور دیگر شعبوں میں پاکستان نے نمایاں کامیابیاں حاصل کیں۔وفاقی وزیر نے وزیراعظم محمد شہباز شریف کی قیادت کو سراہتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومت کی شبانہ روز محنت اور بروقت فیصلوں کے باعث پاکستان تیزی سے ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ انہوں نے کہا کہ چیف آف آرمی سٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی قیادت میں افواجِ پاکستان نے معرکہ حق میں تاریخی کامیابیاں حاصل کیں۔انہوں نے کہا کہ معرکہ حق میں افواجِ پاکستان نے اسلحے پرغرور کرنے والے دشمن کوعبرتناک شکست دی اور پوری قوم کا سر فخر سے بلند کیا۔انہوں نے اوورسیز پاکستانیوں کوخراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ بھارتی جارحیت کے بعد بیرونِ ملک مقیم پاکستانیوں نے پاکستان کے مفادات کا ڈٹ کر دفاع کیا۔ یہ جنگ پوری پاکستانی قوم نے اتحاد کے ساتھ لڑی اور دنیا کو واضح پیغام دیا کہ پاکستان کیلئے ہم سب ایک ہیں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان پر کسی بھی نوعیت کا حملہ ہوا تو ہر محبِ وطن پاکستانی معرکہ حق کی طرح بھرپور جواب دے گا۔انہوں نے کہا کہ اوورسیز پاکستانیوں کی جانب سے ریکارڈ ترسیلاتِ زر پاکستان سے محبت اور اعتماد کا عملی ثبوت ہیں،دسمبر میں 3.59ارب ڈالر کی ترسیلات زر نے قومی معیشت کومضبوط سہارا دیا، بیرونِ ملک مقیم پاکستانی دراصل پاکستان کے حقیقی سفیر ہیں جنہوں نے محنت، قربانی اور عزم کے ساتھ میزبان ممالک میں اپنا مقام بنایا۔انجینئر امیر مقام نے کہا کہ پاکستان میں سرمایہ کاری کیلئے سازگار ماحول فراہم کر دیا گیا ہے اور ایس آئی ایف سی کے ذریعے سرمایہ کاری کیلئے ون ونڈو سہولت قائم کی گئی ہے تاکہ اوورسیز پاکستانی بااعتماد انداز میں سرمایہ کاری کر سکیں۔مسئلہ کشمیر پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام کو اقوامِ متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حقِ خودارادیت دینا ناگزیر ہے اوراس دیرینہ مسئلے کے حل کے بغیر خطے میں پائیدارامن ممکن نہیں۔اس سے قبل پاکستان ساؤتھ افریقہ ایسوسی ایشن کے مرکزی صدر میاں نصیر احمد نے مہمانِ خصوصی کوخوش آمدید کہتے ہوئے اوورسیز پاکستانیوں کو درپیش مسائل سے آگاہ کیااوران کے حل کیلئے تعاون کی اپیل کی۔تقریب سے معروف صحافی یوسف ابرام جی اور مقامی کونسلر نعیم پٹیل نے بھی خطاب کیااور پاکستان وساؤتھ افریقہ کے درمیان دوطرفہ تعلقات کومزید مضبوط بنانے پرزور دیا۔ہائی کمشنر ملک محمد فاروق نے وفاقی وزیر کی آمد کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے اوورسیز کمیونٹی کیلئے ہرممکن تعاون کی یقین دہانی کروائی۔تقریب میں ڈپٹی ہائی کمشنر حسن ربانی، پریس اتاشی سعدنواز، انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف پاکستانی جرنلسٹس کے صدر شاہد چوہان، ڈاکٹرشبیر حسین سمیت مختلف مکاتبِ فکر سے تعلق رکھنے والے مرد وخواتین کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔تقریب کے اختتام پر مفتی اعظم افریقہ مفتی محمد اکبر ہزاروی نے پاکستان کے استحکام، ترقی اور سربلندی کیلئے خصوصی دعا کرائی۔

بقیہ 13

شادی کی تقریب کے دوران گیس سلنڈر دھماکے کے المناک واقعے میں قیمتی جانی نقصان پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔سینیٹ سیکرٹریٹ میڈیا ڈائریکٹوریٹ کی جانب سے جاری بیان میں چیئرمین سینیٹ نے قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر دلی رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے جاں بحق ہونے والوں کے لواحقین سے تعزیت کی اوران کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک انتہائی دلخراش واقعہ ہے جس نے کئی خاندانوں کی خوشیاں ماتم میں بدل دیں۔سید یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ گیس سلنڈر دھماکوں کے واقعات انتہائی تشویشناک ہیں، جن کے باعث معصوم شہریوں کو جانی اور مالی نقصانات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، ایسے واقعات اس بات کے متقاضی ہیں کہ متعلقہ ادارے اپنی ذمہ داریاں سنجیدگی سے نبھائیں اور حفاظتی اقدامات کو یقینی بنائیں۔چیئرمین سینیٹ نے زور دیا کہ گیس سلنڈرز کے غیر محفوظ استعمال اور ناقص انتظامات کی روک تھام کے لیے مؤثر حکمت عملی اختیار کی جائے، قوانین پر سختی سے عملدرآمد کروایا جائے اور عوام میں حفاظتی شعور اجاگر کیا جائے تاکہ مستقبل میں اس قسم کے المناک حادثات سے بچا جاسکے۔

بقیہ 14

پرتباہ ہوگئے،گھروں سے مجموعی طور پر 20افراد کو باہر نکالا گیا جن میں سے 8 افراد جاں بحق ہوگئے۔ایڈیشنل ڈی سی نے بتایا کہ دھماکے کی وجہ سے زخمی افراد کوفوری ہسپتال منتقل کیا گیا، واقعہ کے بعد پمز ہسپتال ہائی الرٹ ہےاورزخمیوں کی طبی امداد کا سلسلہ جاری ہے،تمام افراد کوریسکیو کرلیا گیا ہے۔صاحبزادہ یوسف نے مزید بتایا کہ دھماکہ شادی والے گھر میں ہوا،دولہا اورمہمان بھی گھر میں موجود تھے،جاں بحق ہونے والوں میں دولہا، دولہا کی والدہ اور دلہن بھی شامل ہیں۔انہوں نے کہا کہ تمام افراد کو ملبے سے نکال لیا گیا ہے تاہم جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے ملبے کی چیکنگ کی جارہی ہے،دھماکے کی وجوہات کے حوالے سے تحقیقات کا آغاز بھی کر دیا گیا ہے،اس علاقے میں سلنڈر کے استعمال معمول ہے، بلڈنگ کنٹرول ڈیپارٹمنٹ کوبھی طلب کر لیا،پولیس کے ذریعے تمام راستے بند کردیئے گئے ہیں۔ترجمان پمز ڈاکٹر انیزہ جلیل نے کہاہے کہ ای ڈی پمز کی ہدایت پر پمز میں ایمرجنسی نافذ کردی گئی ہے،ڈاکٹر انیزہ جلیل نے مزید بتایا کہ 11 زخمیوں کو پمز ہسپتال لایا گیا، زخمیوں میں دو بچے بھی شامل ہیں، آرتھو پیڈک، برن سنٹر اور نیورو ڈیپارٹمنٹ میں زخمیوں کا علاج جاری ہے، دھماکے کے زخمیوں کو چھت گرنے سے زیادہ زخم آئے۔ایک زخمی کوسٹی ہسپتال منتقل کیا گیا جس کو طبی امدادفراہمی کی جارہی ہے۔چیئرمین سی ڈی اے نے کہاہے کہ یہ حادثہ گیس لیکج کی وجہ سے ہوا،سردیوں میں اس طرح کے واقعات ہوتے ہیں،ہم مکمل تحقیقات کرکے وجہ معلوم کریں گے کہ ہوا کیسے ہے،رات کے وقت گیس کا استعمال مت کریں، یہ ہنستا بستا شادی والا گھر تھا جہاں گیس لیکج کی وجہ سے بڑا حادثہ پیش آیا۔چیف کمشنر نے کہا کہ ہدایات کے مطابق متاثرہ گھروں کے لوگوں کو محفوظ جگہ پر منتقل کریں گے، ریسکیو ٹیم 5منٹ میں واقعہ کی جگہ پہنچ گئی تھی،ہم ریسکیو سے ریلیف کی جانب لے کرآئیں گے۔

بقیہ 15

پاکستانیوں کی جانب سے بھیجی جانے والی ترسیلاتِ زر دسمبر 2025 میں 3.6ارب ڈالر سے تجاوز کر گئیں، دسمبر 2025 میں ترسیلاتِ زر دسمبر 2024 کے 3.1ارب ڈالر کے مقابلے میں تقریباً 17فیصد زیادہ رہیں۔مشیروزیرخزانہ نے کہا کہ دسمبر 2025 میں ترسیلاتِ زرنومبر 2025 کے 3.2ارب ڈالر کے مقابلے میں 13 فیصد اضافہ ہوا، ریکارڈ ترسیلات زر کی وجہ سے مالی سال 2026 کی پہلی ششماہی میں مجموعی ترسیلات 19.7ارب ڈالرتک پہنچ گئی ہیں، مالی سال 2026 کی پہلی ششماہی میں مجموعی ترسیلات زرگزشتہ سال کے مقابلے میں 41فیصد زیادہ ہیں، مالی سال 2026 میں مجموعی ترسیلاتِ زر 41ارب ڈالر سے تجاوز ہونے کی توقع ہے۔مشیروزیرخزانہ کے مطابق سعودی عرب سے پاکستانیوں کی جانب سے سب سے زیادہ 813 ملین ڈالرز کی ترسیلات ہوئیں، دسمبر 2025 میں متحدہ عرب امارات سے پاکستانیوں کی جانب سے بھیجی گئی ترسیلات 726 ملین ڈالررہیں،اوورسیز پاکستانیوں نے برطانیہ سے 560 ملین ڈالرز اور امریکا سے 302 ملین ڈالرز پاکستان بھیجے۔انہوں نے کہا کہ مجموعی طور پر دسمبر 2025 میں بیرون ملک پاکستانیوں کی ترسیلات میں نمایاں اضافہ دیکھا گیا، بیرونِ ملک پاکستانیوں کی ملکی معیشت میں مضبوط شمولیت طویل المدتی استحکام، پائیدار ترقی اور روشن مستقبل کی ضمانت ہے۔

بقیہ 16

کر دل رنجیدہ ہے۔قومی اسمبلی سیکرٹریٹ ڈائریکٹوریٹ جنرل آف میڈیا سے جاری بیان میں اسپیکر سردار ایاز صادق نے افسوسناک واقعہ میں جان کی بازی ہارنے والے افراد کے اہلِ خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ غم کی اس گھڑی میں متاثرہ خاندانوں کے ساتھ کھڑے ہیں۔سردار ایاز صادق نے کہا کہ گیس سلنڈر دھماکوں کے بڑھتے ہوئے واقعات نہایت تشویشناک ہیں،انہوں نے گیس سلنڈرز کے غیر محفوظ استعمال کے خلاف سخت اقدامات کرنے کی ضرورت پرزوردیا اور ہدایت کی کہ متعلقہ ادارے گیس سلنڈرز کی ترسیل، فروخت اوراستعمال سے متعلق حفاظتی ضوابط پر سختی سے عملدرآمد کو یقینی بنائیں۔اسپیکر قومی اسمبلی نے پسماندگان کے لئے صبرجمیل کی دعا بھی کی۔

بقیہ 17

کومکمل صحت یابی تک ہرممکن طبی امداد اور سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ انہوں نے زخمیوں کی جلدصحت یابی کیلئے دعا بھی کی۔ وزیر اعظم نے سیکرٹری داخلہ کو واقعے کی مکمل تحقیقات کی ہدایت کی۔انہوں نے واقعہ میں جاں بحق ہونے والوں کیلئے مغفرت کی دعا کی اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا۔ وزیراعظم نے اسلام آباد انتظامیہ کو سلنڈرز کے استعمال میں حفاظتی تدابیر کے حوالے سے شہریوں کو آگاہی فراہم کرنے کی ہدایت بھی کی۔

بقیہ 18

قربانیوں کوسراہا ہے،پاکستان نے صومالیہ کے استحکام اور سیکیورٹی کے لیے مسلسل حمایت کی ضرورت پربھی زور دیا۔ترجمان دفتر خارجہ نے کہاکہ اسحاق ڈار نے اوآئی سی کی اس اپیل کی حمایت کی کہ صومالی لینڈ کی نام نہاد انتظامیہ سے روابط سے گریز کیا جائے۔ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق نائب وزیراعظم وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے اوآئی سی اورعالمی برادری سے صومالیہ کی خودمختاری کے خلاف اقدامات مسترد کرنے کا مطالبہ کیااور کہا کہ پاکستان کی حکومت اورعوام صومالیہ کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں۔نائب وزیراعظم نے فلسطینیوں کی جبری بےدخلی سے متعلق کسی بھی منصوبے کومسترد کرتے ہوئے فلسطینی عوام کے حق خودارادیت کی غیر متزلزل حمایت کا اعادہ کیا۔ترجمان کے مطابق پاکستان نے آزاد فلسطینی ریاست کے قیام کو مشرق وسطیٰ میں امن کی واحد ضمانت قرار دیا ہے۔ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق نائب وزیراعظم نے غزہ جنگ کے خاتمے اور مستقل جنگ بندی کے لیے پاکستان کے کردار کا اعادہ کیا اور کہا کہ پاکستان سلامتی کونسل میں فلسطینی کاز کے لیے عالمی حمایت متحرک رکھنے کے عزم پر قائم ہے۔ترجمان کے مطابق اسحاق ڈار نے مسئلہ کشمیر کوجنوبی ایشیا میں کشیدگی کی بنیادی وجہ قرار دیتے ہوئے کشمیر کے حل کے لیے اقوام متحدہ کی قراردادوں پر عملدرآمد پر زور دیا، پاکستان نے کشمیری عوام کے لیے اوآئی سی کی مسلسل حمایت کو بھی سراہا۔

بقیہ 19

صدر ٹرمپ نے اس سے قبل بھی خبردار کیا تھا کہ اگر ایران میں مظاہرین کو قتل کیا گیا تو امریکا مداخلت کر سکتا ہے، تاہم انہوں نے واضح کیا کہ اس مداخلت کا مطلب ایران میں فوج اتارنا نہیں ہوگا۔امریکی صدر کے مطابق ایران کے بعض شہروں میں مظاہرین نے کنٹرول حاصل کر لیا ہے اور حکومتی رِٹ کمزور ہوتی دکھائی دے رہی ہے۔

بقیہ 20

متعلقہ محکموں کی مربوط کوششوں پر اطمینان کا اظہار کیا۔انہوں نے افسران کو ہدایت کی کہ اعلی معیار کی تعمیر، وقت کی پابندی اور محکموں کے درمیان موثر ہم آہنگی کو یقینی بنایا جائے تاکہ منصوبہ بلا تاخیر مکمل ہو۔ڈاکٹر احسان بھٹہ نے کہا کہ یہ میگا ترقیاتی منصوبہ ڈپٹی وزیراعظم اسحاق ڈار، وزیر اعلی پنجاب مریم نواز اور چیف سیکرٹری پنجاب زاہد اختر زمان کی سخت نگرانی میں ہے، جومنصوبے کے بروقت تکمیل کے حکومتی عزم کو ظاہر کرتا ہے۔انہیں بتایا گیا کہ ٹریفک انجینئرنگ اینڈ پلاننگ ایجنسی (ٹیپا) اور لاہور ڈویلپمنٹ اتھارٹی (ایل ڈی اے)مشترکہ طور پر فرنٹل وال کی ہٹائی کے کام میں مصروف ہیں، اورکام تیز رفتاری سے جاری ہے۔انہیں مزید آگاہ کیا گیا کہ چھوٹے مقبروں میں سے چار میں ٹائل کا کام جاری ہے جبکہ باقی مقبروں پر کام جلد شروع کیا جائے گا۔سیکرٹری اوقاف نے کہا کہ زائرین کے لیے مناسب سہولیات مردانہ وزنانہ دونوں جانب فراہم کی گئی ہیں، اورتعمیراتی کام اس طرح کیے جارہے ہیں کہ زائرین کی زیارت یا مذہبی رسومات میں کوئی رکاوٹ نہ آئے۔انہوں نے مزید بتایا کہ بھاٹی گیٹ سے لے کر کربلا گامے شاہ تک کے بیرونی علاقے میں بھی ترقیاتی اور منہدمی کے کام شروع ہوچکے ہیں، جومنصوبے کا ایک اہم حصہ ہے اور بنیادی ڈھانچے، ٹریفک کے بہاؤ اور آس پاس کے ماحول کی بہتری میں مددگار ثابت ہوگا۔ڈاکٹر احسان بھٹہ نے کہا کہ داتا دربار کے باہر ترقیاتی کام مارچ 2025ءتک مکمل ہو جائیں گے اور تمام محکموں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ کارکردگی، رفتار اور معیار برقرار رکھیں۔

بقیہ 21

زخمی لوگوں کوریسکیو میڈیکل ٹیموں کے جائے حادثہ پر بروقت طبی امدادفراہم کرنے کی وجہ سے ہسپتالوں پر بوجھ بھی کم ہوا۔ان حادثات میں زیادہ تر تعداد (72فیصد) موٹر سائیکلز حادثات کی ہے اس لیے وقت کی ضرورت ہے کہ روڈ ٹریفک حادثات کی بڑھتی ہوئی شرح کوکم کرنے کے لیے ٹریفک قوانین پر سختی سے عمل کرتے ہوئے لائن اور لین کے نظم وضبط کا خیال رکھیں۔ایمرجنسی اعداد و شمار کے مطابق ریسکیو 1122 کے صوبائی مانیٹرنگ سیل کوموصول ہونے والی ایمرجنسی کالز کے مطابق ان ٹریفک حادثات میں 637 ڈرائیوز، 52 کم عمر ڈرائیور، 333 مسافراور 110 پیدل چلنے والے افراد متاثر ہوئے۔اعداد وشمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ 217 ٹریفک حادثات کی فون کالز لاہور کنٹرول روم میں موصول ہوئیں جس میں صوبائی دارالحکومت 249 متاثرین کے ساتھ پہلے،فیصل آباد 171 حادثات میں 76 متاثرین کے ساتھ دوسرے، ملتان 55 حادثات میں 56 متاثرین کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہا۔واضح رہے کہ ان ٹریفک حادثات کے کل 1080 متاثرین میں 908 مرد اور 172 خواتین شامل ہیں جبکہ زخمی ہونیوالوں میں 245 افراد کی اوسط عمر 18 سال سے کم 555 افراد کی اوسط عمر 18 سے 40 سال کے درمیان جبکہ 280 زخمی افراد کی اوسط عمر 40 سال سے زائد ہے۔ان ٹریفک حادثات کے بیشتر واقعات میں 958 موٹر سائیکلز ، 77 آٹو رکشے، 128 کاریں، 17 وین، 11 مسافر بسیں، 32 ٹرک اور 110 دوسری اقسام کی گاڑیاں شامل ہیں۔

بقیہ 22

پسماندہ اور دور دراز علاقوں میں نوجوانوں کی قیادت میں چلنے والے کاروباروں اور آمدنی پیدا کرنے والی سرگرمیوں کی معاونت کرنا ہے تاکہ جامع معاشی ترقی کوفروغ دیا جا سکے۔اس پروگرام کے تحت چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں اور اسٹارٹ اپس کو بلاسود قرضے فراہم کیے جائیں گے۔اس پروگرام کو بلوچستان پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام (پی ایس ڈی پی) 2025-26 میں شامل کیا گیا ہے جس کیلئے مجموعی طور پر 16 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں، جن میں سے تقریباً 3.5ارب روپے رواں مالی سال کیلئے رکھے گئے ہیں۔کابینہ نے ایک سبسڈی شدہ الیکٹرک بائیک اسکیم کی بھی منظوری دی، جس کا مقصد طلبہ، ملازمت پیشہ خواتین اور سرکاری ملازمین کے لیے سفری اخراجات میں کمی لانا ہے، اس منصوبے کے تحت اہل خریداروں کو حکومت کی جانب سے 30 فیصد تک سبسڈی دی جائے گی جبکہ باقی رقم بینک اقساط کے ذریعے ادا کی جا سکے گی۔یاد رہے پاکستان کی وفاقی حکومت نے 2025 کے اوائل میں ایک بڑے الیکٹرک وہیکل پروگرام کا اعلان کیا تھا جس کے تحت چینی ساختہ الیکٹرک بائیکس اور دیگر الیکٹرک گاڑیاں ملک بھر کے نوجوانوں میں تقسیم کی جائیں گی جن میں بلوچستان بھی شامل ہے، تاکہ ماحول دوست ٹرانسپورٹ اور روزگار کے مواقع کوفروغ دیا جا سکے۔

بقیہ 23

عرصہ میں کوہاٹ ڈویژن کے پانچ میں سے چار اضلاع میں فائرنگ اور ٹریفک حادثات کے نتیجے میں کم از کم 27 شہری جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔اعداد و شمار کے مطابق نئے سال کے ابتدائی دس روز کے دوران بنوں اور لکی مروت میں شدت پسندوں کے حملوں میں 5 پولیس اہلکار شہید ہوئے جبکہ گزشتہ روز پشاور میں شدت پسندوں کے ایک حملہ میں کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) کا اہلکار شہید ہوگیا۔باخبر ذرائع کے مطابق گزشتہ سال دہشت گردی کے واقعات میں محکمہ پولیس کا سب سے زیادہ جانی نقصان کوہاٹ ڈویژن کے پانچوں اضلاع میں ہوا جہاں ایک ایس پی اور پانچ سب انسپکٹرز سمیت مجموعی طور پر 32 پولیس اہلکار شہید ہوئے جو صوبہ میں سب سے زیادہ تعداد ہے۔دوسرے نمبر پر بنوں ڈویژن رہا جہاں 27 پولیس اہلکار شہید کیے گئے۔دوسری جانب رواں سال کے پہلے دس دنوں میں کوہاٹ ڈویژن کے چار اضلاع میں فائرنگ اورٹریفک حادثات کے نتیجے میں کم ازکم 27 شہری جاں بحق ہوئے ان میں سب سے زیادہ 12 اموات ضلع کرک میں رپورٹ ہوئیں جہاں مخالفین کی فائرنگ سے ایک ہی خاندان کے 5افراد جان سے گئے۔کوہاٹ میں اب تک 9افراد جان کی بازی ہار چکے ہیں جن میں گزشتہ روز شکردرہ کے علاقے میں ٹریکٹر حادثے میں فرسٹ ایئر کا طالب علم صفی اللہ سکنہ لکی مروت بھی شامل ہے۔قبائلی ضلع کرم میں ایک جبکہ اورکزئی میں فائرنگ اورسڑک حادثات کے دوران خاتون سمیت 5 افراد جاں بحق ہوئے۔خوش قسمتی سے ڈویژن کے ضلع ہنگو میں اب تک کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔

بقیہ 24

پاکستان پر حملے کیس کے الزامات اور فورنزک رپورٹ پر کہا کہ مقدمہ ٹرائل کے بعد خارج ہوچکا ہے۔انہوں نے کہا کہ میرا نام ایف آئی آر نمبر 221 میں ہے، نہ ہی کسی ضمنی چالان میں، مرکزی کیس میں ہمیں بری کیا گیا، استغاثہ کا مقف عدالت میں ریزہ ریزہ ہوا۔پی ٹی آئی رہنما نے کہا کہ اڑھائی سال بعد غیر مصدقہ ویڈیوز کی بنیاد پر میڈیا ٹرائل کیا جا رہا ہے، وائرل اسکرین شارٹس کا ریڈیو پاکستان واقعے سے کوئی تعلق نہیں، ایک ویڈیو پشاور کی بھی نہیں۔انہوں نے کہا کہ یہ مہم وزیراعلی اور ان افراد کے خلاف ہے، جنہیں کبھی مقدمے میں نامزد نہیں کیا گیا۔

بقیہ 25

تعینات کیا جائے گا۔ابتدائی طبی امداد،روزمرہ علاج اور ہنگامی سہولیات فراہم کی جائیں گی، ضروری ادویات اور طبی آلات کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی۔ڈسپنسری کے قیام سے ہنگامی صورتحال میں فوری طبی رسپانس ممکن ہوگا، متعلقہ محکمہ کو ڈسپنسری کے قیام کیلئے انتظامی و مالی اقدامات مکمل کرنے کی ہدایت کردی گئی۔

بقیہ 26

کے مطابق عوامی خدمات فراہم کرنے والے اداروں میں شفافیت، بہتر گورننس اور مؤثر مانیٹرنگ ناگزیر ہے۔انہوں نے اس امر پر بھی زور دیا کہ تربیت یافتہ افرادی قوت ہی پائیدار اور معیاری سروس ڈیلیوری کی ضامن ہے۔ایم ڈی غفران احمد نے ادارے کی موجودہ کارکردگی، جاری منصوبوں اور مستقبل کے اہداف سے آگاہ کیا۔

بقیہ 27

عمران نے لڑائی جھگڑے کے دوران چھوٹے بھائی پر پستول تان لیا تھا، ماں بچانے آئی تو بیٹے کی چلائی گئی گولی کی زد میں آکر جاں بحق ہوگئی۔پولیس کی جانب سے ملزم کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں جس کے بعد مزید تحقیقات کی جائیں گی۔

بقیہ 28

قوت باطلہ حرکت میں آتی ہے تو نئی شکل پیدا ہوتی ہے اوراس کے مقابلے میں جوآواز کھڑی ہوگی وہی حق کی آواز ہوگی۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے جامعہ اشرفیہ لاہور میں دستار بندی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔تقریب سے صدر وفاق المدارس مفتی محمد تقی عثمانی، ناظم اعلی وفاق المدارس قاری محمد حنیف جالندھری، جے یوآئی کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری جنرل مولانا محمد امجد خان،مولانا محمد یوسف خان نے بھی خطاب کیا۔مولانا فضل الرحمن نے کہا کہ حضرت مولانا فضل الراحیم اشرفی نوراللہ مرقدہ کی دینی علمی ملی خدمات پرانہیں خراج تحسین پیش کرتے ہیں،مولانا نے ساری زندگی اسلام کی اشاعت اور دینی مدارس کی سرپرستی اورعلماء کوایک پلیٹ فارم پرمتحد کرنے میں گزاری وہ اتحاداوروحدت کی علامت تھے اور جامعہ اشرفیہ کا اس حوالے سے ایک کردار رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہمارے اکابر کی تاریخ اپنے مقاصد حصول تک جہد مسلسل کی ہے،مدارس کے نظام کوکسی سازش کا شکار نہیں ہونے دیں گے ،مساجد ومدارس کے تحفظ پرکوئی سمجھوتہ قبول نہیں کیا جائے گا،اسلام اعتدال کا مذہب ہے ورنہ دنیا میں افراط وتفریط پیدا ہوجائے گا۔مولانا فضل الرحمن نے کہا کہ حضورﷺ معلم بھی ہیں مربی بھی ہیں تعلیم اورتربیت نبوت کا حصہ ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہمارے مدرسے میں ادب کی تعلیم دی جاتی ہے جودنیا کی کسی درس گاہ میں موجود نہیں ہے، آج نوجوان کواپنے بزرگوں سے توڑا جارہا ہے اور انہیں اسلاف سے رشتہ توڑنے کا درس دیا جاتا ہے۔انہوں نے کہا کہ جب حکمران کی قوت باطلہ حرکت میں آتی ہے تومشکل پیدا ہوتی ہے اوراس کے مقابلے میں جوآواز کھڑی ہوگی وہی حق کی آواز ہوگی ،اس دین کی بقاء آسائشوں میں نہیں ہے بلکہ آزمائشوں سے گزرنا پڑتا ہے۔صدر وفاق المدارس العربیہ مفتی محمد تقی عثمانی نے کہا کہ اسلام اعتدال کا مذہب ہے یہ اس مذہب کا امتیاز ہے، دینی مدارس کولاوارث نہ سمجھا جائے ،ہم سے پوچھا جاتا ہے کہ کہ مدارس کے فضلاء کی کھپت کہاں ہوگی اس سب کے پیچھے بنیاد یہ ہے کہ تعلیم کا مقصد تو پیسہ کمانا ہے، جب تعلیم کا مقصد پیسہ کمانا ہوگا تو پھر جو زیادہ بولی لگائے گا اس کے پیچھے چلا جائے گا دینی مدارس اسلام کی اشاعت کا بہترین ذریعہ ہیں آج اتنی بڑی تعداد میں جامعہ سے سند فراغت حاصل کرنے والے علماء کرام اس بات کو منہ بولتا ثبوت ہے دعا ہے کہ جامعہ اشرفیہ اپنی روایات کے مطابق علم وعرفان کی کرنیں بکھیرتا رہے انہوں نے کہا کہ اتفاق خوشامد میں تبدیل نہ ہواور اختلاف دشمنی میں تبدیل نہ ہو یہ توازن اور اعتدال اسلام کا مزاج اور ہمارے بزرگوں کا طریق ہے انہوں نے کہا کہ دین خیر خواہی کا نام ہے اور خیرخواہی کبھی تعریف کرکے ہوتی ہے کبھی تنقید کرکے ہوتی ہے مفتی تقی عثمانی نے کہا کہ مولانا فضل الرحیم بہت محبت کرنے والی شخصیت تھے مجھے جامعہ اشرفیہ میں تعلیم حاصل کرنے کا شرف بھی حاصل ہے مجھے بانی جامعہ اشرفیہ مفتی محمد حسن رح سے بھی پڑھنے کا شرف حاصل ہویہ دستار فضیلت بہت عظیم ذمہ داری ہے جو اللہ تعالیٰ نے آپ کے کندھوں پر رکھی ہے۔قاری محمد حنیف جالندھری، ناظم اعلی وفاق المدارس دینی مدارس کے خودمختاری پر کسی قسم کی آنچ نہیں انے دی جائے گی ، آج دینی مدارس کا جال عرض پاکستان کے طول عرض میں پھیلا چکا ہے دنیا بھر سے لوگ دینی تعلیم کے لئے پاکستان کے مدارس کا رخ کرتے ہیں جبکہ دنیاوی تعلیم کے لئے لوگ بیرونی دنیا کا رخ کرتے ہیں،مدارس کے ذرائع آمدن کا پوچھتے ہولیکن اکاؤنٹ کھولنے کی اجازت نہیں دیتے جس سے تمہیں ذرائع بھی خود معلوم ہوجائیں گے انہوں نے کہا کہ آپ پاکستان کے علاقوں میں جائیں پنجاب میں سندھ میں بلوچستان میں کے پی کے آزاد کشمیر اور گلگت میں وہاں آپ کو کوئی ہائی سکول نہیں ملے گا مڈل سکول نہیں ملے گا مگر وہاں دین کا مدرسہ ملے گا مکتب ملے گا یہ ہماری خدمات ہے کہ ہم نے ایک چھت کے نیچے سندھی کو بلوچی کو پٹھان کو پنجابی کومہاجر کو اکٹھا رکھا ہے۔جے یوآئی کے مرکزی سیکرٹری جنرل مولانا محمد امجد خان نے کہا کہ اسلام کے نام پر بننے والے وطن عزیز میں میں اسلام کا پیغام پھیلانے والے مدارس کوتنگ کیا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ قرآن وحدیث کا درس دینی مدارس سے قیامت کی صبح تک جاری وساری رہے گا اس کومٹانے والے مٹ جائیں گے لیکن قرآن بھی باقی رہے گا قرآن والے بھی باقی رہیں گے انہوں نے کہا کہ مولانا فضل الرحیم اشرفی مولانا اتحاد امت کے داعی تھے ان کی خدمات ہمیشہ یاد رکھیں جائیں گی ۔شیخ الحدیث جامعہ اشرفیہ مولانا محمد یوسف خان نے کہا کہ نبوت کے مقاصد کی تکمیل علماء کرام کا فریضہ ہے،مولانا فضل الرحیم اشرفی نے پوری زندگی انہیں مقاصد کی تکمیل میں صرف کی اورانہیں مقاصد کی تکمیل کی دعوت دی،مولانا فضل الرحیم نے حکمت و دانائی سے امت کومتفق کرنے کے لئے علماء کرام کوایک ضابطہ اخلاق پر اکٹھا کیا۔تقریب کی صدارت مہتمم جامعہ اشرفیہ مولانا قاری ارشد عبید نے کی جبکہ تقریب نائب مہتمم مولانا زبیر حسن اشرفی، حافظ اسعد عبید،مولانا احمد عمر، مفتی شاہد عبید، مفتی احمد علی، حافظ سعد اسعد، حافظ زاہد علی ملک، مولانا زاہد محمود قاسمی، مولانا مسعود قاسمی، مفتی محمد حسن نے خطاب کیا۔تقریب میں مولانا محمد صفی اللہ، حافظ نصیر احمد احرار، قاری جمال عبدالناصر، حاجی منظور آفریدی، حافظ غضنفر عزیز مولانا احمد حنیف جالندھری ودیگر نے شرکت کی۔

بقیہ 29

اجلاس وفاقی جمہوریہ صومالیہ کے خطے ”صومالی لینڈ“ کو اسرائیل کی جانب سے تسلیم کیے جانے کے نتیجے میں پیدا ہونے والے سنگین مضمرات پر غور کے لیے منعقد کیا گیا۔اپنے خطاب میں نائب وزیراعظم ووزیر خارجہ نے اسرائیل کی جانب سے صومالی لینڈ کوغیر قانونی طور پرتسلیم کرنے اور اسرائیلی اہلکار کے صومالی لینڈ کے بلاجواز اور انتہائی اشتعال انگیز دورے کی شدید الفاظ میں مذمت کی۔انہوں نے ان اقدامات کوسیاسی جارحیت اور صومالیہ کی بین الاقوامی طور پرتسلیم شدہ سرحدوں پر براہِ راست حملہ قرار دیا۔نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ نے فلسطینی عوام کی جبری بے دخلی سے متعلق کسی بھی تجویز کومسترد کیااور 1967ء سے پہلے کی سرحدوں کی بنیاد پر ایک آزاد اور خودمختار ریاستِ فلسطین کے قیام کے لیے پاکستان کے اصولی عزم کا اعادہ کیا، جس کا دارالحکومت القدس الشریف ہو۔اوآئی سی کی جانب سے مسئلۂ جموں وکشمیر کے حل کے لیے اصولی مؤقف اور مسلسل حمایت کو سراہتے ہوئے نائب وزیراعظم ووزیر خارجہ نے تنظیم پر زور دیا کہ وہ کشمیری عوام کے حقِ خودارادیت کے حصول کے لیے اپنی کوششوں میں مزید تیزی لائے۔وزراء خارجہ کونسل کے اس غیر معمولی اجلاس کے موقع پر نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ نے اوآئی سی کے متعدد رکن ممالک کے وزرائے خارجہ اور اوآئی سی کے سیکریٹری جنرل سے بھی ملاقاتیں کیں۔اس غیر معمولی اجلاس کے انعقاد سے او آئی سی کے رکن ممالک کے اجتماعی عزم کا بھرپور اظہار ہوا ہے اور عالمی برادری کو ریاستی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے اصولوں کے احترام کی انتہائی اہمیت سے متعلق ایک واضح پیغام دیا گیا ہے۔نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ کی اس غیر معمولی اجلاس میں شرکت صومالیہ کی خودمختاری، وحدت اور علاقائی سالمیت کے لیے پاکستان کی بھرپور حمایت کی ایک اور عملی مثال ہے۔

بقیہ 30

ریجن میں شدید سردی کیساتھ برفباری کے امکانات ہیں،دھند اور اسموگ کی صورتحال میں بھی اضافہ متوقع ہے۔ڈی جی پی ڈی ایم اے عرفان علی کاٹھیا کے مطابق تمام ہسپتال،صحت مراکز ادوایات اور عملے کی دستیابی کو یقینی بنائیں۔

بقیہ 31

پولیس تھانہ کوٹ رادھاکشن کے علاقہ کچا راستہ گھیاڑ مار سے ڈاکوں نے موضع بت کے رہائشی محمد عرفان سے 16 ہزارروپے نقدی اور موبائل فون چھین لیا۔ پولیس تھانہ کوٹ رادھاکشن کے علاقہ گھیاڑ مار کے قریب سے ڈاکوؤں نے بت کوٹ رادھاکشن کے رہائشی محمد عرفان ولد عبدالرزاق سے گن پوائنٹ پر 16ہزار روپے نقدی اورموبائل فون چھین لی۔پولیس تھانہ مصطفیٰ آباد کے علاقہ نقیب آباد کے قریب سے ڈاکوؤں نے عبدالاحد ولد ہارون ابیتاز سے 2موبائل فونز،2بیگ کپڑا جات اور 8ہزار روپے نقدی چھین لی۔پولیس تھانہ صدر پھول نگر کے علاقہ لبے جاگیر سے نامعلوم چور محسن ادریس کی ٹیوب ویل کی موٹر سے 3لاکھ روپے مالیت کا سامان چوری کرکے لے گئے۔ گھیاڑ مار سے نامعلوم چور محمد آصف جٹ کے ڈیرہ سے ساڑھے 3لاکھ روپے مالیت کی کاپر وائر ودیگر سامان چوری کرکے لے گئے۔ پولیس تھانہ سٹی چونیاں کے علاقہ کرم آباد سے نامعلوم چور ابوہریرہ کے زرعی رقبہ سے ساڑھے 3لاکھ روپے مالیت کی سولر پلیٹیں، انورٹر، کیبل ودیگر سامان چوری کر کے لے گئے۔پولیس تھانہ گنڈا سنگھ والا کے علاقہ چھبر چوک سے عباس اوراس کا ایک نامعلوم ساتھی چور اقبال بشیر ولد محمد بشیر کے کولڈ سٹور سے 20ہزار روپے مالیت کے لوہے کے اینگلز چوری کرکے لے گئے۔ پولیس تھانہ صدرقصور کے علاقہ پیروو الا سے نامعلوم چورمحمد فیصل ولد محمد شریف کی موٹرسائیکل چوری کرکے لے گئے۔پولیس نے کارروائی شروع کردی۔

بقیہ 32

باوجود سرکاری خزانے میں جمع نہ کروانے والوں سے ریکوری کی گئی۔انفورسمنٹ افسران نے شادی ہال، مارکیز اور دیگر پوائنٹس کوسیلز ریکارڈ نہ رکھنے پرنوٹس جاری کیے۔عوام سے گزارش ہے کہ ای بل نہ دینے والوں کیخلاف اپنی شکایات کا اندراج سہولت ایپلی کیشن پر کروائیں۔

بقیہ 33

قبضہ کرلیا ہے،ٹیاری:سندھ میں ہزاروں بچے سکول نہیں جاتے،سندھ کا حصہ سندھ کو پنجاب کا حصہ پنجاب کو ملنا چاہیے۔امیر جماعت اسلامی کا کہنا تھا کہ سندھ حکومت بتائے صوبہ سندھ کا حصہ کہاں ہے، سندھ حکومت اربوں روپے کے حصے میں کرپشن کرتی ہے،اب بہت ہوگیا ہے،جماعت اسلامی پورا پلان بنا کر عوام کی خدمت کرے گی۔حافظ نعیم الرحمان نے مزید کہا کہ نوجوان نسل کے ساتھ مل کر ہم یہ ظالمانہ نظام تبدیل کریں گے، فری آئی ٹی کورس کروائیں گے، بچوں کوتعلیم کے زیور سے آراستہ کریں گے

بقیہ 34

صوبائی وزیر بلدیات ذیشان رفیق، رکن قومی اسمبلی رانا حیات، پنجاب حکومت کے اعلیٰ عہدیداران، معروف سماجی و سیاسی شخصیات اور چوہدری ظہیر الدین سمیت بڑی تعداد میں معزز مہمان شریک ہوئے۔اس موقع پرصوبائی وزیر قانون رانا محمد اقبال خان نے تقریب میں شرکت کرنے والے تمام معزز مہمانوں کاشکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ معزز شخصیات کی آمدان کے خاندان کے لیے باعثِ اعزاز ہے۔ انہوں نے مہمانوں کی محبت،خلوص اور نیک تمناؤں پردلی تشکر کا اظہار کیااور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ سب کوصحت،خوشحالی اور کامیابیوں سے نوازے۔شرکاء نے رانا محمد اقبال خان،رانا جاوید اقبال اوران کے اہلِ خانہ کواس خوشی کے موقع پر مبارکباد دی اور نو بیاہتا جوڑے کے لیے خوشگوار ازدواجی زندگی،صحت،خوشحالی اور کامیابی کی دعا کی۔

بقیہ 35

فوڈ اتھارٹی کے حکم پرموری گیٹ،کاہنہ،ٹیمپل روڈ، باٹاپور میں آپریشن کیا گیا۔ڈی جی فوڈ اتھارٹی عاصم جاوید نے بتایا کہ سابقہ ہدایات پرعمل نہ ہونے اور قوانین کی مسلسل خلاف ورزی پر ایکشن لیے گئے،دودھ کا سیمپل فیل ہونے پر ڈیری یونٹ بند کرکے مالک کیخلاف مقدمہ درج کروایا گیا،استعمال شدہ آئل اور ناقص انتظامات پر ریسٹورنٹ بند کیا۔دوران آپریشن آئل یونٹ، معروف ریسٹورنٹ، بیف شاپ اور ڈیری یونٹ کی پروڈکشن بند؛مقدمہ درج ، 1من سے زائد گوشت، کھلے مصالحے،گلی سڑی سبزیاں، باسی کھانے تلف کیے گئے۔انہوں نے کہا کہ ناقص سٹوریج، گندے فریزر، زنگ آلود برتن اور کیڑے مکوڑوں کی بھرمار پائی گئی، فنگس لگے فریزر میں ایکسپائرڈ گوشت،گلی سڑی سبزیاں موجود پائی گئیں،کھلی نالیاں، گنداواشنگ ایریا اور بدبودار ماحول پایا گیا،انتہائی لازم ریکارڈ اور ملازمین کے میڈیکلز عدم موجود پائے گئے۔عاصم جاوید نے کہا کہ صحت دشمن عناصر کی سرکوبی کے لیے تمام فوڈ پوائنٹس کی مسلسل چیکنگ جاری ہے،پنجاب بھر میں ملاوٹ اور جعلسازی مافیا کا قلع قمع کرنے کے لیے فوڈ سیفٹی ٹیمیں مسلسل کارروائیاں کر رہی ہیں،وزیراعلیٰ پنجاب کی ہدایات پرخوراک کی تیاری سے ترسیل تک تمام مراحل کی کڑی نگرانی کی جارہی ہے۔جعلساز مافیا معاشرے کے خاتمے کے لیے پنجاب فوڈ اتھارٹی کا ساتھ دیں،شکایات کی صورت میں 1223 پر اطلاع

بقیہ 36

ویزا فراڈ اور مائیگرنٹ سمگلنگ میں ملوث 4ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ترجمان کے مطابق ملزمان کو لاہور اور شیخوپورہ کے مختلف علاقوں سے گرفتار کیا گیا جن میں ارشد خان، حمزہ جٹ، اظہار پرویز اور سنیل سدرک شامل ہیں۔ملزم ارشد خان اور اظہار نے شہریوں کو کمبوڈیا بھجوانے کے لئے 26لاکھ بٹورے، ملزم حمزہ جٹ نے شہری کو دبئی ملازمت کا جھانسہ دے کر 4لاکھ روپے ہتھیائے۔ایف آئی اے کے مطابق ملزم سنیل سدرک نے شہریوں کو نیدرلینڈ بھجوانے کے لئے 11لاکھ بٹورے،ملزمان شہریوں کو بیرون ملک بھجوانے میں ناکام رہے۔ملزمان بھاری رقوم وصول کر کے روپوش ہوگئے تھے،ملزمان کو گرفتار کرکے تفتیش کا آغاز کردیا گیا۔

بقیہ 37

لائنز پشاور میں ادا کی گئی، جس میں عسکری، پولیس حکام اور اہلکاروں سمیت شہید کے لواحقین کی شرکت کی۔ پولیس کے چاق چوبند دستے نے شہید ثنا اللہ کے جسد خاکی کوسلامی پیش کی، افسران نے شہید کے جسد خاکی پر پھول رکھے، اور شہید کے درجات کی بلندی کیلئے خصوصی دعا کی گئی۔

Health News

غیر معمولی پروسس شدہ غذائیں معدے کے سرطان کی وجہ قرار

مصنوعی طریقے سے محفوظ کردہ غیر صحت بخش، الٹراپروسیس غذاؤں سے قبل از وقت موت اور معدے کے سرطان کے خطرات بڑھ سکتے ہیں

لندن: پروسیس شدہ غذائیں صحت کے لیے پہلے ہی انتہائی مضر قرار پاچکی ہیں لیکن اب برطانوی تحقیق میں ہزاروں افراد کے مطالعے کے بعد کہا گیا ہے کہ کئی کیمیائی عوامل سے گزاری گئی غذاؤں سے نہ صرف معدے کے سرطان کا خطرہ بڑھ جاتا ہے بلکہ ان میں قبل از وقت موت کا خطرہ بھی بڑھ سکتا ہے۔ برٹش میڈیکل جرنل (بی ایم جے) میں کہا گیا ہے کہ خشک کیے گئے، مصنوعی اجزا اور کیمیکل ملائے گئے کھانوں اور غذاؤں کو طویل عرصے تک کھانے سے امراضِ قلب، ذیابیطس، بلڈ پریشر اور سب سے بڑھ کر اب معدے کے سرطان کا خدشہ بڑھ جاتا ہے اور یوں زندگی کا دورانیہ مختصر ہوجاتا ہے۔ ان کھانوں میں چپس، فاسٹ فوڈ، آئسکریم، پیک شدہ گوشت، پیکنگ میں بند سوپ، پیک شدہ کباب، نگٹس، فرائز اور مٹھائیاں وغیرہ شامل ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ دکانوں میں ان کی تازگی بڑھانے کے لیے طرح طرح کی اشیا ملائی جاتی ہیں اور کئی مراحل سے گزارا جاتا ہے۔ دوسری جانب زائد نمک، بھرپور مٹھاس اور چکنائیاں بھی شامل کی جاتی ہیں۔ ماہرین نے دنیا بھر کے لوگوں سے کہا ہے کہ وہ ان غذاؤں سے منہ موڑلیں اور کم پروسیسنگ والی تازہ غذاؤں کا انتخاب کرکے اپنی صحت بہتر بنائیں۔ اس ضمن میں انہوں نے سخت قانون سازی پر بھی زور دیا ہے۔ پہلے مرحلے میں امریکا سے ڈیٹا لیا گیا جس میں 46341 خواتین اور 15904 مرد شامل ہیں۔ ان تمام افراد کو ہر چار سال بعد ایک سوال نامہ حل کرواکے ان سے کھانے کی عادات اور امراض کے بارے میں پوچھا گیا تھا۔ یہ سروے 24 سے 28 برس تک جاری رہا تھا۔ اس کے حیرت انگیز نتائج سامنے آئے جو بہت پریشان کن بھی تھے۔ یعنی الٹراپروسیس غذا کھانے والے مردوں میں معدے اور آنتوں کا خطرہ 29 فیصد زیادہ دیکھا گیا ہے۔ لیکن خواتین میں اس کا رجحان بہت کم تھا۔ دوسری تحقیق میں اٹلی کے 22800 افراد شامل تھے جن کی اوسط عمر 55 برس تھی۔ ان میں 48 فیصد تعداد خواتین کی تھی۔ اس میں بطور خاص کینسر اور دل کے امراض کو دیکھا گیا۔ معلوم ہوا کہ جن افراد میں مصنوعی طریقے سے محفوظ شدہ غذائیں کھانے کا رجحان تھا ان میں امراضِ قلب کا خطرہ 32 فیصد سے زائد اور کم عمری میں موت کا خطرہ 19 فیصد زائد تھا۔ اس طرح دونوں انداز سے ہی الٹراپروسیس غذا کے شدید نقصانات سامنے آئے ہیں۔

قلیل مدتی وقفے ملازمین کی کارکردگی بہتر کرسکتے ہیں، تحقیق

ماہرین کی جانب سے اس رجحان پر تنقید کی رہی۔ بعض ماہرین نے اس کو وقتی حل قرار دیا ہے

بوکاریسٹ: ایک نئی تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ کام کے دوران چھوٹے چھوٹے وقفوں کا رجحان ملازمین کی کارکردگی ممکنہ طور پر بہتر کرسکتا ہے۔ پچھلے کچھ ہفتوں سے ٹِک ٹاک کوائٹ کوئیٹنگ (Quite Quitting) نام کے ایک ٹرینڈ کی زد میں ہے جس میں نوجوان ملازمین ذہنی تھکاوٹ سے بچنے کے لیے کم سے کم کام کر رہے ہیں۔ ماہرین کی جانب سے اس رجحان پر تنقید کی جارہی۔ بعض ماہرین نے اس کو وقتی حل قرار دیا ہے۔ البتہ رومانیہ کی ویسٹ یونیورسٹی آف ٹائمیزارا کے محققین کو ایک تحقیق میں معلوم ہوا ہے کہ ملازمت کے اوقات میں کام کے دوران چھوٹے چھوٹے وقفے آپ کی توانائی کو بڑھانے اور تھکن کو کم کرنے کا سبب ہوسکتے ہیں۔ جرنل PLOS ONE میں شائع ہونے والی اس تحقیق میں محققین نے لکھا کہ چھوٹے وقفے بڑی مقدار میں توانائی کو بچانے اور تھکاوٹ کو کم کرنے میں مؤثر ہوتے ہیں۔ جبکہ یہ قلیل مدتی وقفے طویل مدتی وقفوں کی طرح کارکردگی پر اثر انداز نہیں ہوتے۔ تحقیق کے نتائج کی بنا پر محققین نے باسز کو مشورہ دیا ہے کہ انہیں اپنے ملازمین کو قلیل مدتی اور طویل مدتی وقفوں کا ایک مرکب پیش کرنا چاہیئے۔ اس تحقیق میں محققین نے دوران کام قلیل مدتی وقفوں کے اثرات پر کیے گئے اور 22 مطالعات کا جائزہ لیا گیا۔ واضح رہے قلیل مدتی وقت سے مراد 10 منٹ یا اس سے کم دورانیے کا وقفہ ہے۔

آواز سے کووڈ 19 شناخت کرنے والی اسمارٹ فون ایپ

ماہرین نے سانس کی آواز، کھانسی اور کچھ جملوں سے لوگوں میں کووڈ 19 شناخت کرنے والی ایپ بنالی ہے

ایمسٹرڈیم، ہالینڈ: مصنوعی ذہانت نے طبی تشخیص میں ہمیں بہت مدد دی ہے اور اب اے آئی کی بدولت صرف آواز سے یہ معلوم کیا جاسکتا ہے کہ آیا وہ کورونا وبا سے متاثر ہے یا مکمل طور پر تندرست ہے؟ یہ ایپ کسی بھی موبائل فون میں انسٹال کی جاسکتی ہے اور اس میں ممکنہ مریض کو کچھ بولنا ہوتا ہے جس کے بعد آواز کے نمونے ایک ڈیٹا بیس سے ملائے جاتے ہیں اور اس بنا پر الگورتھم اپنی تشخیص بتاتا ہے۔ یہ تحقیق یورپی ریسپائریٹری سوسائٹی کی بین الاقوامی کانگریس میں پیش کی گئی ہے۔ اسے ڈاکٹر وفا الجباوی اور ان کے ساتھیوں نے بنایا ہے۔ ٹیم کے مطابق اے آئی ماڈل اتنا مؤثر ہے کہ اس کی تشخیص ہو بہو لیٹرل فلو یا فوری اینٹی جن ٹیسٹ جیسی ہی ہے اور کئی معاملات میں اس سے بہتر ہے۔ اسمارٹ فون ایپ کو دور دراز غریب ممالک میں استعمال کیا جاسکتا ہے جہاں پی سی آر کے مہنگے ٹیسٹ اور عملہ دستیاب نہیں ہیں۔ ڈاکٹر وفا نے یہ کام ماسٹرخت یونیورسٹی میں انجام دیا ہے اور ابتدائی تجربات میں اس سے 89 فیصد درستگی تک کووڈ کیس معلوم کئے گئے۔ جبکہ لیٹرل فلو ٹیسٹ کی افادیت مختلف برانڈ کی وجہ سے مختلف ہوسکتی ہے۔ بالخصوص کسی ظاہری علامت والے مریضوں میں یہ ٹیسٹ ناکام بھی ہوجاتا ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مریض کی آواز کی محض سادہ ریکارڈنگ اور جدید اے آئی الگورتھم بہت درستگی سے کووڈ 19 کا بتا دیتے ہیں۔ اس کا خرچ نہ ہونے کے برابر ہے جبکہ ہر کوئی نتیجہ اخذ کرسکتا ہے۔ دوسری جانب ہزاروں میل دور بیٹھے مریض کا ورچول ٹیسٹ بھی اس سے ممکن ہے اور آبادی کی بڑی تعداد کو پرکھا جاسکتا ہے۔ ڈاکٹر وفا نے کہا۔ ماہرین کا خیال ہے کہ کورونا وبا کے حملے کے بعد چونکہ پھیپھڑے متاثر ہوتے ہیں اور یوں آواز میں نمایاں تبدیلی پیدا ہوجاتی ہے۔ ابتدائی تجربے کے مطابق 4536 تندرست اور کووڈ کے شکار افراد سے رابطہ کیا گیا اور ان سے کل 893 آوازیں ریکارڈ کی گئیں۔ ان میں سے 308 افراد پہلے ہی کووڈ کے شکار تھے اور ان کے ٹیسٹ پوزیٹو تھے۔ ان سب کے موبائل پر ایپ انسٹال کی گئی اور اپنی سانس کی آواز اور کچھ گفتگو ریکارڈ کرنے کو کہا گیا۔ پھر ان سے کہا گیا کہ وہ تین مرتبہ کھانسیں اور اس کی آواز ریکارڈ کریں، اس کے بعد کہا گیا کہ وہ پھیپھڑے بھر کر سانس لیں اور تین سے پانچ مرتبہ منہ سے سانس خارج کرکے اس کی آواز ریکارڈ کریں۔ آخر میں اسکرین پر لکھے ایک جملے کو تین مرتبہ پڑھنے کو کہا گیا۔ پھر ان آوازوں کا تجزیہ کیا گیا تو سافٹ ویئر نے نہایت کامیابی سے مریضوں کی شناخت کی اور یوں اس کی افادیت سامنے آئی ہے۔

دمے کے قدرے دیرپا علاج میں اہم پیشرفت

ماہرین نے اسٹیم سیل کی ایک قسم کو نشانہ بناتے ہوئے اس میں پروٹین تھراپی کے ذریعے دمے کے نئے علاج کا طریقہ دریافت کیا ہے

لندن: دمے کا مرض انتہائی پریشان کن ہوتا ہے اور اب اس مرض کیدائمی علاج میں ایک اہم پیشرفت ہوئی ہے۔ ایسٹن یونیورسٹی اور امپیریل کالج لندن کے ماہرین نے ایک نیا طریقہ کار دریافت کیا ہے جس میں انہوں نے دمے کے بنیادی جڑ تلاش کی ہے۔ چوہوں پر تجربات میں مجازی طور پردمے کی ہر علامت ختم ہوگئی اور ان کی سانس کی نالیاں دو ہفتے تک نارمل رہیں۔ پاکستان سمیت پوری دنیا میں دمے کا مرض انتہائی تکلیف دہ اور سالانہ ہزاروں، لاکھوں افراد اس کی بھینٹ چڑھ جاتے ہیں۔ فی الحال اس کا علاج اسٹیرائیڈز سے کیا جاتا ہے جس سے وقتی آرام آتا ہے۔ تاہم ایسٹن یونیورسٹی کے ڈاکٹر جل جانسن اور ان کے ساتھیوں نے اس ضمن میں اسٹیم سیل کی ایک خاص قسم پیری سائٹ پر غور کیا ہے۔ جو خون کی نالیوں کے اندرونی استر میں موجود ہوتا ہے۔ جب جب گرد وغبار یا کسی وجہ سے دمے کا دورہ پڑتا ہے تو پیری سائٹ سانس کی نالیوں کی دیوار تک پہنچ جاتی ہیں۔ پھر یہ پٹھے کے خلیات میں ملکر موٹے ہوتے جاتے ہیں اور سانس کی نالیاں تنگ ہونا شروع ہوجاتی ہیں۔ معلوم ہوا کہ ایک قسم کا پروٹین سی ایکس سی ایل 12 پیری سائٹس کو حرکت دیتا ہے۔ اس کے لیے سائنسدانوں نے ایل آئی ٹی 927 نامی سالمہ) مالیکیول (بنایا ہے جو اس کے سگنل کو روکتا ہے۔ اسے سالے کو چوہے کی ناک میں ڈالا گیا۔ جن جن چوہوں پر اسپرے کیا گیا تھا، ان میں ایک ہفتے تک دمے کی کافی علامات ختم ہوگئیں۔ دوسری جانب ایل آئی ٹی 927 کے علاج سے سانس کی نالیوں کی باریکی بھی برقرار رہی۔ یہاں تک کہ دمے والے چوہے کی سانس کی نالیاں عین تندرست چوہوں جیسی ہوگئیں۔ اب سائنسداں اس پر مزید تحقیق کر رہے ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ چوہوں پر اثر کے بعد انسانوں پر بھی اس کے فوائد دیکھے جاسکتے ہیں۔

گاڑیوں کا دھواں مردوں سے زیادہ خواتین کو نقصان پہنچاتا ہے، تحقیق

ڈیزل کے بخارات سے پروٹینز کی سطح بلند ہوتی ہے جن کا تعلق امراضِ قلب سے ہوتا ہے۔

بارسلونا: ایک نئی تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ گاڑیوں سے نکلنے والا دھواں مردوں سے زیادہ خواتین کی صحت کو متاثر کرسکتا ہے۔ یونیورسٹی آف مینٹوبا میں کی جانے والی اس تحقیق میں دیکھا گیا کہ ڈیزل کے بخارات کے سبب ایسے پروٹینز کی سطح بلند ہوتی ہے جن کا تعلق امراضِ قلب سے ہوتا ہے۔ یہ تجربہ مہینے میں تین مختلف مواقع پر کیا گیا جس میں تین مختلف ڈیزل کی مقدار والا دھواں استعمال کیا گیا۔ دونوں جنسوں میں محققین نے خون کے اجزا میں تبدیلیوں کا مشاہدہ کیا جن کا تعلق سوزش، انفیکشن اور امراضِ قلب سے تھا لیکن خواتین میں ان پروٹینز کی سطح میں زیادتی پائی گئی جو شریانوں کو سخت کرتے ہیں۔ ایسا ہونا دل کے دورے یا فالج کے امکانات کو بڑھا سکتا ہے اگرچہ اس کی تصدیق کے لیے مزید تحقیق کی ضرورت ہے۔ پروفیسر نیلوفر مکرجی جن کا تعلق یونیورسٹی آف مینٹوبا سے ہے اور وہ تحقیق کی شریک مصنفہ بھی ہیں، کا کہنا تھا کہ یہ ابتدائی نتائج ہیں۔ البتہ یہ نتائج بتاتے ہیں کہ ڈیزل دھوئیں کے خواتین پر مختلف اثرات ہوتے ہیں۔ محققین کی جانب سے تحقیق کے یہ نتائج بارسلونا میں منعقد ہونے والی یورپین ریسپائریٹری سوسائٹی انٹرنیشنل کانگریس میں پیش کیے گئے۔ اس نئی تحقیق کے لیے ایسے 10 افراد، جن میں پانچ خواتین اور پانچ مرد شامل تھے، کا انتخاب کیا گیا جو سگریٹ نوشی نہیں کرتے تھے۔ تحقیق میں ان کو ایک وقت میں چار گھنٹوں تک دھوئیں میں سانس لینے کا کہا گیا لیکن اس سے قبل وہ چار گھنٹے صاف شفاف ہوا میں گزارتے تھے۔

SCIENCE & TECHNOLOGY

دنیا کا مختصر ترین وائس ریکارڈر، وزن صرف 18 گرام

ایزی ریک دنیا کا مختصر ترین وائس ریکارڈر ہے جس کی بیٹری مسلسل 50 روز تک چل سکتی ہے۔

ہانگ کانگ: اس وقت ایک اہم ایجاد کراؤڈ فنڈنگ سے گزر رہی ہے جسے دنیا کا مختصر ترین آڈیو ریکارڈر کہا جاسکتا ہے، اس وائس ریکارڈر کی جسامت ایک ڈاک ٹکٹ سے کچھ بڑی ہے، وزن 18 گرام اور گنجائش 32 جی بی کی ہے۔ ایزی ریک نامی اس اہم ایجاد میں دو غیر معمولی حساس ایچ ڈی مائیک نصب ہیں جو سات میٹر دوری سے 360 درجے دائرے کی ہر آواز ریکارڈ کرسکتے ہیں۔ ایک مرتبہ چارج کرنے پر یہ 50 روز تک چل سکتا ہے۔ اس کا حساس نظام صرف آواز آنے کی صورت میں ہی سرگرم ہوتا ہے اور یوں وقت ضائع نہیں ہوتا۔ یعنی آواز میں وقفہ ہو تو ریکارڈنگ رک جاتی ہے۔ دوسری جانب سات میٹر دوری کی آواز نوٹ کرنے کی صورت میں اطراف کا شور بھی ریکارڈ ہوسکتا ہے۔ اسی لیے ایک اسمارٹ سسٹم کی بدولت شور) نوائز (کو ازخود ختم کردیتا ہے۔ ایزی ریک کے دو ماڈل پیش کیے جارہے ہیں جن میں سے ایک ماڈل کچھ بڑا ہے جبکہ لمبائی دو انچ، چوڑائی لگ بھگ 1.7 انچ ہے۔ اس کی موٹائی ایک انچ کے چوتھے حصے کے برابر ہے۔ اس ماڈل کو ایزی ریک منی کا نام دیا گیا ہے جس میں 450 ایم اے ایچ کی بیٹری نصب ہے۔ یو ایس بی ٹائپ سی کیبل سے چارج ہونے والی یہ اہم ایجاد بلیوٹوتھ سے ڈیٹا بھیج سکتی ہے۔ آج کی تیز رفتار دنیا میں آڈیو لیکچر، کمپنی کے احکامات، انٹرویو، اسباق کی تعلیم اور دیگر شعبوں میں اس کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اپنی وسیع گنجائش کی بدولت اس میں 240 گھنٹے کی آواز محفوظ کی جاسکتی ہے۔ اکتوبر 2022 میں ایزی ریک کو فروخت کے لیے پیش کیا جاسکتا ہے جس کی تعارفی قیمت 69 ڈالر رکھی گئی ہے۔

ٹِک ٹاک پر مبینہ سائبر حملہ، ڈیٹا لیک ہونے کا امکان

تقریباً 1.37 ارب اکاؤنٹس کا ڈیٹا حاصل کیا ہے

غیرملکی خبر رساں ادارے کے مطابق ڈیٹا لیک ہونے کے متعلق رپورٹس پہلے مشہور ہیکنگ فورم پر سامنے آئیں جس میں ہیکرز نے ایک غیر محفوظ سرور میں داخل ہونے کا دعویٰ کیا جس میں ٹِک ٹاک صارفین کی ذاتی معلومات موجود تھیں۔ رپورٹس کی تصدیق اس وقت ہوئی جب مائیکروسافٹ کی جانب سے ٹِک ٹاک کی اینڈرائیڈ ایپ کی کمزور سیکیورٹی کے متعلق انتباہ جاری کیا گیا، جس میں بتایا گیا کہ حملہ آور ایک لنک کے ذریعے صارفین کے اکاؤنٹ تک پہنچ سکتے ہیں۔ مبینہ ہیکروں نے دعویٰ کیا ہے کہ انہیں ٹِک ٹاک صارفین کے تقریباً 34 جی بی ڈیٹا تک رسائی حاصل ہے۔ اگینسٹ دی ویسٹ نامی ایک صارف نے بریچ فورمز کے میسج بورڈ پر لکھا ہم نے فیصلہ کرنا ہے کہ اس (ڈیٹا کو) بیچنا ہے یا عوام میں جاری کرنا ہے۔ مزید بتایا کہ تقریباً 1.37 ارب اکاؤنٹس کا ڈیٹا حاصل کیا ہے۔ ان اکاؤنٹس کا تعلق دنیا بھر سے ہے۔ اس ڈیٹا میں بڑی مقدار میں کم عمر لوگوں کا مواد موجود ہے۔

چین کا خلا میں چاول اگانے کا کامیاب تجربہ

چینی خلانوردوں جن کو تائیکونوٹس کے نام سے جانا جاتا ہے، نے یہ تجربہ وینٹیئن اسپیس لیبارٹری پر کیا

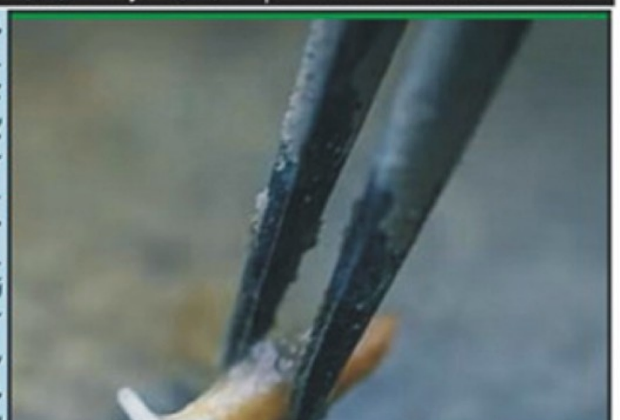

بیجنگ: چین نے خلا میں پہلی بار چاول اگانے کا کامیاب تجربہ کیا ہے۔ تجربے کے مستقبل کے طویل مدتی مشنز پر اہم اثرات مرتب ہوسکتے ہیں۔ چینی خلانوردوں جن کو تائیکونوٹس کے نام سے جانا جاتا ہے، نے یہ تجربہ وینٹیئن اسپیس لیبارٹری پر کیا۔ اس لیبارٹری کو 24 جولائی کو لانچ کیا گیا تھا جو ابھی تیانگونگ اسپیس اسٹیشن کے مرکزی موڈیول سے جڑی ہے۔ ایسا پہلی بار ہوا ہے کہ سائنس دانوں نے چاول کے اگنے کا مکمل عمل، یعنی بیج سے ایک ایسا پودا بننا جو خود بیج پیدا کرسکے، عدم کشش ثقل کے ماحول میں کرنے کی کوشش کی ہے۔ تائیکونائس یعنی چینی خلانورد خلا میں عربائیڈوپسِس تھالیانا نامی ایک پودے کا بھی تجربہ کر رہے ہیں۔ یہ پودا سرسوں کے گھرانے سے تعلق رکھتا ہے اور اکثر موسمیاتی تغیرات کے مطالعے کے استعمال کیا جاتا ہے۔ چائنیز اکیڈمی آف سائنسز میں ایک محقق پروفیسر ہوئی قیونگ ژینگ کا کہنا تھا کہ چاولوں کی اچھی نمو ہو رہی ہے۔ ہم یہ جاننا چاہتے ہیں کہ مالیکیولر سطح پر مائیکروگریویٹی کس طرح پودے کے پھول دینے کے وقت کو متاثر کرسکتی ہے اور آیا متعلقہ عمل کو قابو کرنے کے لیے مائیکروگریویٹی ماحول کا استعمال ممکن ہے۔ بین الاقوامی خلائی اسٹیشن پر سب سے مقبول غذاؤں میں سے ایک غذا چاول ہے اور اپولو مشنز کے بعد سے یہ خلا بازوں کے لیے مرکزی اہمیت رکھتی ہے۔ ناسا کے خلا باز نیل آرمسٹرونگ، مائیکل کولنس اور بز آلڈرن اپولو 11 مشن کے دوران خشک جمی ہوئی چکن اور چاول کی غذا کھاتے تھے۔

صرف ضروری مقامات پر اسپرے اور فالتو گھاس تلف کرنے والا زرعی روبوٹ

دھوپ اور سردی کے باوجود سولکس اسپریئر ایک دن میں 100 ایکڑ اراضی سے مضر گھاس پھوس تلف کرسکتا ہے

واشنگٹن: آج بھی غریب ممالک کے کھیتوں میں فالتو گھاس پھوس ہاتھوں سے اکھاڑی جاتی ہے جس میں بہت وقت لگتا ہے۔ لیکن ایک روبوٹ خودکار طور پر یہ کام کرسکتا ہے اور صرف ضرورت کی جگہ پر ہی کیڑے مار دوا کا اسپرے کرتا ہے۔ سولکس اسپریئر شمسی توانائی سے ازخود کام کرسکتا ہے جس کے طاقتور کیمرے تصویر کشی کرتے ہوئے اے آئی کی بدولت پودے کے گرد اگنے والی خودرو گھاس تلف کرسکتا ہے۔ اس کے خاص سینسر زمین کی سطح سے لے کر اوپر تک پودے کے جائزہ لیتے ہیں اور صرف وہیں اسپرے کرتا ہے جہاں ضرورت ہوتی ہے۔ اس کے لیے کسی انسانی ہدایت کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اس روبوٹ کا نام سولکس اسپریئر ہے جسے کامیابی سے سویابین، گندم اور مکئی کی فصلوں پر آزمایا گیا ہے۔ ابتدائی آزمائش میں اس سے کیڑے مار دوا کی 70 فیصد غیرضروری مقدار کم کرنے میں مدد ملی ہے کیونکہ اب بھی ہم فصلوں پر کیڑے مار زہر اندھا دھند انڈیل رہے ہیں۔ ایک دن میں یہ 100 ایکڑ تک فصل پر اسپرے کرسکتا ہے۔ برازیلی اور امریکی کمپنی سولنٹیک نے تیار کیا ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ دنیا بھر میں ایک جانب تو غیرضروری گھاس پھوس ختم کرنے کے لیے جو دوا چھڑکی جاتی ہے وہ برسوں ماحول میں موجود رہتی ہے۔ پھر یہ انسانوں کے لیے بھی بہت خطرناک ہوتی ہیں۔ اسی لیے روبوٹ کی بدولت انہیں صرف ضرورت کے تحت ہی استعمال کیا جاتا ہے اور یوں افرادی قوت، وقت، پیسہ اور خود کیڑے مار دوا کی بچت بھی ہوتی ہے۔ اس روبوٹ کی اچھی بات یہ ہے کہ یہ جہاں سے گزرتا ہے وہاں ڈیجیٹل نقشہ بناتا جاتا ہے جسے بار بار استعمال کیا جاسکتا ہے۔ شمسی توانائی اور بیٹری کی بدولت یہ مسلسل 24 گھنٹے بھی کام کرسکتا ہے۔

دیرینہ مطالبے پر ٹویٹر نے ایڈٹ کا بٹن پیش کردیا

دیرینہ اصرار پر ٹویٹر نے پوسٹ ہونے کے بعد بھی ایڈٹ بٹن پیش کردیا ہے۔

سان فرانسسکو: ٹویٹر نے عوام کے دیرینہ اصرار پر ٹویٹ شدہ پیغامات کو نصف گھنٹے تک ایڈٹ کرنے کی سہولت فراہم کردی ہے۔ ٹویٹر نے باضابطہ طور پر یکم ستمبر کو اس کا اعلان کیا ہے تاہم 5 ڈالر ماہانہ پر یہ سروس صرف ان صارفین کو دی جائے گی جن کے اکاؤنٹ پر تصدیق کا نیلا نشان موجود ہوگا۔ اسی سال اپریل میں ٹویٹر نے اس سہولت کا اعلان کیا تھا۔ جمعرات کو ٹویٹر کی کنزیومر سروسز کے جنرل مینیجر جے سلیوان نے اپنی ایک پوسٹ میں اس کی تصدیق کردی ہے۔ 2020 میں اس وقت ٹویٹر کے سی ای او جیک ڈورسے نے کہا تھا کہ شاید وہ ایڈٹ کی سہولت کبھی پیش نہیں کریں گے کیونکہ اس سے غلط معلومات پھیل سکتی ہیں۔ ٹیکنالوجی کے بعض ماہرین نے کہا ہے کہ ایڈٹ ٹویٹ کی بدولت دوسرے بھی اسے ایڈٹ کرسکیں گے اور اصل بات کچھ کی کچھ ہوسکتی ہے۔ لیکن ان سب کے باوجود اب ایڈٹ بٹن پیش کردیا گیا ہے جو پوسٹ ہونے کے 30 منٹ بعد بھی قابل عمل ہوتا ہے۔ تاہم ہر ٹویٹ کو محدود مرتبہ ہی ایڈٹ کیا جاسکتا ہے۔ یکم ستمبر کو ٹویٹر نے اس کا لائیو مظاہرہ بھی کیا ہے۔ ایڈٹ کا آپشن آن ہوتے ہی پنسل اور ایڈٹ ٹویٹ کا بٹن دکھائی دیتا ہے۔ اس سے قبل ٹویٹر نے اپنے اسٹاف کے لیے یہ آپشن پیش کیا تھا۔ اب یہ بلو نشان والے سبسکرائبر کے لیے پیش کی جارہی ہے۔ تبدیل شدہ ٹویٹ ایک آئیکن، ٹائم اسٹیمپ اور لیبل کے ساتھ ظاہر ہوگی اور پڑھنے والا اسے اچھی طرح سمجھ سکتا ہے۔

ایپل کی نئی واچ پرو میں سیٹلائٹ رابطے کا فیچر شامل

ایپل نے اپنی نئی واچ میں ہنگامی رابطے کے لیے سیٹلائٹ رابطے کے فیچر کی تصدیق کی ہے

کیلیفورنیا: قارئین کو یاد ہوگا کہ چند روز قبل ہم نے خبر دی تھی کہ اس بار ایپل کمپنی 7 ستمبر میں نئے فون اور واچ کے علاوہ قدرے بڑی اور جدید ایپل پرو واچ بھی پیش کررہی ہے اور اب اس کی تصدیق ہوگئی ہے کہ نہ صرف واچ پرو ریلیز ہوگی بلکہ پہلی مرتبہ کسی سیٹلائٹ سے رابطہ کرنے والی یہ پہلی اسمارٹ واچ بھی ہوگی۔ اس سے قبل تجزیہ کاروں کا اصرار تھا کہ ایپل اپنی مصنوعات میں سیٹلائٹ سے رابطے پر کام کررہا ہے۔ اس ضمن میں فوری مدد کی سہولت یعنی ایس او ایس کی سہولت ہوسکتی ہے۔ خیال ہے کہ آئی فون کے نئے ماڈل اور خود ایپل واچ میں بھی یہ سہولت موجود ہوسکتی ہے۔ اسطرح اسمارٹ واچ کے شدید مسابقت میں ایپل کو اس بار بھی برتری حاصل ہوسکتی ہے۔ ٹیکنالوجی ماہرین کا اصرار ہے کہ ایپل کو اپنی برتری کے لیے ایپل کو اپنی واچ میں دو فیچر شامل کرنا ہوں گے جن میں پورے دن کی بیٹری لائف اور دوم اس کی پائیداری یا اسے مضبوط بنانا ہے۔ جبکہ پہننے والے کو گرنے سے خبردار کرنے والا فیچر اور اب سیٹلائٹ کمیونیکیشن اس کے بہترین آپشن ہیں۔ اگرچہ سیل فون کوریج دنیا بھر میں بہتر ہوئی ہے لیکن اب بھی کرۂ ارض کا بڑا حصہ موبائل نیٹ ورک سے خالی ہے۔ اسی تناظر میں ایپل نے اپنی واچ میں جی پی ایس اور سیٹلائٹ رابطے کا اہم ترین فیچر پیش کیا ہے۔ پھر ہائکر، سیاح، فوجی اور شدید کھیلوں کے کھلاڑی) ایڈونچر ایتھلیٹ (کئی مرتبہ بھٹک جاتے ہیں، بیمار ہوتے، انہیں چوٹ لگ جاتی ہے اور جان کے لالے بھی پڑجاتے ہیں۔ اب وہ موبائل نیٹ ورک کے بغیر بھی سیٹلائٹ سے اپنا محل وقوع اور اس کی اطلاع دے سکیں گے اور ان کی جان بچائی جاسکے گی۔